Delhi University
ARTS LIBRARY

ARTS LIBRARY
(DELHI UNIVERSITY LIBRARY SYSTEM)

Cl. No. Δ2 168M57

Ac. No. 824234

This book should be returned on or before the date last stamped below. An overdue charge of **10 Paise** will be charged for each day the book is kept over-time.

بودھ پرکاش

یعنی برہمہ بدیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت ۔ ذخیرۂ اندرز و موعظت جامع رموز حقانی مسعل سُریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہی ۔ خواب غفلت مین سوتے ہوؤن کو جگایا ہی ۔ جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے ۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت سے بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون ۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا کے دل مسرور ہون ۔ منزل مقصود تک پہونچانے والی رہ مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ بہ مشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیودیال صاحب قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم سوانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی رجمنٹ ۲ سِکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بہ صحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

ماہ مئی سنہ ۱۸۸۶ء

اعلان ۔ اس کتاب ہدایت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محدود و مخصوص ہے

بودھ پرکاش

یعنی برہم بیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت و ذخیرہ اندوز معرفت جو جامع ہدایات شرعی

طریق پر دلالت کرنیوالی ہے جس نے بھولے بھٹکوں کو راہ راست پر لگایا ہے خواب غفلت میں سوتے

ہوؤں کو جگایا ہے جسکا ہر ایک کلمہ گوہر بیش بہا ہے ہر ایک فقرہ تصوف اور معرفت سے

بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانوں کے گناہ دور ہوں اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا

کے دل مسرور ہوں منزل مقصود تک پہونچانے والی دوست مطلوب سے ملانے والی

جسکو

مع فرہنگ بمشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب

قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موضع کلاں پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی

رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بصحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی

مارچ سنہ ۱۸۸۵ء

اعلان - اس کتاب ہدایت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے

تصویر شیو دیال صاحب مصنف بودھ پرکاش مع تصویر لالہ فقیر چند نبیرہ مصنف

چونکہ بعض اوقات کسی مضمون یا پرشن دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسکی تلاش مین بہت دیری ہو جاتی ہے۔ جلد سوال کا جواب نہین مل سکتا ہے۔ لہذا فہرست پرشنون کی صفحہ وار لکھہ دیتا ہون۔ کہ جسوقت ضرورت ہو اس پشتک کے مضمون مین تلاش کر کے دیکھہ لیوے۔ اگرچہ اس فہرست مین خلاصہ یعنے شوکشم بیان پرشن کا لکھا گیا ہے لیکن پرشنون کے مطالعہ سے کل جوہر پوتھی کا کھل سکتا ہے پرتیشر کے پیارو جس پرکار کہ ممکن ہوست گورو کو تلاش کر کے برہم ودیا کی پراپتی کا اوپاے کرو۔ کہ یہی زیست کا پھل ہے ورنہ بر تھا لوہار کی دھوکنی نیائین سوانس لیتا ہے

فہرست اُن پرشنون کی کہ جو جیو سے من نے پوچھی اور اُنکا جواب بھجن بھجن کر کے دیا

جس صفحہ سے پرشن ختم ہوکر	جس صفحہ سے پرشن شروع	خلاصہ مضمون پرشن اور اُسکا جواب	نمبر پرشن
۴	۲	شروع پستک مین صفت اور گونان یاد ایشر	۱
	۱	پرماتما اور من کی اوتپتی اور نبرتی اور اپنے حال مین	
۵	۴	پہلے جوگ کے آٹھہ انگ کے پرشنون کا جواب	۲
۸	۸	شم دم آدک پینتیش ۳۵ پرشنون کا جواب	۳
۹	۸	منش کی پرکار کے مارگ کے ہوتے ہین اس پرشن کا جواب	۴
۱۰	۹	کرم کیس سے اوتپت ہوئے ہین اور کرم کرنے سے کیا ہوتا ہے اس پرشن کا جواب	۵
۱۱	۱۰	وہ جگیہ کون سی ہین کہ جنکے کرنے سے منش کے پاپ نبرت ہو جاتے ہین اس پرشن کا جواب۔	۶

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع	شروع ہو کر ختم ہوا ختم
۷	ست جو گنون کے پرشنون کا جواب کہ جو دو پرکار سے دیا جاتا ہے	۱۱	۱۳
۸	تتون کے پرشنون کا جواب کہ جو تین پرکار سے کہا جاتا ہے	۱۳	۱۵
۹	بچار کے پرشن کا جواب	۱۵	۱۶
۱۰	بچار کے بتر کے پرشن کا جواب کہ جسمین اجپا اندر اور بیروچن کا اتہاس ہے	۱۶	۲۳
۱۱	پرشار تہ کے پرشن کا جواب	۲۳	۲۶
۱۲	انجھیاس کے پرشن کا جواب	۲۶	۲۸
۱۳	بیبیک کے پرشن کا جواب	۲۸	۲۸
۱۴	شنتوش کے پرشن کا جواب کہ جسمین ۱۲۶ اشلوک شنتوش کلپ ترو نامی پستک کے درج ہین اور چند درشٹانت کیے ہین	۲۹	۲۹
		۲۹	
۱۵	موکش کے پرشن کا جواب اور جسمین ایک راجہ اور رانی کا اتہاس ہے جو برمہ بدیا کے پرتاپ سے دونون مکش ہوگئے ہین	۲۹	۶۴
۱۶	برمہ مایا جیو آتما کے پرشن کا جواب	۶۴	۶۵
۱۷	کیا کمرن اور بھی ایشر پرماتما کا ایکانت استھان مین ہی سکونت اور جگہ نہیں ہوتا اس پرشن کا جواب	۶۵	۶۷
۱۸	اوم شبد اور اوم تت ست شبد و چار کے پرشن کا جواب	۶۷	۶۷

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحے سے پرشن شروع	ہوکر ختم ہوا ختم
۱۹	انتشکرن شدہ ہونے کے پرشن کا جواب	۶۰	۶۹
۲۰	چہار و درکے سروپ کے پرشن کا جواب کہ جیسا پرلے کال مین ہوتا ہے۔	۶۹	۷۰
۲۱	کال یعنے موت کے شریر اور چن کے پرشن کا جواب کہ جسمین چند اوپدیش کال نے بہ نسبت اس تن کے کہے ہین	۷۰	۷۰
۲۲	آدھی اور بیادھی دکھون کے پرشن کا جواب	۷۰	۷۱
۲۳	تربدہ تاپ سنتاپون کے پرشن کا جواب	۷۱	۷۱
۲۴	چار پرکار کی اوتپتی کے پرشن کا جواب	۷۱	۷۲
۲۵	اٹھ سدھیون کے پرشن کا جواب	۷۲	۷۲
۲۶	جگون کے پرشن کا جواب	۷۲	۷۲
۲۷	ویراٹ سروپ کے پرشن کا جواب	۷۳	۷۵
۲۸	دھن یعنے لکھشمین کے پرشن کا جواب	۷۵	۷۶
۲۹	استری پدارتھ کی سوبھا کے پرشن کا جواب	۷۷	۷۸
۳۰	سنسار کے برچھ کے پرشن کا جواب	۷۸	۷۹
۳۱	رام لیلا کے نیلنے کے پرشن کا جواب	۷۹	۸۲
۳۲	جو وششٹ جی نے چار اشلوک برہما جی سے کہے تھے اور بیاس جی نے انکا بستار کیا اس پرشن کا جواب	۸۲	۸۳
۳۳	جو جیو باہر کے وشیون کے بیار تھا کرتے ہین وہ اپنے چت کے آگے کیون نہین کرتے اس پرشن کا جواب	۸۲	۸۶

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اُسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا — شروع	ختم
۳۴	جو وشنو جی کے اُپاسک ہین وہ کن پدون مین پوجن	۸۶	۸۷
	کرتے ہین اس پرشن کا جواب	۸۷	۸۸
۳۵	اسنگ کی پکار کا ہوتا ہے اس پرشن کا جواب	۸۷	۸۸
۳۶	جب یہ پرانی شریر چھوڑتا ہے تب اسکی کیا حالت ہوتی ہے	۸۸	۹۲
	اور دھرم راج کے پاس کس پرکار سے جاتا ہے اس پرشن کا جواب		
۳۷	چوتھی پانچوین اوستھا یعنے تُریا آدک جانے کا پرشن جواب	۹۲	۹۲
۳۸	اس سنسار مین کونسی بستو سار اور پرم ہے اس پرشن کا جواب	۹۲	۹۳
۳۹	شریر کے تینون اوستھاؤن کے یعنے کمار ترن برّدھ کے پرشن کا جواب	۹۳	۹۵
۴۰	جیون مکت ہونے کے پرشن کا جواب	۹۵	۹۵
۴۱	درشنون کے اُتپتی کے پرشن کا جواب	۹۵	۹۶
۴۲	پہلے کرم اُتپن ہوئے ہین یا شریر اس پرشن کا جواب	۹۶	۹۷
۴۳	پران کسکا نام ہے - اور وہ کہان سے نکلتا ہے اور	۹۷	۱۰۰
	من کو من کس لیئے کہتے ہین اس پرشن کا جواب		
۴۴	جو لوگ جدھ مین مرتے ہین وہ سُرگ مین جاتے ہین	۱۰۰	۱۰۳
	یا کس جگہ اس پرشن کا جواب		
۴۵	وہ کونسا سادھن ہے جو آتما پد کو پراپت ہونے مین دیتا	۱۰۳	۱۰۵
	اس پرشن کا جواب		
۴۶	جتنے بھوگ سنسار مین ہین سب بھوگ لیئے پر نتوشانتی	۱۰۵	۱۰۶
	سنیوگ نہ ہوئی اس پرشن کا جواب		

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا شروع	ختم
۴۷	من کہتا ہی کہ مین برے کرمون سے بہت ڈرتا ہون پرنتو بشیون کو دیکھ کر لوبھایمان ہوجاتا ہون اس پرشن کا جواب	۱۰۶	۱۰۶
۴۸	آکاش کے پرکار کے ہین اس پرشن کا جواب	۱۰۶	۱۰۷
۴۹	چت کی کے برتی ہین اس پرشن کا جواب	۱۰۸	۱۰۸
۵۰	جو پرش پرداراسے سنگت کرتے ہین اسکو پرلوک مین کیا پھل ملتا ہی - اس پرشن کا جواب	۱۰۸	۱۰۹
۵۱	سنت جیون کی کیا لکھشن ہین اس پرشن کا جواب	۱۰۹	۱۱۰
۵۲	سنت مہاتما کہان رہتے ہین اس پرشن کا جواب	۱۱۰	۱۱۰
۵۳	اودیا کا کیا روپ ہی - اس پرشن کا جواب	۱۱۰	۱۱۱
۵۴	کارن کے پرکار کے ہین - اس پرشن کا جواب	۱۱۱	۱۱۱
۵۵	سمرتی کسکو کہتے ہین اور سمرتی کسکی ہوتی ہی اس پرشن کا جواب	۱۱۱	۱۱۲
۵۶	پہلے منش کا شریر ایت وابک تھا پھر ادھی بھوتک کیون ہوگیا - اس پرشن کا جواب	۱۱۲	۱۱۲
۵۷	آتما کیا استو ہی - اور اسمین جگت کیسے بھاستا ہی اس پرشن کا جواب	۱۱۲	۱۲۰
۵۸	منش دیوتا دیت رکھش پربت ندی پرتھوی جگت آدک کی اوتپتی کس پرکار ہوئی ہی - اس پرشن کا جواب	۱۲۰	۱۲۲
۵۹	جو سب چدا کاس ہی - اور کچھ بنا نہین تو پھر سادھن	۱۲۲	۱۲۳

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا — شروع	ختم
	اور سدھ کیون بھاستے ہین اس پرشن کا جواب		
۶۰	برھم بدّھ یا کیا وستو ہے۔ اس پرشن کا جواب	۱۲۳	۱۲۳
۶۱	جیو تو چیتن روپ ہے پھر اپنے آپ کو کیون بھول گیا اس پرشن کا جواب	۱۲۳	۱۲۶
۶۲	من کہتا ہے۔ کہ مین اکیلا ہی برے بھلے کرم نہین کرتا ہون میرے ساتھ پانچ وستو اور ہین اسکا جواب جیو تو دیکھ نربان ہوگیا۔ اور من ساتھی کو پراپت ہوا	۱۲۶	۱۲۸
۶۳	استتی اور گونان باد الیشہ پریا تما۔	۱۲۸	۱۳۰
۶۴	اپنا حال اور تتہ اور جینا اور سمت سماپتی پوتھی مین	۱۳۰	۱۳۰
۶۵	اکشرون کے ارتھ یعنی معنے بحروف تہجی الف وا	۱۳۱	۱۴۶

بودھ پرکاش

یعنی برہمہ بدیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت ذخیرۂ اندرز و موعظت جامع رموز حقانی مشتمل بر
طریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے - خواب غفلت مین سوتے
ہوؤن کو جگایا ہے - جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے - ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت سے
بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون - اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا
کے دل مسرور ہون - منزل مقصود تک پہونچانے والی - روے مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ بہ مشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیودیال صاحب
قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی
رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بہ صحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۸۷ء

اعلان - اس کتاب ہدایت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محدود و محفوظ ہے -

ॐ

ادم تت ست ادم تت ست

ایکو برہم دوتیہ ناستی

نہ مین ہون نہ جگت ہے

پرماتمانے نمہ

شکادر انسان اُس نرنکار جوتی سروپ پرماتما کا کہ جسنے پرتھوی جل تیج وایو آکاس پنج تتون 1 पंचभूत
سے شریر منش اُتپن کیا - کیا یہ شریر ہے کہ جسمین بھگتی اور مکتی دونون پدارتھ ودیمان ہین درڑھ ابھیاس 2 मनुष्य 3 उत्पत्ति 4 विद्यमान
اور وَیراگ سے پراپت ہوسکتی ہین اور گیان وگیان ایشر پرماتما کا بھی اسی شریر مین اُدے ہوسکتا 5 हृदय 6 अभ्यास
ہے جس سے اپنا سروپ جان سکتا ہے کہ مین ہون اور جگت یہ ہے - پرنتو یہ جو سنساری پُرش بھوگ مین لپت دن 7 स्वभाव 8 विज्ञान
رات بہ دن اُنکی ترشنا سے جلتے ہین ایشر پرماتما کا کبھی انُبھو نہین کرتے - اب اپنے 9 उदय 10 अनुभव
اشٹ دیو نمشکار کرکے اوم کرشنا سے باسدیوا سے دیو کی نند نا یچہ نند گوپ کمارا سے 11 संकल्प
گووندا م ستپے نمہ - پرم گیان اپنے من شور کھ کے سمجھانے کیواسطے کہ جو اسکو نانا پرکار کے 12 विकल्प 13 उत्पत्ति
سنکلپ بکلپ اُٹھتے رہتے ہین لکھتا ہون - ہے من ساودھان ہوا ور سن میرے 14 पुरुष 15 माया
بچنون کو کہ تیری اُتپتی اس پرکار ہوئی ہے کہ پہلے جب پُرکھ اور مایا کا سنجوگ ہوا تو آپ 16 संयोग 17 प्रवृत्ति 18 निवृत्ति
اور تیری دو استری ہین - ایک پروِرتی دوسرے نروِرتی - پرورتی سے کام کرودھ

for the entire [illegible]

پلھی بودھ پرکاش

۳

1 अहंकार
2 विवेक
3 यम
4 नेम
5 उत्पत्ति
6 [illegible]
7 त्याग
8 निज
9 रचना
10 प्रलय
11 लिन
12 धितकार
13 उपदेश
14 शान्ति
15 [illegible]
16 विष
17 वेश्या
18 जिह्वा
19 शब्द
20 [illegible]
21 शुभ
22 अशुभ
23 नाक
24 ग्रहण
25 लिंग
26 त्वचा
27 स्पर्श
28 रसना
29 सुगंधी
30 [illegible]
31 विषयों
32 सेवन
33 तत्वों
34 यहाँ
35 वस्तु
36 [illegible]
37 नेत्र
38 उत्पन्न
39 [illegible]
40 स्थित
41 [illegible]
42 [illegible]
43 [illegible]

اوجھ سہ ہ اہنکار - اور نرو تی ست بیباک بچار یم نیم اتیادک اُتپت ہوئی - ہے من کام
کرودھ آدِک کو تیاگ - اور ببایک اور بچار کی آ سیری سے اپنے نج سروپ کو پہچان کہ تیرا
سروپ آد پورکھ الیشر پر ماتما ہے کہ جو سب رچنا کو رچتا ہے - اور پھر اپنے آپ مین پرلے کر کے
لین کر لیتا ہے - دھن اسکو اور دھرکار ہے تجھکو - کہ تو نہین سمجھتا - اور نہین سنتا - دیکھ سری جو
باشسٹ اور سری گیتا - اور سری بھاگوت مین نانا پرکار کے اپدیش تیرے نرتی کے
کارن لکھے ہین - او مورکھ من تو کہان جاتا ہے - یہ سنسار تو مایا ماتر ہے - اتنا کال تو جگت مین
بھٹکتا رہا پر تو بھی تجھے شانتی نہین ہوئی - او مورکھ من تو اُتم کو کیون تیاگتا ہے - اور
بھوگون کے اور بسون دوڑتا ہے - کہ امرت کو چھوڑ کر بکھ کا بیج لیتا ہے - یہ سب جنستا تیری
دکھ کا کارن ہے - ہے من جو تو جہبا کے ساتھ ملکر شبد کرتا ہے وہ بیدارک کی شبد سے
نیاین سے ارتھ ہے - اور جب تو کانون کے ساتھ ملکر سنتا ہے تب شبھ اشبھ پاک گرہن کرنے سے
سرن کی ورت تو نشٹ ہو جاتا ہے - اور ناک کے ساتھ ملکر جو تو سپرش کی اچھا کرتا ہے ہاتھی
کے نیا این ناش ہوتا ہے - اور رسنا کے سواد کے اچھا سے تو مچھلی کے نیا این نشٹ ہوتا ہے
اور سگندھ لینے کی اچھا سے تو بھونرے کے پرکار ناش ہوتا ہے - اور سندر استریون کی
کامنا سے تو پتنگ ورت جل مرتا ہے - ہے من مورکھ جو ایک اندری کا سواد لیتے ہین
وہ بھی ناش ہوتے ہین تو تو پانچون وشیون کا سیون کرنیوالا ہے - کیا تو ناش نہ ہوگا -
تو انکی اچھا دور کر - ہے من کھنت یہ پانچ تتون کا شریر ہے اسمین ہنکار روپ استو
کوئی نہین ہے - سرب سروپ پرماتما ہے - اور یہ جو تو کہتا ہے کہ مین دیکھتا ہون یا سنتا ہون
یا سونگھتا ہون یا سپرش کرتا ہون یا سواد لیتا ہون تو سب ارتھ ہے بیچار تو کشٹ
پاتا ہے - دیکھ نیتر روپ کو دیکھتے ہین - اور نیتر روپ سے اتپن ہوتے ہین - اور تیج کا
انش نیترون مین استھت ہے سو وہ اپنے دیشے گرہن کرتے ہین انکے ساتھ تو ملکر کیون
تپایمان ہوتا ہے - شبد آکاش سے اتپن ہوا ہے - اور آکاش کا انش شروتون مین [illegible]

سو وہ اپنے گن اشبد کو گرہن کرتا ہے۔ اسکے ساتھ تو کیون تاپ اُٹھاتا ہے۔ سپرش اندری توچا سے
اُتپن ہوئی ہے۔ بایو کا انش تچا مین رہتا ہے اور وہی سپرش کو گرہن کرتا ہے۔ اسکے ملنے سے تجھے کیا
لابھ ہوتا ہے۔ رسنا اندری جل سے اُتپن ہوئی ہے۔ جل کا انش جہوا مین ہے۔ اور وہی رس کو
لیتی ہے۔ اس سے ملکر تو برتھا کیون دُکھ اُٹھاتا ہے۔ گھران یعنی ناسکا اندری گندہ سے
اُپجی ہے۔ اور پرتھوی کا انش اسمین استھت ہے۔ اور وہی گندہ کو گرہن کرتا ہے اُس سے
ملکر تو کیون جلتا ہے۔ ہے من مورکھ اندریان تو اپنی اپنی وشیون کو گرہن کرتی ہین تو
انہین کیون ابھمان کرتا ہے کہ مین دیکھتا ہون سونگھتا ہون سنتا ہون سپرش کرتا ہون رس لیتا ہون
یہ تو اندریان اپنی اپنی وشیون کو آپ گرہن کرتی ہین کہ نیتر دیکھتے ہین شروَن نہین کرتے کان
سنتے ہین دیکھتے نہین اسی پرکار سب اندریان اپنا دھرم کسی کو دیتی بھی نہین اور لیتی بھی نہین
اور وشیون کو گرہن کر انکو راگ اور دویش بھی کچھ نہین ہوتا اور انکو گرہن کرنیکی کچھ باسنا
بھی نہین ہے۔ ہے من تو بڑا مورکھ ہے کہ اورون کے دھرم تو آپ مین مان کر سدا جلتا رہتا ہے
بچار کر نہین دیکھتا کہ یہ سنسار سپن وت استت ہے۔ اسمین بارم بار کیون پرورت ہوتا ہے
کام اور کرودھ کی سینا تجھکو نشٹ کر دے گی۔ ہے من مین تیرے ساتھ ملکر بڑے بڑے
دُکھ پاتا ہون اور جیسے سنگھ بکری کو چورن کرتا ہے۔ تیسے ہی تو نے مجھکو راگ دویش سے [illegible] کر کھایا
اب تیرے ساتھ میرا کچھ پریوجن نہین ہے۔ میرا پالک اور رچھک وہی آدپورکھ اناشی ہے
اب اپنے اشٹ دیو سے پرارتھنا کرتا ہون کہ وہ مجھ دین پر انوگرہ کرے یدپی مین
اپاون اس پدارتھ کے جوگ نہین تتھاپی کیا آشچرج ہے کہ جو وہ مجھکو سناتھ کرے۔ دیکھو
جرا نامی لبدھک نے انتر دھیان سمے بان مارا تھا ترت اُسکو جیون مکت کیا
بدر جی نے جیا پریم اور انُراگ سے بھاجی بنائی تھی سو بھاجی بھی کھائی اور درشن بھی دیا
اور سورداس جی تمھارے درشنون کی آشا مین نت ہی چور رہتے تھے۔ انکو بھی دِبّ
درشٹی دیکر جیتے ہی سنکھ چکر گدا پدم سہت درشن دیا مجھکو دین [illegible] جو انکے چرنار بند کے (۵)

1 शब्द
2 ताप
3 पवन
4 त्वचा
5 घ्राण
6 उपजी
7 अभिमान
8 राग
9 द्वेष
10 वासना
11 मूर्ख
12 स्वप्नवत
13 असत्य
14 प्रवर्त
15 सेना
16 खेद
17 सिंह
18 चूरण
19 विकल्प
20 प्रयोजन
21 पालक
22 रक्षक
23 दीन
24 अनुग्रह
25 यद्यपि
26 अपावन
27 तथापि
28 आश्चर्य
29 सनाथ
30 लब्धक
31 अनुराग
32 भाजी
33 आशा
34 नित्य
35 दिव्यदृष्टि

رنج ہون اور داسون کا داس ہون - ہے من تو بھی اسی آدپرکھ اویناشی سے
اپرداس کر کہ تیرا ادہار کرے کیونکہ پتا کو پتر بہت پیارا ہوتا ہے - اور میرے تو وہ دیدیال
سنکٹ نوارن سدیو ہے - پکار کو سن لیتا ہے ابھی آنکھ کھول کر دیکھ کہ شنکرلال ۱۹ فروری
۱۸۹۵ء کو تار بجلی کے ارتھ سمجھ کر اور اپنے سوامی کی اگیا پاکر سہ پرات سے گئے ریل پر آرُوڈ
ہوکر مصر کو چلا گیا مجھکو اسکے بیوگ سے مہاکشٹ پراپت ہوا - اور راتری کو نیدرا
نہ آئی - ہے پاپی موہ تیرا اُتنہ کالا ہو اور ہے راجہ بیبیک تیرا بھلا ہو - کہ اُسی سمے میرے ہردے
مین یہ بچار اُتپت ہوا - کہ جیسے ایک سمے گج کو پوربلے کے سنسکارون سے گراہ نے
جل مین پکڑ رکھا تھا - اور اُسکو بڑا دکھ ہوا تھا جب اُسنے کچھ اُپاے نہ دیکھا اور
سب اور سے نراس ہوگیا تو اسی ایشر پرماتما کا سمرن اور دھیان کیا تب اُسے
دیندیال نے بھاری پھند سے چھوڑا یا - ایسے ہی تجھکو بھی مایا موہ نے پکڑ رکھا ہے
تو بھی بھجن اور استتی اسی پرماتما کی کر تو اِس موہ موذی کے پھند سے چھوٹ جاویگا
اور جو تیری بانچھا ہوگی وہ پوری پوری ہو جاویگی - ہے من مین تجھسے اسنگ ہوکر
رات بھر سمرن اور استتی اسی سچدانند اور اپنے اشٹ دیو کی کرتا رہا الغرض دیندیال
کرپا سندھ نے پرم انوگرہ کرکے بیگ مجھ دین کے ٹیر کو سنلیا کہ شنکرلال مصر کو نہ گیا
ستّرہ دن کے پشچات بنے سے بنا جتن لوٹ آیا دھن ہے دھن ہے اور جے ہو جے ہو اسے
اشٹ دیو گور دیو کی - اب یہ پرارتھنا ہے کہ میرے ہردے سے پانچ بستون کی نبرتی ہو
اور دس پدارتھون کی پراپتی کہ جنکا بستار آگے لکھا جاتا ہے سدا ہوتے رہین اور اہنتا
اور ممتا کی پھانسی کاٹی جاوے اور آتما پرماتما کے مجھکو درشن ملجاوین -

الکھ نرنجن ایشر اناسی کام کرودھ ہو دین یہ ناس دو مجھکو سنتوش اور شم دم	کاٹو بوجھ موہ کی پھانسی اور اہنکار مٹے من پاسا دیا بچار سنتن ست سنگم

१ रज
२ दान
३ आदिपुरुष
४ अविनाशी
५ उद्धार
६ सदैव
७ अर्थ
८ स्वामी
९ आज्ञा
१० आरूढ़
११ वियोग
१२ निद्रा
१३ विवेक
१४ उपजि
१५ पूर्व
१६ संस्कार
१७ ग्राह
१८ उपाद
१९ निराश
२० स्मरण
२१ ध्यान
२२ अस्तुति
२३ फन्द
२४ बांछा
२५ असंग
२६ सच्चिदानंद
२७ इष्टदेव
२८ वेग
२९ टेर
३० पश्चात्
३१ बिनायत्न
३२ प्रार्थना
३३ निवृत्ति
३४ प्राप्तिः
३५ विस्तार
३६ अहन्ता
३७ ममता
३८ अलख
३९ निरंजन
४० ईश्वरः
४१ अविनाशी
४२ नाश
४३ अहंकार

دھرم پڑھے نت ہو پرکاش	جا سے مٹے جگت کی آسا
ہووے ویراگ پراپت ہووے	من کی ترشنا ساری کھووے
جوگ ابھیاس بڑھے دن راتا	جا سے اپجین برمھ کی باتا
شیودیال کچھ جانت ناہین	یہی کہت اپنے من ماہین
تم ہو دیال بیگ سدھ لیجے	کرپا کر درشن ہو دیجے

یہ اُردا سن ان مین دھرون کردل اپنے پرنام
جل تھل مین ہی جوت شکت سرے برہم پرنام

اور جو کہ یہ پوتھی پرم کلیان کی کرنے والی ہی اس لیئے اسکا نام بودھ پرکاش رکھا گیا ہو کوئی اس پوتھی کو سوچ سمجھ کے پڑھیگا اور نت ہی بچاریگا تو نسچے شانتی پراپت ہو جاویگی اور اس پستک مین جیو تو بکتا ہی اور من سروتا ہی یعنے جو کچھ کہ یہ من اس جیو سے پرشن کرتا ہی وہ اپنے بدھی انوسار اسکا اوتر دیتا ہی - پہلا پرشن من کا یہ ہی کہ جوگ کے کتنے انگ ہین - جیو اوتر دیتا ہی کہ جوگ کے آٹھ انگ ہین - پرتھم یم لکھا جاتا ہی اسکے دس برتی ہین - ایک ست بچن - دوسرے برمھچرج یعنے استری بھوگ سے رہت ہونا تیسرے ارجو یعنے چھپا اور حیت سے نمر ہوتا - ایسا ہی تلسی جی بھی برنن کرتے ہین -

دوہا تلسی داس جی

ست بچن اور دینتا پر تریا مات سمان - یا ہو بے ہرنا ملین تو تلسی جھونٹ زبان

چوتھے اہنسا یعنے ہاتھ پانون جیبھا من سے جیو نکو نہ مارنا اور سرب پرکار سے رکشا کرنا - پانچوین استیے یعنی چوری اور ڈکیتی نکرنا - چھٹے چھما - ساتوین دھرتی یعنی اپنے بچن سے کداچت نہ پھرنا جیسا کہ راجہ بلی اپنے بچن سے نہ پھرا اور راج دیدیا آٹھوین دیا یعنی ستر دا اور شتر وکو سم جاننا اور کبھی کسی کے ساتھ چھل اور کپٹ نہین کرنا - نوین متیا ہار یعنے تھوڑا کھانا - دسوین شوچ یعنی صفائی بھیتر اور باہر کے

۱ वैराग्य
۲ विराग
۳ योगाभ्यास
۴ उपजे
۵ वेग
۶ बुध
۷ प्रणाम
۸ थल
۹ शक्ति
۱۰ कल्याण
۱۱ निश्चय
۱۲ शान्ति
۱۳ वक्ता
۱۴ श्रोता
۱۵ प्रश्न
۱۶ बुद्धि
۱۷ उत्तर
۱۸ अंग
۱۹ प्रथम
۲۰ यम
۲۱ वृत्ति:
۲۲ सत्यवचन
۲۳ ब्रह्मचर्य
۲۴ रहित
۲۵ आर्जव
۲۶ जिव्हा
۲۷ नम्रता
۲۸ वर्णन
۲۹ दीनता
۳۰ परत्रिया
۳۱ माता
۳۲ [illegible]
۳۳ अहिंसा
۳۴ [illegible]
۳۵ [illegible]
۳۶ क्षमा
۳۷ धृति
۳۸ [illegible]
۳۹ [illegible]
۴۰ [illegible]
۴۱ [illegible]
۴۲ [illegible]

اور یہ دو پرکار کا ہے جل آدک سے شریر کو پوتر کرنا یہ تو باہیہ شئوچ ہے۔ جھوٹھ درویش پرتھا
آدشے من سے دور کرنا اور شم دم آدک کا دھارنا یہ انتریہ شئوچ ہے۔ دوسرے نیم
اسکے بھی دس برتی ہین ایک تپ دوسرے سنتوش۔ تیسرے وستو پربودھ یعنے ست نشچے
چوتھے دان۔ پانچوین ایشور پوجا۔ چھٹے بچن سدھانت یعنی سچ بولنا اور سننا۔ ساتوین
حیالاج۔ آٹھوین مت دڑھ نوین جاپ۔ دسوین اگن ہوتر اسکے دو برتی ہین۔ ایک
تو یہ پرتکش ہے کہ اگنی جلا کر اسمین گندہ والی بستو جلائی جاوین۔ دوسرے اگنی بدھی
کرودھ لوبھ آتیا دک کو دگدھ کر کے بھسم کرے۔ تیسرے آسن دوزانو چار زانو بیٹھنا
چوتھے پرانایام یعنے سواسون کا روکنا۔ پانچوین پرتیاہار یعنے سکیڑ کے نیائین
اسمین لے ہوجانا۔ چھٹے دھارنا یعنے من کو استھر رکھنا۔ ساتوین دھیان۔ آٹھوین سمادھ
یعنی سوتا جاگتا کھاتا پیتا سب بشیون سے ویراگ کرنا۔ یہ من تجھکو جوگ کے پرشن کا
اوتر تو دیا گیا اب کیا کہتا ہے۔ من بولا کہ اب میرا یہ پرشن ہے کہ شم کیا ہے۔ دم کیا ہے۔ تتکشا
کیا ہے۔ دھرتی کیا ہے۔ دان کیا ہے۔ تپ کیا ہے۔ شورتا کیا ہے۔ ست کیا ہے۔ رت کسکو کہتے ہین
تیاگ کیا ہے۔ اشٹ دھن کیا ہے۔ جگ کون ہے۔ دکھنا کون ہے۔ پرش کا بل کیا ہے۔ بھگ
کسکو کہتے ہین۔ لابھ کیا ہے۔ ودیا کون سی ہے۔ پرم لجا کیا ہے۔ شوبھا کیا ہے۔ سکھ کیا ہے
دکھ کیا ہے۔ پنڈت کون ہے۔ مورکھ کون ہے۔ پنتھ کون ہے۔ اوپتھ کیا ہے۔ سرگ کیا ہے۔ نرک
کیا ہے۔ بندھو کون ہے۔ گرہ کون ہے۔ دھنادہ کون ہے۔ دالدری کون ہے۔ کرپن کون ہے
ایشر کون ہے۔ مون کیا ہے۔ سوادھیائے کیا ہے۔ ان پچیس پرشنون کا اوتر کہو۔ تب من
پرماتما وچھے بدھی کا نشچے ہونا یہ شم ہے۔ اندریونکا سنجم کرنا یہ دم ہے۔ سمپت اور وپت کا
سہنا اور دوکھ کے سمے پیڑا کو سہ کر دھیر دھرنا تتکشا ہے۔ جہبا اور اوپستھ کا جیتنا یہ
دھرتی ہے۔ دینون کا دکھ دور کرنا یہ پرم دان ہے۔ کامنا کا تیاگنا اور من اور اندریونکا
روکنا اور اپنے دھرم مین ساوددھان رہنا یہ تپ ہے۔ سمرن کیا ہے۔ سوبھاؤ کا جیتنا یہ شورتا ہے

۱ आस्तिक
۲ पवित्र
۳ बाह्य
۴ शौच
۵ दृश्य
۶ धर्म
۷ सम्पदी
۸ आदि
۹ शम
۱۰ दम
۱۱ धारणा
۱۲ अस्तेय
۱۳ नियम
۱۴ वस्तुप्रबोध
۱۵ सत्यनिश्चय
۱۶ मानसीपूजा
۱۷ मतिदृढ़
۱۸ अग्निहोत्र
۱۹ प्रत्यक्ष
۲۰ प्रत्याहिक
۲۱ दग्ध
۲۲ भस्म
۲۳ प्राणायाम
۲۴ प्रत्याहार
۲۵ स्थिर
۲۶ समाधि
۲۷ शम
۲۸ दम
۲۹ तितिक्षा
۳۰ धृती
۳۱ शूरता
۳۲ रत
۳۳ त्याग
۳۴ इष्टधन
۳۵ दक्षिणा
۳۶ पुरुष
۳۷ बल
۳۸ भग
۳۹ विद्या
۴۰ लज्जा
۴۱ शोभा
۴۲ मूर्ख
۴۳ पन्थ
۴۴ इत्यादि
۴۵ बन्धु
۴۶ गृह
۴۷ धनाढ्य
۴۸ दारिद्री
۴۹ कृपण
۵۰ मौन
۵۱ स्वाध्याय
۵۲ विश्चय
۵۳ बुद्धि
۵۴ निश्चय
۵۵ सीन
۵۶ सन्ता
۵۷ पीड़ा
۵۸ धीर
۵۹ जिह्वा
۶۰ उपस्थ
۶۱ दीन
۶۲ सावधान
۶۳ स्वभाव

سمدرشٹی ہونا یہ ست ہے۔ سچی بانی بولنا یہ رت ہے۔ کرمون دکھی سنگ نہ کرنا اور کرمون کے
پھل کی تنگ کو سنیاس کہتے ہین۔ دھرم جو منگھیون کا سواشٹ دھن ہے۔ اور وہ جو بھگونت
تم ہے سو یگ ہے۔ گیان کا دینا یہ دچھنا ہے۔ پرانایام جو ہے سو پرم بل ہے۔ ایشر جو بھاوت
سو بھگ ہے۔ ایشر کے بھگتی سو اُتم لابھ ہے۔ آتما دکھی جو بھید نشکی بادھا جیسے ہو سو ودیا ہے
کرمون دکھی جو جگویا سا سو پرم لجا ہے۔ نرپکش آدک جو گن ہین سو سو بھا ہے۔ دکھ سکھ کا
دور ہونا یہ سکھ ہے۔ کام سکھ کے جو اپیکشا یہ دکھ ہے۔ بندھ اور موکش کا جاننے والا پنڈت ہے
دیہہ آدک مین اہم بدھی والا مورکھ ہے۔ ایشر کا جو نورتی مارگ ہے سو پنتھ ہے۔ نورتی مارگ
یہ ہے۔ شروَن کیرتن سمرن چرن سیون ارچن بندن داسپن سکھا بھاؤ آتم نویدن۔ چت کا
جو وکشیپ پروِرتی مارگ ہے سو اُتپتھ ہے۔ ست گن کا جو ادے سو سرگ ہے۔ تم کا جو
بڑھنا سو نرک ہے۔ ایشر پرماتما جو گرو ہے۔ سو بندھو ہے۔ منکھ شریر جو ہے سو گرہ ہے —
گنون کرکے جو یکت سو دھنا ڈھ ہے۔ جو اسن تشٹ ہے سو دالدری ہے۔ جو اجیت اندریہ ہے
سو کرپن ہے۔ گنون وکھے جو آسکت بدھی نہین ہے سو ایشر ہے۔ گن سنگی جو ہے سو انیش ہے —
پرمتھا نہ بولنا جب کہنا تب ست کہنا یہ مون ہے۔ بید کا پڑھنا اور بھلے پرکار سمجھنا یہ
سوادھیائے ہے۔ من پرشن کرتا ہے کہ منش کے پرکار کے ہوتے ہین۔ ہے من منش
دو پرکار کے ہین۔ ایک پرورتی مارگ کے دھارنے والے۔ دوسرے نیورتی
مارگ کے۔ پرتھم پرورتی مارگ کہا جاتا ہے۔ ہے من شاستر انوسار شبھ کرم کرنا
اور اشبھ تیاگنا اور شبھ کرمون کو کرنا سرگ آدک پھل اچھوا من کے منورتھون کا سِدھ
ہونا۔ پرنتو یہ لوگ باسنا کے سمندر مین بہتے رہتے ہین اور چیرکال کے پیچھے
نیورتی کے اور آتے ہین اور کبھی کبھی سروپ آتما کو بھی لکھ لیتے ہین۔ نیورتی مارگ
یہ ہے نشکام ہوکر شبھ کرم کرنا اسکے دھارنے والون کو ویراگ اپجتا ہے۔ وہ ہین
ہملوگ کرمون سے کیا اور اسکے پھلون سے کیا ہے سو وہ سدا ایسی اکانکشا رکھتے ہین

کہ ہم کسی پرکار سے آتم پدکو پراپت ہو جاوین اور سنسار متھیا سے موکش ہو جاوین
اور وہ بستے بھوگون کو سرپ کے نیائین جانتے ہین اور شم دم ادک گیان کی سادھنون مین
بچرتے رہتے ہین اور مرجادا سے بولتے ہین اور سنت جنون کے سنگ مین اپنا کال اتیت
کرتے ہین اور ست شاستر اور برہم بدیا کو بارم بار بچارتے رہتے ہین اور سرب سے
متر بہاو رکھتے ہین اور ایسے بچن بولتے ہین کہ جس سے سب کوئی پرسن رہے وہ کیول سدا
آتم پرائن ہی رہتے ہین اور جیسے دالدری سربدا کال دھن کی چنتا کرتا ہے تیسے وے
آتما کی چنتا کرتے رہتے ہین اور وہ سدا بچار کا کوچ گلے مین ڈالے رکھتے ہین ۔ ستے
ایسے پرشون کو شستیرون کا گھاو کبھی نہین لگتا ارتھات جو اندریان روپ چور ہین انکے
سدا ہاتھ مین اچھا روپی برچھی رہتی ہے سو بچار روپی کوچ پہنے والے کو ایسی برچھی
اچھا روپی کداچت نہین لگتی ہے اور وہ لوگ شرتی جو وید اور سمرتی جو دھرم شاستر ہے انکے
ارتھ ہردے مین استھت رکھتے ہین جیسے کمل پر بھونرا آکر استھت ہوتا ہے تیسے ان
پرشون کے ہردے مین شبھ گن آکر استھت ہوتے ہین انکو بھوگون کے سیا بھی سکھدائی نہین
بھاستے ہین اور کندرا ہے انکو سکھدائک بھاستے ہین اور انکا ویراگ دن دن بڑھتا
جاتا ہے ۔ من بولا کرم کس سے اتپت ہوئے ہین اور کرم کرنے سے کیا کیا ہوتا ہے اور
کرم کیا وستو ہے ۔ سے ہے من کرم وید سے اتپت ہوئے ہین اور وید کو برہم سے اتپن ہوا
جان کیونکہ برہم سب جگہ بیاپک ہے ۔ کرمون کے کرنے سے برکھا ہوتی ہے اور برکھا
دوارا ان آدک پدارتھون کی اتپتی ہوتی ہے ۔ ان کا پرینام یعنے استری اور پرش کا
بیرج ہے دونون ملنے سے میگھ آدک اتپن ہوتے ہین رنگ اور پہچان کا جو ہو یارہے
وہی کرم ہے اسی سے جگ سدھ ہوتے ہین اس ہیتو سے سبکو کرم کرنا جوگ ہے ۔ ہے من
تاتپریہ اسکا یہ ہے کہ ایشر سے وید اور وید سے کرم اور کرم سے سگھ آدک پدارتھ ہوتے ہین
اسواسطے ایشر پرماتما نے اپنے انوگرہ سے لوگون کے پرشارتھ کے واسطے چکر پرورت

1 आत्मपद
2 मिथ्या
3 निथाई
4 ग्राम
5 वृस
6 विचरते
7 मर्यादा
8 संग
9 काल
10 अतीत
11 सत्यशास्त्र
12 ब्रह्मविद्या
13 सर्वमित्र
14 प्रसन्न
15 केवल
16 आत्मा
17 परायण
18 सर्वदाकाल
19 कवच
20 शस्त्रों
21 अर्थात
22 शुक्लाहली
23 कदाचित
24 श्रुति:
25 वेद
26 स्मृति:
27 अर्थ
28 हृदिस्थन
29 कमल
30 मुमुक्षु
31 इच्छा
32 शुभदाई
33 भासती
34 कन्दरा
35 वस्तु
36 व्यापक
37 हुत
38 आत्मिक
39 कुम्भ
40 परिणाम
41 स्त्री
42 पुरुष
43 वीर्य
44 मेघ
45 रेतक
46 यजमान
47 व्यवहार
48 सिद्ध
49 हेतु:
50 तात्पर्य
51 पुरुषार्थ
52 चक्र
53 प्रवर्त

کر رکھا ہی جو پرش کرمون کا انشٹھان نہین کرتے ہین وہ اس سنسار مین برتھا جیتے ہین

اور ایک ایک شواس انکی پاپ روپ ہوتی ہین — سے من جو گیانی جن ہین اور

کرمون کا انشٹھان نہین کرین تو کچھ انکی ہانی نہین کیونکہ وہ آتما سے ہی پریتی رکھتے ہین

اور آتما سے ہی ترپت ہین اور آتما ہین ہی [illegible] سب پدارتھ سنسار کی

ترن کے نیائین بھاستے ہین — من اولا وہ جگ کرن [illegible] کرنے سے

منشّ کے پاپ نیورت ہو جاتے ہین [illegible] تو یہ

پانچ جگ تو منشّ کو اوش کرنے چاہئیں [illegible] کا پڑھنا

یا پاٹ کرنا اسکو برہم جگ کہتے ہین — دوسرے ترپن کو [illegible] جگ کہتے ہین

ہوم کرنا یہ تیسری جگ ہی — بل [illegible] یہ چوتھی جگ ہی اسکو دیو جگ کہتے ہین —

اتیتھی اور ابھیاگت کو ان دینا اور اسکا پوجن کرنا یہ پانچوین جگ ہی اسکو نر جگ

بولتے ہین — سے من گرہستیون کو نت نیم کرکے یہ پانچ جگ کرنے چاہئیں جو کرتے ہین

انکی سری کرشن پرماتما بڑائی کرتے ہین اور جو نہین کرتے [illegible] ہین — سے من

ایک ہین جو بچا ہوا ان ہوتا ہی اسکا جو [illegible] ہین وہ سب پاپون سے

چھوٹ جاتے ہین اور جو کیول اپنے ہی اور اپنے کٹمب کا [illegible] کے واسطے

رسوئی بناتے ہین او ابھیمانی [illegible] ہوئے [illegible] ہی کے

آپ ہی آپ بھوجن کرتے ہین وہ [illegible] بھوجن کرتے ہین [illegible] بہت

کشٹ پاتے ہین — سے من بچار کی [illegible] دیکھ کہ منشّ [illegible] چکی

چولھا جل رکھنے کی [illegible] اور سونی [illegible] یہ پانچ

بلکہ بہت ہتیا ہوتی ہین اسکا کارن [illegible] کرتا ہی سورگ کی پراپتی

انکو کداچت نہین ہوتی — جو [illegible] پانچون جگ کرتے ہین تو انکی یہ پانچون ہتیا دور

ہو جاتی ہین اور جو نہین کرتے ہین [illegible] کی ہتیا [illegible] ہو جاتی ہین — سے من گرہستی [illegible]

1 अनुष्ठान
2 संसार
3 जन
4 हानी
5 प्रीति:
6 तृप्त
7 तृण
8 भासते
9 मनुष्य
10 निवृत्त
11 अवश्य
12 यज्ञ
13 तर्पण
14 पितृयज्ञ
15 अतिथि:
16 अभ्यागत
17 अन्नदेना
18 पूजन
19 नरयज्ञ
20 गृहस्थियो
21 नित्यनेम
22 निन्दा
23 नित्य
24 केवल
25 कुटुम्ब
26 उदर
27 रसोई
28 अभिमानी
29 कष्ट
30 मार्गमंजनी
31 वस्तु
32 नित्य
33 विशेष
34 हत्या
35 कारण
36 अन्तष्करण
37 मलीन
38 स्वर्ग
39 प्राप्ति:
40 कदाचित

ایک دان ہر کلیان کا ہیتو ہے اور مکتی شو کو تو اویش کرنا جوگ ہے - دو جگ کا تو
رواج کم ہے اور تین جگ تو سب ہی کرتے ہین - من بولا سبشت بھومکا کس کو کہتے ہین
بھن بھن کرکے کہو - ہے من یہ سبت بھومکا دو پرکار سے نروپن کیے جاتے ہین
پرتھم یہ ہے کہ جب جگیاسو شو ہوتا ہے تب چاہتا ہے کہ مین سنتن جنون کا سنگ کرون
اور برہم بدیا شاستر کو دیکھون اور سنون - دوسرے جب سنتون کا سنگ
اور شاستر سے بدہی بدہے اور سنتون اور شاستروں کے کہنے کو بچار کہ مین کیا ہون
اور سنسار کیا ہے اور ست کیا ہے اور اسٹ کیا ہے - تیسرے جب اسکے اور
بچار کیا کہ مین آتما ہون اور سنسار است ہے اور آتما ست ہے اور تجھ مین کوئی سنسار
نہین ہے اب ایسے بھاونا بار بار کرتے - چوتھے جب آتم بھاونا کے درڑتا سے
آتما شاکھیات کار ہوا اور سنپورن اسنا مٹ گئی ہے تو جب سروپ سے
اتر کر دیکھا تب سنسار بھاشا [illegible] سکھ شپتی کے نیائین جان لیا - جب
اس پرکار آنند پراپت ہوا اور استہن زبان [illegible] سے استھت ہوا اسی کا نام
پانچوین بھومکا ہے - اور ترپا پد چھٹی بھومکا ہے جت سے [illegible] نام ترپا ہے - جب
تریاتیت پد کو پراپت ہوا اور پرم تروان پد مین استھتی ہوئی اسی کا نام ساتوین
بھومکا ہے - ہے من اب سمجھ کہ پرتھم تین بھومکا پہلے دوسرے تیسرے جو کہی گئی ہین
سو جاگرت اوستھا ہین انہین سروان منن اور ندھی دہیاسن کیا جاتا ہے - ہے من
شروان سے اگیان کا ناش ہوتا ہے منن یعنی ماننے اور جاننے سے سنسے کا ناش ہوتا ہے
ندی دہیاسن یعنی بچارا اور ان ہونے [illegible] کا ناش ہوتا ہے - ہے من شروان ایسے
کرے کہ جیسے مرگ راگ شروان کرتا ہے جیسے کوئی راگ گاتا ہے اس مین مرگ کے
جو کچھ مین ترن ہوتا ہے وہ باہر کا باہر اور بھیتر کا بھیتر رہ جاتا ہے - منن ایسے کرنا چاہیے
جیسے ہٹوار ریشم کو سلجھاتا ہے ایسے ہی جو شروان کیا اسکو ایکانت مین بیٹھ کر چنتون کرے

1 कल्याण:
2 हेतु:
3 मुमुक्षु:
4 प्रथम
5 [illegible]
6 भिन्नभिन्न
7 प्रकार
8 निरूपण
9 सच्छास्त्र
10 सज्जनों
11 संग
12 बुद्धि:
13 साध्य
14 असाध्य
15 उपरान्त
16 भावना
17 बारम्बार
18 दृढ़ता
19 साक्षात्
20 सम्पूर्ण
21 भासा
22 सुषुप्तिः
23 बल
24 स्थित
25 भूमिका
26 तुर्यापद
27 तुर्यातीत
28 निर्वाण
29 स्थिति:
30 जाग्रत
31 अवस्था
32 अनन्ता
33 मनन
34 निदिध्यासन
35 [illegible]
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 [illegible]
40 राग
41 हिरण
42 भीतर
43 एकान्त
44 चिन्तवन

ندھی دھیاسن ایسے کرے کہ کوئی بازار مین بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا راجہ کی سواری
آگے کو چلی گئی کچھ اُن بھو نہ ہوا۔ چوتھی بھومکا سُپن اوت ہے جسمین سنسار کی ستتا نہین
ہوتی۔ پانچوین بھومکا سکھپتی اوستھا ہے۔ چھٹی بھومکا تُریا پد ہے جو جاگرت یعنے پرتھم دوتیم
ترتیم اور سُپن چترتھ اور سُکھپتی اوستھا پنچم اور تریا کھشٹم بھومکا یہ تینون کا ساکھشی ہے
اور انمین کیول برہم ہی پرکاشتا ہے اور تریان پد مین چت لے ہو جاتا ہے سو ایسے
تریا پد مین جیون مکت بچرتے ہین۔ ہے من ساتوین بھومکا تریا تیت پد ہے جو پرم
تریان پد ہے اور تریا مین سودھاکار برتی رہتی ہے سو وہ بھی اُسی مین لین ہو جاتی ہے
ہے من جو تو دیکھتا ہے اور سنتا ہے اُسے سرب برہم جان اور بارم بار یہی بھاونا کر
کہ برہم سے بھن کوئی وستو نہین جب تو ایسے بھاونا کو درڑہ کریگا تب پھر بھی بھلکو
چھلا نہ کریگا۔ اب دوسری پرکار سپت بھومکا کا لچھن۔ پرتھم شبھ اچھا
دوتیم بچارنا۔ ترتیم تنو مانسا چترتھ ستو آپتی۔ پنچم اسنسکت کھشٹم پدارتھا بھاونی
ستم تریا۔ اسکے سار کو حاصل کرنیوالا پھر بھوگ کو پراپت نہین ہوتا۔ ہے من
اب اسکا ارتھ برنن کیا جاتا ہے۔ جسکو یہ بچار پھُر آوے کہ مین تہا مورھ اگیانی
ہو رہا ہون میری بدھی ست مین نہین ہے اور سنسار مین لگ رہی ہے اس پر
بچار کرکے ویراگ سہت ست شاستر اور سنتون کا سنگ کرے اسکا نام شبھ
اچھا ہے۔ ست شاستر ون کو بچارنا اور سنتون کے سنگت اور وشیون سے
بیراگ اور ست مارگ کا ابھیاس اور ست کو ست جاننا است کو است
جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچار ہے بچار و شبھ اچھا سمیت تتون کا ابھیاس کرنا
اور اندریون کے وشیون سے ویراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تنو مانسا ہے۔ تین
بھومکاون کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے ارتھ اور جگت سے ویراگ کرنا
اور شرون منن ندھی دھیاسن سے ست آتما مین استھیت ہونا اسکا نام ستو آپتی

1 स्वप्नवत
2 सत्यता
3 [illegible]
4 प्रकाश
5 [illegible]
6 जीवन्मुक्त
7 विचरतेहैं
8 तुर्यातीत
9 पद
10 [illegible]
11 [illegible]
12 लीन
13 भावना
14 भिन्न
15 वस्तु
16 [illegible]
17 [illegible]
18 सप्तभूमिका
19 विस्तार
20 प्रथम
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]
29 [illegible]
30 वर्णन
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 अभ्यास
35 [illegible]

چوتھی بھومکا ہے اسمین ست آتما کا ابھیاس ہوتا ہے ان چارون بھومکا کا سنجم روپ کا پھل
جو شدھ بھوتی ہے اسمین سنسگت نہ رہنا اسکا نام اسنگ گتی ہے۔ درسیہ کا بسمرن
اور بھیتر باہر سے نانا پرکار کے پدارتھون کو تچھ جاننا اسکا نام پدارتھ بھاونی ہے یہ چھٹی
بھومکا ہے۔ ہے من بہت کال تک چھٹی بھومکا کے ابھیاس سے بھید کلپنا کا ابھاو
ہو جاتا ہے اور سروپ پد پر ٹھہرنا ہوتا ہے۔ یہ چھ بھومکا جہان اکٹھی ہون اسکا نام
تریا ہے یہ جیون مکت کی اوستھا ہین جیون مکت تریا پد مین استھت ہے ارتھات تین
بھومکا جاگرت کی جاگرت کے اوستھا مین ہین اور چوتھی بھومکا تتو گیانی کی ہے اور
پانچوین چھٹی جیون مکت کی اوستھا ہے اور تریا پد مین بدیہہ مکت ہوتا ہے۔ ہے من
سکھ روپی والے پرش کو روپ اوبا اندری ادرشیہ ابھاو ہو جاتا ہے جیسے ساتوین بھومکا
مین ابھاو ہو جاتا ہے یہ جیسے گیانوان کا ہے کسی ملیچھ برچھ پانیون کے چیت مین انکا ادھکار
نہین ہوتا۔ من پرشن کرتا ہے کہ تت کسکو کہتے ہین اور اسکی اتپتی کس پرکار ہوئی ہے —
ہے من تتون کا بمرش تین پرکار سے برنن کرتا ہون پہلے۔ جب ست سنبیدن چت کے
سنمکھ ہوتی ہے تب پرتھم سبد تن ماترا پھرتی ہے اور اس سے اکاس اپجتا ہے سو اکاس
سنونیتا سوبھاو ہے۔ اور جب سپرش تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے وایو پھرتی ہے
اور وایو کا سوبھاو سپند ہے۔ اور جب روپ تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے اگنی
پرگھٹ ہوتی ہے اگنی کا اوشن سوبھاو ہے۔ اور جب رس تن ماترا پھرتی ہے تب اس سے
جل پرگھٹ ہوتا ہے جل کا درو سوبھاو ہے۔ اور جب گندھ تن ماترا کو چیتتا ہے تب
اس سے پرتھوی پرگھٹ ہوتی ہے پرتھوی کا استھر سوبھاو ہے۔ ہے من اس پرکار
پنچ بھوت پھرا ہے۔ ہے من جب سبندن پھرتی ہے اور روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہے
تب چکشو اندری بن جاتی ہے جو روپ کو گرہن کرتی ہے اور جب سپرش کی اچھا
ہوتی ہے تب تچا اندری بن جاتی ہے اور وہ سپرش کو گرہن کرتی ہے۔ جب گندھ کی اچھا ہوتی ہے

۱ सत्यस्वरूप
۲ सिद्धनिवृत्ति
۳ संसक्ति
۴ पदार्थ
۵ विस्मरण
۶ भीतर
۷ तुच्छ
۸ काल
۹ भेदकल्पना
۱۰ अभाव
۱۱ सत्यपद
۱۲ परनाम
۱۳ तुर्या
۱۴ अवस्था
۱۵ स्थित
۱۶ तत्वज्ञानी
۱۷ जीवन्मुक्त
۱۸ विदेहमुक्त
۱۹ स्वरूपस्थः
۲۰ पुरुष
۲۱ अभाव
۲۲ अभाव
۲۳ विषय
۲۴ यत्न
۲۵ म्लेच्छ
۲۶ वृक्ष
۲۷ प्राणी
۲۸ अधिकार
۲۹ प्रश्न
۳۰ तत्त्व
۳۱ उत्पत्ति
۳۲ विमर्श
۳۳ संवेदन
۳۴ चित्त
۳۵ सन्मुख
۳۶ शब्दतन्मात्रा
۳۷ उपजता है
۳۸ सुनीतासुभाव
۳۹ स्पर्श
۴۰ चेतना
۴۱ वायु
۴۲ प्रकट
۴۳ उष्णता
۴۴ द्रवस्वभाव
۴۵ गन्ध
۴۶ पृथ्वी
۴۷ स्थिर
۴۸ चक्षु
۴۹ ग्रहण
۵۰ जिह्वा

تب گھران یعنی ناک سکا اندری بن کر گندھ کو گرہن کرتی ہے۔ جب شبد سننے کی اچھا ہوتی ہے
تب شروَن یعنے کان اندری بن جاتی ہے جو شبد و شیووں کو گرہن کرتی ہے۔ اور جب
رس کی اچھا ہوتی ہے تب رسنا یعنی جِبھا اندری پرگھٹ ہو کر سواد کو گرہن کرتی ہے
ہے من آدمین جو شبد تن ماترا اُبھری ہے سو جتنی کچھ شبد سموہ بانی ہے اُس پرکھش کا
تانو وہ بیج ہوئی ہے سب اسی سے اُتپن ہوئے ہیں اور باک اور وید پُران اور شاستر
سب اسی سے نکھرے ہیں اور اسی پرکار پرتھوی جل تیج وایو آکاش انکا جو کاریہ سو بھاو ہے
سو سبکا بیج وہی آدی تن ماترا ہے اور اُس تن ماترا کا بیج وہ سموت ستتا ہے۔ سے مین
اب ان تتّون کے کھان کو سُن پرتھوی سے اوکھی ہوتے ہیں اور پرتھوی مین ڈلی کی
ہوتی ہیں سو پرتھوی تو ایک ہے الوکھی وہی ہے اور ڈلی بھی وہی ہے ایسے ہی سرب تتّون کو
سمجھ کر دیکھ لے کہ سرب سروپ وہی آدویت آتما ہے۔ پرتھوی سب کی کھان ہے جو سنپورن
بھوت جات کو دھار رہی ہے اور جل کی کھان سمندر ہے جو سب پدارتھوں مین رس روپ
ہو کر استھت ہے اور اگنی کا جو تیج پرکاش ہے اسکے منڈا سورج ہے اور سرب سپند کی
ستتا والو ہے اور سپندون جو نبھ کی کھان آکاش ہے۔ ست من اس پرکار یہ پانچوں تت
سنکلپ سے اُپجے ہیں اور سنکلپ سپندن سے پھُرا ہے اور سپندن آتما کا ابھاس ہے
سو آتما ادویت اور ابینت اور نرو کلپ سریدا اپنے آپ مین استھت ہے اور اُسکے آسرے
سپندن ابھاس پھُرتا ہے اور استھین نانا پرکار کے برکھش تو اپھل پتر آس سپے ہیں
ایسے ہی برہما جی نے اس دیش کو رچا ہے۔ جیو کہتا ہے جگ دیش مین تو اچھے پرکار جانتا ہوں
اور سمجھتا ہوں کہ یہ سب برہم ہی ہے نہ کوئی دیہہ ہے نہ کوئی جگت ہے نہ اُودے ہے نہ است ہے
سرب دا کال سرب پرکار وہی برہم ستتا اپنے آپ مین استھت ہے اس سے بھن جو کچھ
بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے اور بھرم بھی کچھ وستو نہیں سرب چداکاش برہم روپ ہے پرنتو
یہ من مُورکھ کچھ نہیں سمجھتا بار بار سنسار ہی کا پدارتھوں مین دوڑتا اور بھٹکتا پھرتا ہے

1 घ्राण
2 रसना
3 स्वाद
4 वाणि
5 [illegible]
6 रस
7 [illegible]
8 बीज
9 नाक
10 वेद
11 पुराण
12 शास्त्र
13 कार्य
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 साक्षी
22 भूत
23 घोर
24 स्थान
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 पुरुष
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 [illegible]
42 विशुद्ध
43 [illegible]
44 देश
45 उदय
46 अस्त
47 सर्वदाकाल
48 सर्वप्रकार
49 [illegible]
50 भिन्न
51 भ्रममात्र
52 [illegible]
53 सर्व
54 पदार्थ

اسکو گیان سے پیچھے سمجھاؤن گا - دوسری پرکار - ہے من مورکھ تو پرتھوی جل
تیج وایو آکاس پنچ بھوت کو بھی آتما ہی جان اسکو شرتی شرمت پہچان - پرتھوی کو
گندھ مین اور گندھ کو جل مین اور جل کو رس مین اور رس کو تیج مین اور تیج کو روپ مین
اور روپ کو وایو مین اور وایو کو سپرش مین اور سپرش کو آکاش مین اور آکاش کو
شبد مین اور شبد کو اہنکار مین اور اہنکار کو مہاتت مین اور مہاتت کو مایا مین ملادے
اور مایا جس سروپ مین ملے وہ آپ ہی آپ ہے یعنے وہی ایشر ستچدانند ہے تیسری پرکار
ہے من مہاتت سے مہی تت ہوتا ہے مہی تت سے اہنکار اہنکار سے آکاس آکاس سے
وایو وایو سے اگنی اگنی سے جل جل سے پرتھوی پرتھوی سے سمپورن آدک اوشدھ
ہوتی ہین جب گیانی جن ان پنچ تتون اور تن ماترا کو اچھی پرکار جان لیتے ہین تب
ان تتون اور تن ماترا کا سنگھار کرکے آتما کو دیکھ لیتے ہین اور جب آتما ہر جو سے ہین
دکھائی دینے لگتی ہے تب پھر پانچون تتون کا ناش کرتے ہین یعنے پرتھوی کو جل مین لے
کرتے ہین اور جل کو اگنی مین ملا دیتے ہین اور اگنی کو بایو کے ساتھ اور بایو کو آکاش کے
ساتھ اور آکاش کو اہنکار مین اور اہنکار کو مہی تت مین اور مہی تت کو مہاتت مین
ملا دیتے ہین ندان یہ پانچون تت جیسے ستھیا اتپن ہوئے تھے تیسے ہی شدھ آتما پرتما مین
لے ہو گئے اور تن ماترا جو اندریہ آدک ہین جنکو گیان اندری اور کرم اندری کہتے ہین
سو بھی است اور اسمرتھ ہین پرماتما ہی ست ہے سب اسی کا چمتکار ہے - ہے من مورکھ
گندھ دھرم پرتھوی کا ہے جل دھرم جہبا کا ہے تیج دھرم اگنی اور نیترون کا ہے وایو پرانون کا
دھرم سپرش اکاش کا دھرم شبد شرون کا دھرم اہنکار چت کا دھرم ہے تو اورون کا دھرم
آپ کیون گرہن کرتا ہے دھرکار ہے تجھکو کہ ایک باپ سے دوسرا باپ بنا لیتا ہے تو بڑا ادھرمی
تجھکو لاج بھی نہین آتی ہے اب تو چیت اور اپنے سکھا کو جو ایشر پرماتما ہے اور سب مین ایک
اور سب کا کرتا ہے پہچان - من لیا - پیارا سنگی کہتے ہین اور پیارا کا انتر کیسا ہوتا ہے یہ مجھسے برنن کرو

1 श्रुति:
2 मूर्ख
3 पंचभूत
4 तेज
5 अहंकार
6 महातत्त्व
7 माया
8 सच्चिदानंद
9 महातत्त्व
10 महीतत्त्व
11 अहंकार
12 सम्पूर्ण
13 औषधी
14 अन्न
15 संहार
16 लय
17 निदान
18 निश्चय
19 उत्पन्न
20 शुद्धात्मा
21 असत्य
22 असमर्थ
23 चमत्कार
24 जिह्वा
25 तेज
26 [illegible]
27 धिक्कार
28 अधर्मी
29 लाज
30 चेत
31 [illegible]
32 [illegible]
33 कर्त्ता
34 मित्र
35 वर्णन

پرتھم بچار کہا جاتا ہے۔ ہے من بچاروان پرش سمندر مین مگن نہین ہوتا جیسے تونبی جل مین
نہین ڈوبتی تیسے وہ بھی دھن مین نہین ڈوبتا اسکے سب کرپاشدھتا کا کارن روپ ہے۔
دھرم ارتھ کام موکش یہ چارون پدارتھ بچار کے درڑھتا سے شدھ ہوتے ہین
بالک بنا بچار کے اپنی پرچھائین کو بیتال جانکر ڈرتا ہے اور بچار کرنیسے وہ ڈر اسکا
دور ہوجاتا ہے اسی پرکار بچار کے بنا یہ پرانی دکھ پاتا ہے۔ بچاروان کو سب نمسکار
کرتے ہین یہ بچار پرم متر ہے جیسے پرش اندھ کوپ مین پڑا ہوا ہاتھ کے بل سے باہر نکل آتا ہے
تیسے سنسار روپی اندھے کوئین سے گرا ہوا پرش بچار کے آسرے سے نکل جاتا ہے اور
دکھ بھی بچار سے دور ہوجاتا ہے۔ جنکے بچار کی آنکھ نہین ہین وہ اندھے ہین۔ ہے من ایسا
بچار کرتا رہو کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہے اسکی اتپتی کیونکر ہوئی ہے اور لین کیسے ہوتا ہے
اسی پرکار سنت مہاتما اور ساشتر کے انوسار بچار کرکے اور ست کو ست یعنے آتما کو ست
اور است کو است یعنے جگت کو است جانکر اسکا تیاگ کردے اور ست مین استھت
ہوجاوے اسی کا نام بچار ہے۔ بچار کا متر یہ ہے۔ ہے من یہ بچار روپی متر بہت سندر اور
شانت روپ اور سرب میل کو جلانے والا اگنی دیوتا کے نیائین ہے جیسے سورج کے
میل کو اگنی جلا کر نرمل کردیتی ہے تیسے بچار روپی اگنی پاپ دویش کے مل کو جلاتی ہے اور
جب بچار روپی متر آتا ہے تب سوبھاوک ہی اسکی تیشنا نرمل ہوجاتی ہے اور سب کو
دیکھ کر پرسن ہوتا ہے اور وہ ویدون کی آگیا انوسار سنسار مین بچرتا ہے۔ دیا کو ملتا اکرودھا کا
الوبھ امود آدک گن جیسے تلون مین تیل اور پھولون مین سگندھ اگنی مین اوشنتا پون مین سگند
رہتی ہے تیسے ہی اسمین بھی رہتی ہے۔ ہے من بچار روپی متر بڑا سوربان ہے جو اگیان روپی شتر و
مارتا ہے اور وشے بھوگ روپی اندھ کوپ مین کدا چت گرنے نہین دیتا ہے اور سرب اور
درشتا کرتا ہے اور اسکے جاننے سے پرم آنند پراپت ہوتا ہے کہ جیسے اندر کو ایک سمے بچار سے
ترپت آتما پد کے پراپت کا آنند ہوا تھا اب تجھسے اسکا اتہاس کہتا ہون۔ ایک کال

۱ پुरुष
۲ समाधि
۳ मगन
۴ तूंबी
۵ सदा
۶ शुद्धता
۷ कारण
۸ अर्थ
۹ काम
۱۰ दृढ़ता
۱۱ सिद्ध
۱۲ परछाईं
۱۳ बेताल
۱۴ प्राणी
۱۵ अन्धकूप
۱۶ बल
۱۷ दिवार
۱۸ आश्रय
۱۹ उत्पत्ति
۲۰ लीन
۲۱ सन्तमहात्मा
۲۲ अनुसार
۲۳ त्याग
۲۴ इस्थितः
۲۵ शान्तरूप
۲۶ सर्वमैल
۲۷ न्याईं
۲۸ सुवर्ण
۲۹ निर्मल
۳۰ पाप
۳۱ द्वेष
۳۲ मल
۳۳ तृष्णा
۳۴ वेदा
۳۵ प्रसन्न
۳۶ विचरता
۳۷ दया
۳۸ कोमलता
۳۹ अक्रोध
۴۰ अकाम
۴۱ [illegible]
۴۲ आदि
۴۳ [illegible]
۴۴ [illegible]
۴۵ [illegible]
۴۶ [illegible]
۴۷ [illegible]
۴۸ [illegible]
۴۹ [illegible]
۵۰ [illegible]
۵۱ [illegible]
۵۲ [illegible]
۵۳ [illegible]
۵۴ [illegible]
۵۵ [illegible]
۵۶ [illegible]

برہماجی نے اپنی سبھا مین کہا کہ ایک ایسی وستو ہے کہ جو ست اور امرت روپ ہے اُسکے
جاننے سے ایک ہی سمے اِس لوک اور پرلوک اور سرگ کا آنند اور سکھ دیکھ سکتا ہے جب
یہ بات اندر دیوتاؤن کے راجہ اور برو چن دیتون کے نرپ نے سنی تو دونون بہُت
چرکال سے آپس مین یدیپ بیر دھ رکھتے تھے تدپی ایک متا ہوکر اور من کو شدھ
اسو یا سی نرمل کرکے برہماجی کے پاس پہونچے سے ہے من تو بھی بچار سے دیکھ کہ آتما
کیسی بھلی وستو ہے کہ جسکے کارن اندر اور برو چن اپنا اپنا راج پاٹ اور سندر بھوگ پدارتھون
اور دیشون کو چھوڑکر چلے آئے بتیس برس تک برہماجی کے پاس رہے۔ ایک دن
برہماجی نے دونون کو بلا کر کہا کہ جو نیترون مین دکھائی دیتا ہے وہی برہما اور وہی آتما اور
وہی امرت ہے اسکے جاننے اور پہچاننے سے دونون لوکون کے سکھون کو پہونچ سکتا ہے
اس بچن سے برہماجی کا تو یہ پریوجن تھا کہ اندریان اور اُنکے وشیون کا جو پرکاشک ہے
الگ الگ سبکی چیشٹا دیکھنے والا اور جاننے والا ہے وہی برہم آتما ہے اس اُنکے گوڑھ بچن
نہ جانکر برو چن نے اپنی بدھی سے شریر کو آتما مانا۔ اندر نے نسچے سے کے تیرے نسب
جو آنکھ کی پتلی مین آکر دکھائی دیتا ہے آتما کو جانکر کہا کہ ہے بھگوان ہم نے آپ کے اپدیش
اپنے آتما کو سمجھ جان لیا ہے جیسا کہ آپ نے بتایا ہے ویسا ہی ہے کچھ بھی سنسے نہین ہے برہماجی
سوچا کہ یہ اچنبہ ہے کہ یہ بات کہین کہ تمنے برہم کو جیون کا تیون نہ جانا تو یہ اپنے من مین
دکھی ہونگے پھر شنئے شنئے سب کو نہین جانینگے یکتی سے بتلانا چاہیے۔ کہا کہ ایک کونڈے مین
جل بھر دو اور اُسکے بیچ اپنے آپ کو دیکھو دونون نے پانی مین اپنے شریر کو دیکھ کر
برہماجی سے کہا کہ ہے بھگوان جو ہمنے پہلے ہاتھ پانون اور سر کے بال اور نکھ آدک
سمیت آتما کو نسچے کیا تھا وہی ہے۔ برہماجی نے پھر انکو بات پرچ سمجھانے کے واسطے
آگیا کری کہ تم سب وستر اپنے اپنے شریر مین دھارن کرکے اور ہاتھ پانون مین
گہنا و موزہ پہنکر پانی کے بھیتر اپنا چھایا دیکھو ہے من اس بات سے برہماجی کا

۱ सभा
۲ वस्तु
۳ प्रत्यक्ष
۴ समय
۵ लोक
۶ परलोक
۷ दैत्यों
۸ नृप
۹ यद्यपि
۱۰ चिरकाल
۱۱ [illegible]
۱۲ विरोध
۱۳ तदपि
۱۴ [illegible]
۱۵ सम्मत
۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]
۱۸ प्रयोजन
۱۹ विषयों
۲۰ प्रकाशक
۲۱ [illegible]
۲۲ [illegible]
۲۳ निश्चय
۲۴ बुद्धि
۲۵ [illegible]
۲۶ [illegible]
۲۷ [illegible]
۲۸ उपदेश
۲۹ [illegible]
۳۰ [illegible]
۳۱ [illegible]
۳۲ [illegible]
۳۳ [illegible]
۳۴ [illegible]
۳۵ [illegible]
۳۶ [illegible]
۳۷ [illegible]
۳۸ आज्ञा
۳۹ [illegible]
۴۰ भीतर
۴۱ छाया

۱۰

تو پرپوجن تھا کہ جب یہ دونون ایکی بار جل مین اپنے شریر کو اور پرکار سے دیکھین گے
تو اوشیہ اُنکے چت مین یہ آن پڑیگا کہ شریر اور اُسکا پرچھانون دوسری پرکار دکھلائی دیتا ہی
اور آتما نت ہی ایک رس رہتا ہی یہ بچار کر شریر اور شریر کے پرچھانوے کو ناشوان
اور آتما سے بلکش جانینگے پرنتو پھر بھی وہ دونون برہماجی کے تاتپرج کو نہ سمجھے اور
اگیا پاکر شریر مین لستر بھوشن کر پانی مین اپنے دیہ کی پرچھانوہ کو دیکھ کر پہلے سوچی ہوئی
بات پر استھر رہے اور برہماجی سے کہا کہ جیسے ہمنے پہلے پرچھانوہ بال اور نکھ سے
اور بانون استیادک دیکھا تھا اب بھی جیون کا تیون اُسی پرکار سے دیکھا نیون کچھ نہیں
برہماجی نے بچارا کہ یہ دونون مت مند ہین یہ آتما کو نہین جان سکینگے لاچار اُنسے کہدیا
کہ ٹھیک ہی جیسا تمنے اپنی مت سے جانا ہی اسی پرکار ہی برہما کے یہ بچن سنکر دونون بہت
پرسن ہوئے اور وہان سے چلدیئے۔ برہماجی نے پھر سوچا کہ انھون نے ملینتا سے
جیون کا تیون آتما کو نہ جانا کداچت انکے سامنے یہ بات کہون کہ تمنے میرے ارتھ کو نہ سمجھا
تب تو انکا مان کھنڈت ہو جاویگا اور جو انکو سوچت نکرون تو یہ دونون یہانسے جاکر
اپنے اپنے بدھی کے پرمان سکھشا دیکر اورونکا ناش کر دینگے۔ جب وہ چلے گئے تو برہماجی نے
پیچھے سے اُنکے اور بلا کرکے کہا کہ یہ بدیا جو تم کسیکو اپدیش کروگے تو انکا ناش ہوجاویگا پرنتو
دونون نے ابھیمان کے بس ہوکر برہماجی کے بچن نہ مانے اور بنا بچارے آگے کو چلے گئے
ہے من برہمچن تو اندرسے اسنگ ہوکر اپنے راجدھانی مین آیا اور جس پرکار کہ اپ سمجھا تھا
اسی پرکار اپنے سمبندھیون اور پرجا آدک سب دیتون کو سمجھا دیا کہ یہ شریر ہی آتما ہی اسکو
اچھے اچھے پدارتھ کھلا پلا کر موٹا رکھو اور اس شریر کی نسبت اچھی پرکار سیوا کرنے سے سنسار
اس ہی سے پورا سکھ ملیگا یہی پرم پرسارتھ ہی اور یہی آتما ہی اسکے سمان اور کوئی آتما نہیں ہی
جب برہمچن نے ایسا سمجھایا تو سب دیتون نے اسکو سویکار کرکے اُسکے انوسار کرم کرنے لگے
ہے من اس پرکار سکھشا کا ابتک رواج چلا جاتا ہی کہ بہت سے پرش اپنے شریر سکے

۱ योजन
۲ अवश्य
۳ नित्य
۴ रस
۵ विलक्षण
۶ तात्पर्य
۷ वस्त्र
۸ देह
۹ स्थिर
۱۰ नख
۱۱ वस्त्रादिक
۱۲ न्यून
۱۳ मतिमन्द
۱۴ ठीक
۱۵ मति:
۱۶ वचन
۱۷ प्रसन्न
۱۸ मलीनता
۱۹ मान
۲۰ खंडन
۲۱ सुचित
۲۲ बुद्धि:
۲۳ प्रमाण
۲۴ शिक्षा
۲۵ सुन
۲۶ विद्या
۲۷ उपदेश
۲۸ [illegible]
۲۹ [illegible]
۳۰ संग
۳۱ राजधानी
۳۲ सम्बन्धियों
۳۳ प्रजा
۳۴ आस्तिक
۳۵ [illegible]
۳۶ सेवा
۳۷ पुरुषार्थ
۳۸ मान
۳۹ स्वीकार
۴۰ प्रचार

پالنے اور سنوارنے مین لگے رہتے ہین اور استریون کی سنگت مین رہکر بیشے بھوگ بلاس
کرتے رہتے ہین اور کہتے ہین کہ بھائی نت ہی اچھی اچھی پدارتھون کا بھوگ لگانا اور بہت اچھی
لاگت کے وستر پہننا اور استریون سے کلول کرنا اور انکی سنگت سے کام کو ترپت کرنا ہی
سنسار مین اوتپن ہونے اور جینے کا پھل ہے۔ ہے من ایسے لوگ اس لوک کی بڑائی اور
بھلائی اور پرلوک کی جھجو ی کا سکھ اور پرمیشر اور دھرم اور وید شاستر اتیادک کو کچھ نہین
انکا یہی کتھن ہے۔ اب تو آرام سے گذرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے۔ ہے من بدھیوان
جہاتما گیانی جو برمھ سے سنجگت ہین ان لوگون کو دیتیون اور شیطانون کے سمان گنتے ہین
تو ایسا نہ ہو ناشت ہی آتما کا بچار کرتا رہو اور اس پوتھی کو بارم بار دیکھتا رہو۔ ہے من ایک
راجہ اندر کا آکھیان سن کہ وہ ابھی تک اپنے راج دھانی مین پہونچنے نہ پایا تھا کہ مارگ
چلتے چلتے یہ بچار کیا کہ شریر کا پرچھالو تو ایک سمان پر نہین رہتا ہے کیونکہ دیہہ کے
ہاتھ پانون کاٹ ڈالنے سے شریر کے پرچھائین کے بھی ہاتھ پانون کٹے ہوئے دکھائی
دیتے ہین اور کان ناک آدک کاٹنے سے یا بال نکھ کو کپڑے مین چھپا دینے سے چھپالو
اسی پرکار دکھلائی دیتا ہے اور آتما نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے اور نہ اسکے چھٹا یا لیتی ہے جیسا
کہ ہے ویسا ہی ایک رس رہتا ہے یہ سریر آتما نہین ہو سکتا اسی پرکار بچار کرتا ہوا برہماجی
پاس لوٹ آیا اور اپنے ارتھ کو پرگھٹ کیا۔ برہماجی نے کہا کہ تم ہمارے پاس بتیس برس
رہکر سیوا کرو اسکے پیچھے اپدیس کیا جاویگا جب بتیس برس پوری ہو گئی تو برہماجی نے
یہ اپدیس کیا کہ جو پرش سپنے مین راج کے سکھ اور نگر اور ندی اور پہاڑ اتیادک انیک
روپ بستون کو دیکھتا ہے وہی آتما اور وہی برہم ہے یہ سنکر اس سمے تو اندر چلا گیا
پرنتو مارگ مین بچارنے لگا کہ سپن کے بستوؤن کے جاننے والے کو سپنے مین ہاتھی
آدک کا بھئے ہو جاتا ہے اور شستر اتیادک چوٹ سے مرتیو کے سمان ہو جاتا ہے وہ
آتما جسکو سپن مین سب پرکار کا بھئے ہو وہ برمھ کیونکر ہو سکتا ہے اور وہ ایک رس

1 संगत
2 भोग
3 विलास
4 वस्त्र
5 कलोल
6 संगत
7 तृप्त
8 उत्पन्न
9 फल
10 विभूति
11 कथन
12 बुद्धिवान
13 संयुक्त
14 दैत्यों
15 नित्य
16 व्याख्यान
17 मारग
18 परछाँवी
19 समान
20 नख
21 कपड़े
22 जैसा
23 रस
24 लोप
25 अन्य
26 प्रकट
27 सेवा
28 स्वप्न
29 नग्र
30 इत्यादिक
31 वस्तुओं
32 व्याघ्र
33 भय
34 मृत्यु
35 समान
36 स्वप्न

تب اندر سنتا ہی اس پرکار بچرتا ہوا پھر برہماجی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے بھگوان
سپنے مین تو مجھے وان ستوون کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہی اور کبھی لڑکے اور ماں باپ
ادک کو سپن مین مرا ہوا دیکھ کر سوگ کرتا ہی اور کبھی اگنی کی اوشنتا سے جلنے لگتا ہی پھر
سپنے کا اجمانی آتما کیونکر ہو سکتا ہی برہماجی نے کہا کہ بتیس برس پھر ہمارے پاس رہو
پھر تمکو اوپدیش کیا جاویگا جب تیسری بار اودھ پوری ہوئی تو برہماجی نے کہا کہ یہ
آتما جو جاگرت اور سپن اوستھا ہی اسکو چھوڑ کر سکھوپتی اوستھا جو سوپن پرکاش آتما ہی
اس سے پرے انترگت ہو کر جب تیسری پدوی میں ٹھہر جاتا ہی یہی برہم ہی اسے جان ایک
سمے مین دونون لوک کے سکھون کو بھوگتا ہی اندر یہ اوپدیش سنکر اپنے لوک کو چلا گیا
اور راہ مین سوچنے لگا پھر اسکو بھرم ہوا اور لوٹ کر برہماجی کے پاس آیا اور کہنے لگا
سکھوپتی اوستھا مین تو یہ حالت پرش کی ہوجاتی ہی کہ اوس سمے وہ نہ تو اپنے آپ کو
جانتا اور نہ دوسرے کو جانتا ہی جیسے مرتیو سے نشٹ ہو جاتا ہی اسی پرکار سکھوپتی
[illegible] نہین رہتی [illegible] کیونکر ہو سکتا ہی برہماجی نے جانا کہ ابھی اسکے
[illegible] جو کچھ پاپ کے [illegible] رہتے ہین اس سے میرا اوپدیش اسکے
[illegible] نہین کر سکتا ہی [illegible] پانچ برس رہو اسکے پیچھے پھر اوپدیش
کیا جاویگا جب پانچ برس [illegible] تو برہماجی نے سوچا کہ ابھی تک اندر نے تینون سریر
[illegible] نہین جانا ہی اور یہی نہ جاننیکا کارن ہی کہ تین بار اسکو اوپدیش کیا
پرنتو آتما کو نہ پایا [illegible] اسکو یہ سمجھاؤن کہ سریر استھول اور سریر سوکشم اور تیسرا
سریر [illegible] کے آدھین ہونیکا جو کارن ہی یہ تینون سریر ناشوان ہین جب
اس بات کو اچھے پرکار سمجھ جاویگا تو پھر ان تینون سریرون اور تینون پدون مین جو بن
چوتھی اوستھا کا جاننے والا جو آتما ہی اسکو بتاؤن گا یہ بچار کر برہماجی کہنے لگے کہ ہے اندر
یہ سب [illegible] مرتیو کے آدھین پڑے رہتے ہین جب تک استھول اور سوکشم

१ [illegible]
२ भगवान
३ [illegible]
४ [illegible]
५ अभिमानी
६ [illegible]
७ जाग्रत
८ [illegible]
९ [illegible]
१० [illegible]
११ स्वप्नावस्था
१२ [illegible]
१३ पद
१४ भ्रम
१५ सुषुप्ति
१६ [illegible]
१७ [illegible]

شریر مین کہ جو ناشوان ہین اُنا تما مین یہ آہنکار رہیگا کہ شریر استھول اور شریر سوکشم میرا ہی تب تک راگ دویش من سے دُور نہ ہوگا اور جب تک یہ بنے رہینگے تب تک سچا سُکھ پراپت نہ ہوگا شریرون مین جو اہنکار اُتپن ہوگیا ہی اس اہنکار کے دُور ہونے سے راگ دویش بھی نرت ہو جاوینگے کیونکہ جب یہ بات اچھی پرکار سمجھ لیگا کہ نہ تو میرا سریر ہی اور نہ مین آپ شریر ہون اُنسے انترگت ہون اور مجھکو اُنسے کیا پریوجن ہی اور سوہرت سنبندی استری تات مات کے شریر جو ناشوان دکھلائی دیتے ہین اور اودیا سی منکھون کے ساتھ بیر بِرودھ کر لیتے ہین اُنھین اچھی بدی ہونے کے پیچھے ات نہ تو سنیہ رہتا ہی اور نہ کسی کے ساتھ اسنیہ یعنے بیرودھ اور گلانی نہین ہوتی ہی اور یہ بات پرکھیات ہی کہ جو وستو کسی پرکار کی ہو جو من کو پریہ لگتی ہی اُس سے آپ سے سنیہ ہو جاتا ہی اور جس وستو کو من نہین چاہتا ہی اُس سے گلانی کرنے لگتا ہی یہ دونون راگ دویش دونون شریرون کے کارن ہوتے ہین اسلئے جو پرماتما کہ تینون پدون سے الگ اور تینون حالتونکا سہارا ہی اور جسکے کھیتر یہ تینون پد جاگرت سپن سوکھپتی اوستھا کلپت یا تر پردیش ہین وہ برہم تینون اوستھا کے متھیا کلپنا سنکلپ نربکار سچدانند ایک رس آتما ہی ۔ سے من جب اندر سنے اس پرکار کا اوپدیش سُنا تو اگیان کا اندھیرا دُور ہو کر جیون مکت ہوگیا سو جو دیوتا کہ برہم بدیا کے جوگ تھے انکو بھی اوپدیش کیا وہ بھی برہم پد کو پہونچے ۔ اور دیتیہ برو چن کے اوپدیس سے اودیا یعنے سنسار متھیا کے پدارتھون اور شیوون مین بھرمتے رہے ۔ سے من بچارکا متر تو نے دیکھا کہ اندر کیسے پدوی کو پراپت ہوا تو بھی رات دن بچارا ور اُن بھائی پرماتما کا کرتا رہو واستو مین پرماتما ہی ست ہی اور شریر ناشوان ہین یہ پرش ایسا کام سچ نہین کرتا ہی جو جیون مرن سے چھوٹ جاوے اور اس شریر مین پرماتما چین روپ ہی وہ نہ موٹا ہوتا ہی نہ ناٹرا ہی شریر کبھی موٹا ہو جاتا ہی اور کبھی دُربل اور

۱ अनात्मा
۲ अहंकार
۳ राग
۴ द्वेष
۵ सच्चा
۶ निवृत्त
۷ इतरराज
۸ प्रयोजन
۹ सोहृत् अर्थात् सुहृद
۱۰ सम्बन्धि:
۱۱ स्त्री
۱۲ तात
۱۳ मात
۱۴ अविद्या
۱۵ वैर
۱۶ विरोध
۱۷ प्रख्यात
۱۸ स्नेह
۱۹ दुःसह
۲۰ ग्लानि
۲۱ प्रसाद
۲۲ प्रिय
۲۳ सहाय
۲۴ सीता
۲۵ कुल्यनान्तर
۲۶ विषय
۲۷ कल्पित
۲۸ शुद्ध
۲۹ निराकार
۳۰ ब्रह्मविद्या
۳۱ यथा
۳۲ ब्रह्मपद
۳۳ दैत्य
۳۴ अविद्या
۳۵ मिथ्या
۳۶ भ्रमते
۳۷ अवश्य
۳۸ आत्मान
۳۹ कार्य
۴۰ जीवन
۴۱ सदा
۴۲ [illegible]
۴۳ दुर्बल

کبھی ناش ہو جاتا ہے پرماتما تو سدا ایک سی ریل رہتا ہے اور سکھ دکھ روگ بیادھ کیول اس
شریر کو بھی ہے جو کوئی اہنکار شریر کا رکھتا ہے اسکو دکھ سکھ ہرک شوگ بیادھا دیتے ہین
اور جو کوئی گیانی ہین وہ جانتے ہین پرماتما ست چدانند اناشی اور نت ہے اور سب سے
نرالا ہے اسکو دکھ سکھ ہرک سوگ بیادھا نہین دیسکتے ہین منش اکرم با سنل سے کبھی تو با
ہو جاتا ہے اور کبھی منکھ اور کبھی راجہ اور کبھی دالدری اور پرماتما ایک رس ہے یہی شریر مرتا ہے
اور جنیا ہے جو کوئی شریر سے موہ رکھتا ہے وہ اگیانی ہے اور گیانی وہی ہے جو پرماتما کو سارے
جیوون مین ایک رس دیکھتے ہے من اس سنسار ساگر سے جب تک سمرن اور بھجن پرما
کا دڑہ ابھیاس کے ساتھ نکرے اور گیان نہو پار نہین ہو سکتا ہے۔ یہ منش اس سنسار مین
کشٹ بھی پاتا ہے اسکے تیاگنے کو من نہین چاہتا ہے جیسے بکری بن مین چگنے کو جاتی ہے اور
وہان مچھرا اور جونک اسکو کاٹتے ہین پر وہ چگنے بنا نہین رہتی ایسے ہی یہ منکھ استری اور
پتر سے کھوٹے بچن بھی سنتا ہے پر برکت نہین ہوتا ایسا جانتا ہے کہ یہ سب میرے ہین —
ہے من مورکھ یہ چھ چور اس پرانی کے ساتھ سدا ہی رہتے ہین دھرم اور اچھے
کرمون کی یہ نت ہی چوری کرتے ہین پانچ اندری اور ایک من۔ ہے من تو ہی چور ہے
اور تو ہی بھگوت دھرم کے مارگ نہین جانے دیتا جیسے کوئی مارگ مین چلا جاتا ہے اور
چور اسکے ساتھ ہو لگتے ہین اور سمے پاکر چوری کر لیتے ہین ایسے ہی تو ہے۔ ہے من اب تو
یہ بات تیاگ کر اور برہم بدیا کو پڑھ کرکے اپنے سروپ مین استھت ہو جا کہ تجھکو شانتی ملے
— ہے من ایک ادبھوت چرتر تجھے اور سناتا ہون کہ اگیانی بھدرا لوگ یہ انبھو کرتے ہین
کہ گرہستیون کو برہم بدیا کا پڑھنا اور پرماتما کے سروپ کو جاننا اچت نہین ہے سو ان
انکا متھیا ہے کیونکہ ساشترون کے سننے سے پرتیت ہوتا ہے کہ ترکال سے رکھیشر اور منی
گرہست اور برہمن اور راجا اور بیش یہ سب برہم گیانی ہوتے چلے آئے ہین بلکہ گرہست
برہم بدیا کا اپدیش دیتے جوگ ہین ہان یہ بات دوسری ہے کہ گرہست بال بچے استری والے

1 रस
2 रोग
3 व्याध
4 केवल
5 अहंकार
6 हर्ष
7 शोक
8 व्याधः
9 सच्चिदानन्द
10 अविनाशी
11 नित्य
12 निराला
13 मनुष्य
14 वासना
15 स्मरण
16 दृढ़अभ्यास
17 कष्ट
18 त्यागने
19 मच्छर
20 जूं
21 जुगे बिना
22 विरक्त
23 प्राणी
24 स्थित
25 शान्ति
26 अद्भुत
27 चरित्र
28 भद्र
29 अनुभव
30 उचित
31 मिथ्या
32 प्रतीत
33 त्रिकाल
34 गृहस्थ
35 वैश्य

آپ موہ کی پھانسی اپنے گلے مین ڈالکر مرتے ہین اور نرک مین پڑتے ہین - اور سے من
یدّپی وہ اپنی بُدّہی سے بھلی اور بُری کو اچھی پرکار جانتے بھی ہین پرنتو تو بھی جان بوجھ کر
اگیان کے کوئین مین گرتے ہین یہ اُنکی بڑائی نہین ہے بلکہ ایسے مُورکھون کی بُرائی مہاتما
اور وید شاشتر کرتے ہین اور اُنکی چال چلن دیکھ دیکھ کر آشچرج کرتے ہین کہ آپسمین ایک
دوسرے کو موہ لوبھ اور کامنا کے پھندے مین پھنسا ہوا دیکھ کر بھی اُسکو سُدھ
نہین ہوتی اور اودّیا کے مُنہ مین آنکھین نہین کھلتی ہین دھکار ہے ایسے پرشون کو
کہ جو سوان اور گردھ وا دراج کے بنائین پھر بھی انھین شیو ون کو بھوگتے ہین جیسے سوان
ٹکڑے مارتے ہوئے بھی ٹکڑا کھانے کو آتا ہے اور گردھو کو ڈنڈے ہوئے لاتین بھی
مارتی ہے پرنتو اُسکا پھوکا اُسی پر دوڑتا ہے اور اج نرلج بندھ استھان مین آتا ہوا بھی
ترین آدک کھاتا ہے ایسے ہی یہ منش بھی نانا پرکار کے سنتاپ اور دکھ اس سنسار مین
بھوگتا ہے پرنتو اپنے شانتی کا پرشارتھ نہین کرتا اور نہ برمہ بدیا سیکھتا ہے کہ جس سے
اپنا سروپ جانا جاوے کہ مین یہ ہون اور جگت یہ ہے - من بولا پرشارتھ کسکو کہتے ہین
سے من گیانوان جو سنت جن ہین اور ست شاستر جو برمہ بدیا ہے اُسکے انوسار
پرجتن کرنا اسکا نام پرشارتھ ہے اور پرشارتھ کے آشرے سے پراپت ہونے کی جو پھل
جو آتما ہے کہ جس کرکے اِس سنسار سمندر سے پار ہو جاتا ہے - سے من جو کچھ کہ پراپت
ہوتا ہے وہ اپنے ہی پرشارتھ سے ہوتا ہے تیرا کوئی دیو کرنیوالا نہین ہے کہ جس سے اپنا اچھا
سُفل پھل ہوا اور جو شاستر کی انوسار پرشارتھ کو تیاگ کرتا ہے کہ جو کچھ کریگا سو دیو کریگا
وہ پرش آدمیون مین گدھا ہے اور اُسکی سنگت سے بچنا چاہئے کہ اُسکا سنگ دکھ کا کارن ہے
سے من اس پرش کو پہلے تو یہ کرنا چاہئے کہ اپنے برن اور آشرم مین شبھ آچار کرے
اور دُشٹ کرمون کو چھوڑ دیے پھر سنت مہاتما کا سنگ اور ست شاستر کا بچارنا اور اسکو
بچار کر اپنے گُن اور دوش بچار کرے کہ آج رات دن مین کیا کیا بھلے اور بُرے کرم کیے

1 नर्क
2 यद्यपि
3 बुद्धि:
4 आश्चर्य
5 कामना
6 सुध
7 अविद्या
8 धुवाकार
9 स्वान
10 गर्दभ
11 अज
12 लिपाई
13 खिड़काने
14 टुकड़ा
15 गार्ईनि:
16 लाते
17 विषय
18 निर्लज्ज
19 मध्यस्थान
20 त्रिया
21 सन्ताप
22 शान्ति
23 पुरुषार्थ
24 सज्जन
25 अनुसार
26 प्रयत्न
27 पुरुषार्थ
28 आश्रय
29 सुफल
30 संगत
31 संग
32 कारण
33 पुरुष
34 वर्जना-
35 श्रम
36 शुभ
37 आचार
38 ये
39 वा
40 दोष

آسکتی اور دوش اپنے کاشا کھشی بھوت ہوکر جو شنتوش دھیرج ویراگ بچار
ابھیاس آدک گن ہیں انکو بڑھانا اور جو دوش ہیں انکا چھوڑنا استری پتر بھائی دھن
ادک سے موہ سمندر ہیں نہ ڈوبنا سنسار سمندر سے پار ہونے کا یتن کرنا چاہیے جیسے
کیسری اپنا بل کرکے پنجری کے پنجرے سے باہر نکل جاتا ہے تیسے ہی نکل جانا اسکا
نام پرشارتھ ہے جیسے بنا پرکاش کے کوئی وستو گھر میں رکھے ہوئے پہچانے نہیں جاتے
تیسے ہی بنا پرشارتھ کے آتم پد نہیں ملتا – ہے من جس پرش نے اپنا پرشارتھ چھوڑ دیا
اور دیو کے بھروسے پر بیٹھا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ جو ہمارا دیو بھلا کریگا تو ہمارا کلیان ہوجاویگا
تو یہ بچار اسکا دکھدائی ہے جیسے پتھر سے تیل نکالنا چاہے تو نہیں نکل سکتا ہے تیسے ہی
کلیان اسکا دیو سے نہ ہوگا جس پرش نے ایسا نشچے کیا ہے کہ ہمارا پالنے والا دیو ہے
وہ پرش ایسا ہے کہ جیسے کوئی اپنے ہاتھوں کو سانپ جانکر کٹنے کے بھے کر بھاگتا ہے اور
دوڑتا ہے – ہے من جس پرش نے اپنے پرشارتھ کا تیاگ کیا ہے اور سوارتھ اگیانتا سے
دیو کا آسرا لیا ہے کہ وہ ہمارا کلیان کریگا سو مورکھ ہے – جو اگنی میں پرویش کرے اور دیو کو
پرگٹ ہوکر اگنی سے باہر نکال لیوے تب ہم جانیں کہ کوئی دیو بھی ہے سو یہ ہو نہیں سکتا
اور اشنان دان بھوجن آدک سے ہاتھ اٹھا کر چپ ہو بیٹھے اور آپ ہی دیو اسکے بدلے
سب کام کر جاوے تو بھی جانا جاوے کہ کوئی دیو ہے وہ کام بھی بنا اپنے کرنے کے نہیں ہوتا
اس سے اور کوئی دیو نہیں ہے کیونکہ ہاتھ پانون شریر دیو دکھائی نہیں دیتا ہے اور جو کوئی آکار
اسکا دیو کو کلپنا کرے تو نہیں بنتا کہ نراکار اور ساکار کا سنجوگ کیسے ہو اور جو اس جنم کا
کیا ہوا کچھ نہیں ہوتا اور دیو ہی کرنیوالا ہوتا تو پاپ کرنیوالے نرک میں نہ جاتے اور پُن اور
دھرم کرنیوالے سورگ میں نہ جاتے – ہے من اس پرش کو جو کچھ ملتا ہے اپنے پرشارتھ
سے ہی ملتا ہے پوربک کا جو کوئی پاپ کرم کیا ہوا ہوتا ہے اسکے ملنے سے پاپ کے اُدے
ہوتا ہے اپنے پرشارتھ کے تیاگنے سے اندھا ہو جاتا ہے اور دکھ پاتا ہے تب وہ مورکھ

1 मायीवृत्त
2 सन्तोष
3 धीरज
4 वैराग्य
5 विचार
6 अभ्यास
7 स्त्री
8 पुत्र
9 धन
10 यत्न
11 कसरी
12 बल
13 भीतर
14 आत्मपद
15 कल्याण
16 दुखदाई
17 भय
18 त्याग
19 स्वार्थ
20 अज्ञानता
21 मूर्ख
22 प्रवेश
23 प्रगट
24 स्नान
25 भोजन
26 आकार
27 कल्पना
28 निराकार
29 साकार
30 संयोग
31 पुराण
32 स्वर्ग
33 पुरुष
34 पूर्व
35 शील ॥

کہتا ہے کہ سے دیو ہے دیو کہا کشٹ ہے نشچے جانو کہ جو اسکا پرشارتھ پہلے جنم کا ہے اُسی کا
نام دیو ہے اور دیو کوئی نہیں ہے - سے ہے من جو پورب جنم میں اچھے کرم کرکے آیا ہے
سو شبھ سنکلپ روپ ہو کر دکھائی دیتا ہے اور جسکا پورب کا شبھ کرم بلوان ہوتا ہے اسکی
جے ہوتی ہے اور جو پہلے جنم کا اشبھ کرم بلوان ہوتا ہے اور شبھ کرموں میں پرشارتھ
کرتا ہے اور ستسنگ اور ست شاستر کا بچار کرتا ہے اور … تو پورب سنسکار کو
جیت لیتا ہے من لگا کر پرشارتھ کرنا اسی کا نام پرشارتھ ہے جو پرش انیہ دیو کا آن
کرکے اپنا پرشارتھ تیاگ بیٹھتا ہے تو وہ کبھی شانت نہ ہوگا - اور سے من جو پرش پورب
کرموں کے انوسار بڑا پاپی ہو اور یہاں پرشارتھ کرے تو اپنے پاپ کو جیت لیتا ہے
جیسے بادلوں کو ہوا ناش کر دیتی ہے اور جیسے برسات دن کے پکے ہوئے کھیت کو ہم ناش
کرتی ہے تیسے ہی پرشارتھ سے پورب سنسکاروں کا ناش ہو جاتا ہے اور جب پرشارتھ کو
تیاگ دیا اور ستسنگ کی اچھا نہیں کرتا وہ پرش نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوگا
یہ پرش اور … کرے تو یہ اپدیش کرے کہ اپنے برن اور آشرم کے انوسار پرشارتھ کیا
اور یہ جو ستسنگ کرتا ہے اور ست شاستر کو بھی بچارتا ہے اور پنچھی کے پرکار سنسار برچھ
کے اوپر اڑتا ہے تو پرش کے سنسکار بلوان ہونے سے یعنی پاپ کرم سے جھنڈ بچاتا ہے
اے اجانکہ پرش تین کا تیاگ نہ کرے کداچت … پورب کا سنسکار بلوان بھی ہووے
اور ستسنگ کرے اور ست شاستر کا دڑھ ابھیاس کرے تو پورب کے سنسکار
جتن کرکے جیت لیتا ہے - سے ہے من جو شریشٹ پرش ہے اُسکو یہ کرنا چاہیے کہ پرتھم پانچوں
اندری جیسے روپ رس گندھ شبد سپرش کو بس میں لاوے اور … کے پھر ست شاستر
انوسار انکے برتاوے تب شبھ باسنا دڑھ کرکے اشبھ باسنا کا تیاگ کرے تب پکا ہوگا -
سے ہے من کمبخت اب کہو کہ تجھکو گیان اپجا یا نہیں برتھا کیوں بھٹکتا پھرتا ہے اور اندریوں کے
دھرم کو کیوں اپنے آپ میں لیتا ہے رات دن اوم تت ست اوم تت ست کہ جیتے گاجی کا

1 महाकष्ट
२ शुभ
३ बलवान
४ जय
५ अशुभ
६ शुभ
७ सत्संग
८ पूर्व
९ संस्कार
१० अन्य
११ अनुभव
१२ शांत
१३ अनुसार
१४ हिम
१५ भैचगत
१६ [illegible]
१७ [illegible]
१८ श्रम
१९ अनुसार
२० पक्षी
२१ वृक्ष
२२ यत्न
२३ त्याग
२४ कदाचित
२५ अशुभकृत्य
२६ बरताव
२७ शुभवासना
२८ दृढ़
२९ अशुभवासना
३० उपजा
३१ वृथा
३२ अंतसत

پرواہ بہتا ہی کہتا رہو اور جو یہ بھی تجھسے نہ ہو سکے تو ہے من رات دن بچار کرتا رہو جتنا جتنا
بچار کریگا اُتنا اُتنا سُکھ پراپت ہوگا۔ ہے من بچار شبت بھلی بستو ہی اسکا برتانت اوپر لکھ
آیا ہوں۔ ہے من جہان بچار رہتا ہی وہان سے اودیا بھاگ جاتی ہی جیسے جہان پرکاش ہوتا ہی
وہانسے تم دُور ہو جاتا ہی اور جس جگہ ست اور است کا بچار ہوتا ہی وہان اگیان کا ابھاو
ہو جاتا ہی۔ من پرشن کرتا ہی کہ ابھیاس اور سنتوش اور بِبیک یہ تینوں کیا بستو ہین بھن
بھن کرکے برنن کرو۔ ہے من جوگ ابھیاس شبت بھلی بستو ہی کہ اُسکے کرنے سے آتما کا سروپ
دکھلائی دیجاتا ہی پرنتو یہ مارگ بڑا اپایا نام آدک جوگ سے سنبندھ رکھتا ہی۔ ہے من پہلے تو اُس
پرماتما کے نام کا ابھیاس کر کہ یہ بہت سُگم ہی اور جو تیری یہی اچھا ہی کہ پرم پد مجھکو پراپت
ہو تو سنتون کے سنگتی اور ست شاستر کا بچار کرکے اُنکے ابھیاس مین اپنے دڑہ ابھیاس کو ملا
ہے من جب تک تجھکو دڑہ ابھیاس پراپت نہ ہوگا تب تک نِربان پد نہین ملیگا جب ابھیاس کے
پھل سے اودیا نشٹ ہو جاویگی تب تجھکو پرم شانتی جو بایا اور لوبھ سے رہت ہی پراپت ہوجایگی
ہے من سنتوش بچن بچتر پدارتھ ہی پرنتو پرتھم تجھکو ابھیاس کے برتی سناتا ہوں۔ ہے من
بنا ابھیاس کے کچھ سِدھ نہین ہوتا جیسے کوئی پُرش کہے کہ مجھکو اُمک دیس کو جانا ہی جب تک
اُسکے اور نہ چلے تب تک اُنیک اُپاے کرے تو بھی وہ پراپت نہین ہوتا پرنتو جب اُسکے اور
چلیگا تب اُوش پہونچ جاویگا۔ ہے من جب تو ایکاگر چت ہوکر گھڑی پل دن مہینا ابھیاس
کریگا اور ایک چت ابھیاس سے نرالا ہوگا تب پرماتما کو بھی پراپت ہو جاویگا اُن بنا پراپت
نہ ہوگا۔ ہے من نسچے کرکے جان کہ جو کوئی کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہی وہ اُسکو ابھیاس سے ہی
مل جاتا ہی اور جسکی بھاونا کرکے ابھیاس کرتا ہی وہ پدارتھ نرسندیہ ملجاتا ہی اور جسکا کوئی دڑہ
ابھیاس کرتا ہی سو وہی تدروپ ہو جاتا ہی ایسا پدارتھ ترلوکی مین کوئی نہین ہی جسکو ابھیاس
کرے اور نہ پاوے۔ سو ہے من جو تو کرشن پرماتما کا دڑہ ابھیاس کرے تو کیا تجھکو پراپت
نہ ہوگی اور جو تیرے چت مین یہ شنکا ہو کہ کرشن اور ہی اور ایشر اور ہی اور پرماتما اور ہی

1 प्रवाह
2 मलीनवस्तु
3 वृत्तान्त
4 अविद्या
5 नाम
6 अभाव
7 [illegible]
8 अभ्यास
9 सन्तोष
10 विवेक
11 भिन्न
12 भिन्न
13 [illegible]
14 मारग
15 प्राणायाम
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 निर्वाणपद
22 फल
23 अविद्या:
24 नष्ट
25 परमशान्ति:
26 रहित
27 [illegible]
28 पदार्थ
29 वस्तु
30 वृत्ति
31 हि
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 प्रकाश
37 चित्त
38 धारा
39 निराला
40 अन्यथा
41 भावना
42 [illegible]
43 [illegible]
44 [illegible]
45 [illegible]

تو ہے من یہ سنکلپ اپنے چت مین شکایا وہی کرشن ہے اور وہی الیشر ہے اور وہی
پرماتما ہے ان تینون مین کچھ بھید نہین ہے جیسے جل اور ترنگ اور بایو اور سپند سونا
اور بھوشن مین بھید نہین ہے ویسے ہی انمین بھید نہین ہے یہ تینون ایک ہی روپ ہین ـــ اور
ہے من جو ایک دن کسی سے کوئی اشبھ کرم ہوجاوے اور اگلے دن وہ شبھ کرم
کرے تو وہ کرم لوپ ہوجاتا ہے اور شبھ کرم کچھ ہوجاتا ہے بنا ابھیاس کے ساکھیات کا
سروپ کا نہین ہوتا ہے من جو اگیانی ہو وہ برہما ابھیاس سے ہی گیانی ہوجاتا ہے
پرنت بہت بڑا ہوتا ہے ـ پرنتو جب اسکو ابھیاس سے چورن کرنا چاہیے ـ تب چورن
ہوسکتا ہے ـ ہے من سنپورن برچھ کو بھوجن کرنا کٹھن ہے پرنتو ابھیاس سے شنے شنے
کھن اسکو کھا جاتا ہے ـ ارتھات جیسے وستو کا پانا درلبھ ہے ـ سو ابھیاس سے اسکا پانا
سوگم ہوجاتا ہے ـ ہے من آتما روپی چنتامنی ہے ـ اسمین جس پدارتھ کا ابھیاس کرتا ہے
سو سدھ ہوجاتا ہے ـ اور جو بالک اوستھا سے ابھیاس ہوتا ہے سو وہ برڑھ اوستھا
پرینت رہتا ہے ـ اور ہے من جو پرش سنبندھی اور باندھو نہین ہوتا اور نکٹ آکر رہتا ہے
تب نکٹ کی ابھیاس سے باندھو اور سنبندھی ہوجاتا ہے ـ پرنتو جو باندھو پردیس مین
رہتا ہے اور ابھیاس کی ناش ہوجانے سے اباندھو ہوجاتا ہے ـ ہے من جو بکھ ہوتا ہے اور
اسمین امرت کے بھاونا کیجاتی ہے ـ تو وہ ابھیاس سے امرت ہوجاتا ہے ـ اور جو میٹھے مین
کڑوے کی بھاونا دڑھ ہوجاتی ہے تو وہ میٹھا بھی کڑوا ہو بھاشتا ہے اور جب کڑوے مین
میٹھے کی بھاونا کیجاتی ہے تو وہ میٹھا ہو بھاشتا ہے جیسے کسی کو نیم پیارا اور کسی کو شہد پیارا
لگتا ہے ـــ ہے من ابھیاس کے بل سے سب کچھ ہوجاتا ہے ـ جیسے پن کریا بھی پاپ کے
ابھیاس سے نشٹ ہوجاتی ہے اور پاپ پن کے ابھیاس سے ناش ہوجاتا ہے اور ابھیاس
کے بل سے ارتھ بھی انرتھ ہوجاتی ہین اور متر امتر ہے من سارے پدارتھ ناش
ہوجاتے ہین پرنتو ابھیاس کا ناش نہین ہوتا ہے من جو پدارتھ نکٹ پڑا ہوتا ہے

1 कदाचित
2 जल
3 तरंग
4 वायु:
5 स्पंद
6 सुवर्ण
7 भूषण
8 भेद
9 अशुभ
10 शुभ
11 [illegible]
12 लोप
13 सुख
14 साक्षात
15 दर्शन
16 परन्तु
17 [illegible]
18 वृक्ष
19 कठिन
20 शनैःशनैः
21 घृणा
22 अर्थात्
23 दुर्लभ
24 सुगम
25 चिन्तामणि
26 शीघ्र
27 अवस्था
28 [illegible]
29 पर्यन्त
30 सम्बंधि
31 बान्धु
32 निकट
33 प्रदेश
34 स्वभाव
35 विष
36 [illegible]
37 भावना
38 बल
39 पुण्यक्रिया
40 व्यर्थ
41 अनर्थ
42 मित्र
43 अमित्र
44 निकट

اور اندریان بھی اسکو وہان جاتی ہونگی سو وہ بھی بنا ابھیاس پراپت نہین ہوتا۔
ہے من اگیان روپی ایشو چکا روگ ہے وہ بھی برہم چرچا کے ابھیاس سے ناش ہو جاتی ہے۔
ہے من سنسار روپی سمندر ہے۔ جو آد اور انت سے رہت ہے پرنتو آتم ابھیاس روپی ناؤ سے
اسکو بھی تر جاتی ہین۔ ہے من سبکو ابھیاس کا بھی ابھیاس ہوا ہے۔ شیگھر ہی اسکو
آتم ہے یسکے پراپتی ہو جاتی ہے۔ ہے من بارم بار چنتا کرنیکا نام ابھیاس ہے۔ جب ایسا
ابھیاس ہوتا ہے تب ہی اشٹ پدارتھ کے پراپتی ہوتی ہے۔ ہے من اب تجھسے بیبیک کے
بڑائی کہتا ہون سنتوش کا ابھیان پہونچیگا۔ ہے من ابکے انت کر ان ہین یہ بیبیک روپی
استری آیا ہے وہان یہ اپنے پریوار کو بھی ساتھ لیکر آیا ہے۔ من بولا پریوار بیبیک کا کون ہے۔
اور اسکا سروپ کیا ہے۔ ہے من اشنان دان تپ دھیان یہ چار وان بیبیک کے
بیٹے ہین۔ انکا اشنان تو یہ ہے کہ وہ سدا ہی پوتر رہتا ہے۔ چت جوگ اور چتا شکتی دان کرنا
اور سارے بڑی کو بیتیر اسکت کرنا اسکا نام تپ ہے۔ آتما کے بڑی کو چت مین لگانا اسکا
نام دھیان ہے۔ ہے من بیبیک کی استری ہے جو شنکار کرنے جوگ ہے اور اس استری کے ساتھ
ایک سہیلی رہتی ہے۔ کرپا اور دیا اسکا نام ہے۔ سمتا روپی اسکی دوار پالنی ہے وہ اسکے سنمکھ
کھڑی رہتی ہے۔ جب وہ راجا بیبیک اپنا پور مین آتا ہے تب وہ دوار پالنی سنمکھ ہوکر سب
استہانون کو دکھاتی ہے۔ اور جس اور کو وہ راجہ بیبیک دیکھتا ہے اس اور سمتا ہے۔ دیتی
آتی ہے جو یہم آتسدا آتما آنند والی ہے اور وہ دوار پالنی دھرم اور دھیرج دونون اپنے
پتڑون کو ساتھ لیکر تا پور مین بچرتی ہے۔ اور جات جس اور راجہ اسکو آگیا کرتا ہے۔ وہ
اس اور کو اپنے دونون پتروں کو ساتھ لیکر جاتی ہے۔ اور جب وہ راجہ آروڑھ ہوکر چلتا ہے
تب وہ بھی سم روپی باہن پر آروڑھ ہوکر راجہ بیبیک کے ساتھ پھرتی ہے۔ جب راجہ پانچون
وشے روپی لیجے کام کرود ہادک شتروؤن کے ساتھ جدھ کرتا ہے تب وہ دھیرج اور دھرم
اسکو ستا دیتے ہین اور بچار روپی بان سے اسکو نشٹ کرتے ہین۔ ہے من بچار سدا ہی

१ विद्यमान
२ विषूचका
३ रोग
४ चर्चा
५ आदि
६ अन्त
७ जिन
८ बालम
९ अभ्यास
१० शीघ्र
११ चिन्ता
१२ इष्ट
१३ प्राप्तिः
१४ विवेक
१५ [illegible]
१६ [illegible]
१७ [illegible]
१८ [illegible]
१९ सेवा
२० परिवार
२१ स्नान
२२ दान
२३ तप
२४ [illegible]
२५ [illegible]
२६ सखा
२७ [illegible]
२८ [illegible]
२९ [illegible]
३० [illegible]
३१ द्वारपालनी
३२ [illegible]
३३ [illegible]
३४ [illegible]
३५ दृष्टिः
३६ नवजात
३७ धीरज
३८ कला
३९ आरूढ़
४० समरूप
४१ वाहन
४२ विषय
४३ [illegible]
४४ [illegible]
४५ शत्रु
४६ बाण

انکے سنگ رہتا ہے۔ اور اُسکے سب کارجون کو سِدّھ کرتا ہے۔ اب سنتوش کا اُگیان برنن کرتا
ہون۔ سادھوجان ہوکر سُن۔ ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہے وہ ترشنا
مین مگن ہوکر ترلوکی کے ایشرج کو تنکے کے سمان جانتا ہے۔ جو آنند امرت پان کرنے اور تینون لوک
راج پانے سے نہین ہوتا جو آنند سنتوش وان کو ہوتا ہے جو وستو ودوان نہ ہو اُسکی اچھا
سنتوش وان نہین کرتا اور جو وستو بنا اچھا کے ملتی ہے اُسمین شوبھ نہین کرتا وہ سبکا پیارا
لگتا ہے۔ اور جسکو سنتوش نہین ہے اُسکے ہردے روپی بن مین دُکھ اور چنتا روپی بیل
اُتپن ہوتی ہین اُسکا بہانت بہانت کی اچھا سمندر سے ترنگ کی نیائین اُٹھتی ہے
سنتوش ہے تو ان اچھا نہین رہتی ہے سنتوش وان بھوگ مین دین ہوکر نہین رہتا وہ
اُدار آتما ہے سو تریپت رہتا ہے اُسکو دیوتا نمسکار کرتے ہین۔ ہے من جو کوئی دھن وان
بھی ہو۔ پر جو اُسکو سنتوش نہ ہو تو جاننا چاہیئے کہ وہ پرم دالدری ہے اور جو دھن سے ہین
ہو پر تو سنتوش وان ہے وہ پرم ایشری ہے کیونکہ جسکو سنتوش ہے اُسکو وشی شبد نہین کر سکتے ہین
ہے من جب تک دھن کی اچھا نہین کیجاتی تب تک جیو کو بھوگ روپی بکھ نہین لگتا ہے جب دھن
کی اچھا مین تو پرورت ہو جاتا ہے۔ تب جیو کو پرم بکھ لگ جاتا ہے۔ ہے من جو وستو دکھ دینی
ہین تو اُنکو سکھدائک جانتا ہے۔ ہے من جو جھوٹے پدارتھ ہین وہ انرتھ ہین اور جسکو
تو سمپدا جانتا ہے وہ آپدا ہے۔ اور جسکو تو بھوگ جانتا ہے۔ وہ سب روگ ہین۔ ہے من
سادھوجان ہو یہ سمپدا تجھے اندھ کوپ مین ڈال دیگی وہان تو نشٹ ہو جاویگا۔
ہے من رسائن سب دُکھون کو ناش کرتی ہے۔ پرنتو وہ دیوتاؤن کے
پاس ہوتی ہے۔ ہے من وہ رسائن کیا ہے ارتھات امرت سنتوش اسکو کہتے ہین
ہے من جب تیرے وشیون مین دوش درشٹی ہو جاتی ہے اور تو سنتوش کو دھارن
کرتا ہے تب مورکھتا تیری دور ہو جاتی ہے۔ اور سنسار ساگر سے شیگھر ہی تو پار ہو جاتا ہے
ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہے اُسکو پرم شانتی ہوتی ہے۔ دیکھ بسنت رتو کی

1 संग
2 कामदी
3 सिद्ध
4 अज्ञान
5 वैराग्यी
6 दुःखदाई
7 कमल
8 निशुमान
9 शुभ
10 दुःखदायी
11 चिंता
12 तृष्णा
13 दीन
14 उदार
15 तृप्त
16 धनवान
17 हीन
18 विषय
19 बंधन
20 विष
21 प्रवर्ती
22 स्वार्थी
23 पदार्थ
24 अनर्थ
25 संपदा
26 आपदा
27 क्षेम
28 अंधकूप
29 रसायन
30 देवताविः
31 संसार
32 शीघ्र
33 परमशान्ति
34 बसंतादि ऋतु

شکھ کا استھان ہے۔ اور نندن بن بھی شکھ کی جگہ ہے۔ وہان اُروشی اپسرا آدک ہوویں اور
اور چندرما ن اور کامدھین ودیمان ہون ارتھات سب وشے پراپت ہون تو بھی
وہ شکھ نہیں ملتا۔ جو شکھ شنتوش والے کو ہوتا ہے۔ ہے من جسکو ترشنا ہے۔ وہ کداچت
شنتوش کے بدھی کو نہیں پاتا جیسے جل میں جو ترنون کا پُولا ڈالی اور اوپر سے پون
پون چلے تو وہ برا اتیکھا پھرتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا وان پرش بھی ادھر اودھر بھٹکتا اور بھٹکتا
پھرتا ہے۔ ہے من جو تو ارتھ کے نمت اچھا کرتا ہے تو تو اگنی مین پرویش کرنا چاہتا ہے۔
جیسے گدھا وشٹا مُوتر کے استھان پر ویش کرتا ہے۔ اور جیسے گدھی سے سپرش کرنا جوگ
نہیں ہے۔ تیسے ہی ترشنا وان پرش گدھی سے سپرش کرنا جوگ نہیں ہے۔ ہے من گیان
کو راگ دویش نہیں ہوتا گیانی کی یہ اوستھا ہوجاتی ہے کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہے
اور بن اور کندرا مین رہنے کی اچھا کرتا ہے۔ ہے من تیری سے ملکر مین نے برا دکھ پایا ہے
تیری اتپتی کیول اگیان سے ہوئی ہے۔ جو تجھسے ملتا ہے وہ بڑی بڑی دکھون کو پراپت
ہوتا ہے۔ اور تیرے ہی سنگت سے پرش کال کے مکھ مین جا پڑتا ہے۔ کداچت تیرا سنگ
نہ ہووے کوئی کال کے مکھ مین نہ پڑے جیسے سورج کو بادل گھیر لیتا ہے۔ ایسے ہی تو نے
مجھکو گھیر رکھا ہے۔ ہے من تیری ہی مین نت اوپدرا اُٹھتے رہتے ہین ایک چھن بھی شانتی نہیں
اور جیسے بانر برکش کو ہلاتا رہتا ہے ایسے ہی تو تیری دیہہ کو ہلاتا رہتا ہے۔ ہے من تو مہا
نیچ کتا ہے۔ بھوگ بھاونا روپی جو مہا اگنی تیرے بیچ رہتی ہین تو اُنکو ہردے روپی استھان مین
اکٹھا کرتا ہے۔ سو یہ اچھا تیری بندھن کا کارن اور اچھا نِورتی کا نام موکش ہے
ہے من جسکو کسی وستو مین ممتا نہیں ہے۔ وہی شکھی ہے۔ اور جسکو ممتا ہے۔ وہی لابھ
اور ہانی ہرکھ اور شوک اور دکھ کا کارن ہے۔ ہے من یہ اندریان تو اپنی وشیون کو
گرہن کرنے مین بڑا اسمرتھ ہے۔ کہ تو انہین کیون برتھا ہی اُٹھاتا ہے۔ ہے من جو کوئی ان
شبدون مین اچھا کرتا ہے تو چھن مین نشٹ ہوجاتا ہے۔ ہے من جو مارگ مین کسی کے ساتھ

1 स्थान
2 नंदनवन
3 उर्वशी
4 अप्सरा
5 कामधेनु
6 विद्यमान
7 तृष्णा
8 त्रिणों
9 पूला
10 [illegible]
11 पवन
12 [illegible]
13 अर्थ
14 [illegible]
15 प्रवेश
16 विष्ठा
17 मूत्र
18 स्पर्श
19 राग
20 द्वेष
21 एकान्त
22 वन
23 कन्दरा
24 उत्पत्ति:
25 संग
26 काल
27 मुख
28 उपद्रव
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 निवृत्ति:
40 ममता
41 हानि
42 हर्ष
43 [illegible]
44 वृथा
45 नाश

سنبدھ ہو جاتا ہے تو انکے بیوگ پر محبت اور پیار سنے ہی دکھ ہوتا ہے۔ جو دیہا اور دشیون مین
پریت کریگا اسے اوش دکھ ہوگا وہ کیسا ہی بدھیمان اور شور بیر کیون نہ ہو۔ ہے من
جس منش کے چت مین پدارتھ بھاونا ہے وہ اشانت روپ ہے۔ ہے من تو بھاونا کو
تیاگ کر اپنے سوبھاو مین استھت ہو جا۔ پھر تو بن مین رہنا اتھوا گھر مین یکسان ہے۔
ہے من نہ تو اس پرش کا دھن ہی کلیان کرتا ہے نہ شاستر ہی کلیان کرتے ہین ہے من
تو اپنا ہی ادھار آپ ہی کرتا ہے۔ ہے من سب دکھون کا تو ہی مول ہے۔ جب تک تو ہی
تب تک دکھ ہے۔ جب تو نشٹ ہوگا تب سب دکھ مٹ جاوینگے۔ ہے من تو آشچرج
روپ پھنسی ہے۔ لوبھ لگا ہو تیرے بیچ مین ترشنا روپ دوش مجھ روپی تیری چونچ ہے جس سے
تو سنگتون کو کاٹ کاٹ کر کھاتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی شام راتری سے تو سنتاپ
دھاتا لیتا ہے اور یہی ترشنا روپ سناپ پرلے کال کی اگنی کی طرح تجھکو جلاتی ہے۔ اسکو
کوئی بجھا نہین سکتا سبکو بیاکل کر دیتی ہے۔ ہے من تو نشچے جان کہ جہان ترشنا روپی شام
راتری نشٹ ہوئی ہے۔ وہان چت بڑھ جاتا ہے۔ ہے من یہ جیو ترشنا سے باندھے
ہوئے ہین۔ رسّی سے بندھا ہوا چھوٹ سکتا ہے پر تو ترشنا سے بندھا ہوا نہین
چھوٹتا ہے۔ اس لیئے ترشنا وان پرش کداچت مکت نہین ہوتا۔ اس لیئے ہے من تو
ترشنا کو تیاگ کر آتما مین استھت ہو جا۔ ہے من سب جگت تیرے ہی سنکلپ مین ہے۔
اور تو کچھ وستو نہین۔ نرنے کرکے دیکھ کہ سنکلپ پرکار کا نام من ہے۔ ہے من جب تیرا
سنگ دور ہو تب ترشنا جڑ سے ناش ہو جاوے۔ نہین تو یہ دہ یہ تو چنتون مت کر یہ
مہا موہ درشٹی ہے۔ اور جسکے درشٹی ڈرہ بھاونا کرکے پدارتھون مین ہے۔ وہ ترشنا سے
سدا دکھی ہوتا ہے۔ اسی کارن وہ بندھا ہوا اپنے آپ کو جانتا ہے۔ ہے من جتنی پدارتھ
اس جگت کی ہین۔ انکو ابھاو کرکے تیاگ وے تب تو آپسے آپ ہردے اکاش مین
شانت ہو جاویگا۔ ہے من شاستر ونکا شروَن اور تپ اور دان اور جگیہ سبی نمت ہین

१ सम्बन्ध
२ वियोग
३ बुद्धिमान
४ तृष्णा
५ पदारथ
६ यथार्थ
७ इस्थित
८ अथवा
९ उद्धार
१० मूल
११ नष्ट
१२ आश्चर्य
१३ फंसी
१४ लोभ
१५ तृष्णा
१६ मृग
१७ [illegible]
१८ बांध
१९ [illegible]
२० स्वतन्त्र
२१ ताप
२२ प्रलयकाल
२३ व्याकुल
२४ निश्चय
२५ हृदय
२६ संकल्प
२७ वस्तु
२८ निर्णय
२९ प्रकार
३० संग
३१ चिन्तवन
महा
३२ मोह
३३ दृष्टि:
३४ अभाव
३५ त्याग
३६ अवस्था
३७ नमित्त

کسی پرکار اچھا تیری نبرت ہو۔ جو تو ایک بار نبرت نہ کر سکے۔ تو شنتوکھ کر جو پرش
شاستروں کو پڑھتا ہے۔ اور اچھا کو بڑھاتا ہے۔ وہ مانو دیپک کو ہاتھ میں لیکر کوئیں میں گرتا ہے
ہے من جو اچھت پد میں استھت ہوا ہے۔ اسکو جب ایک چھن بھی اچھا اٹھتی ہے۔ تب
رودن کرتا ہے۔ جیسے چور سے لٹا ہوا پرش رودن اور پسچاتاپ کرتا ہے۔ تیسا ہی تو بھی کریگا
ہے من یہ اچھا روپی بکھ کا برکش تیرا بڑھا ہوا ہے۔ سو ناش کا کارن ہے۔ جب تو شنتوکھ
کے کوہاڑی سے کاٹیگا تب تجھے شانتی ملیگی۔ ہے من اچھا کے تیاگ کرنے کے لیے
یہ سنسار ہے۔ جو آتم ستا سی بھن کیجئے تو متھیا ہے۔ جب متھیا ہے تو تو اسمین کیا اچھا کرتا ہے
اور جو آتما کے اوپر دیکھے تو سرب آتما ہے۔ جب سرب آتما ہوا تو اچھا کیا۔ کیونکہ اچھا
دوسرے میں ہوتی ہے۔ اور دوسرا کوئی نہین پھر اچھا کسکی کیجئے۔ ہے من بہت سے استھان
ہین۔ کہ جسمین روگ اور اوشدی نانا پرکار کے ہین پرنتو اچھا روپی چھوتی کے گھاو کی اوشدی
نہین ملتی۔ وہ جپ اور تپ اور پاٹ اور دان اور جگ اور تیرتھ سے اور جتنی پرکار تھ سنسار
کی ہین انسے بھی یہ اچھا روپی روگ نبرت نہین ہوتا جب آتم روپی اوشدی کا برتاو
کیا جاتا ہے۔ تب ناش ہوتا ہے۔ بنا اور کسی پرکار کے یہ روگ اچھا نہین دور ہوتا۔ جیسے سپنے
کی باسنا جاگے بنا نہین جاتی۔ ہے من جو باسنا کو روکتا ہے۔ وہی سدھ ہے۔ تاتپرج یہ ہے
کہ جو باسنا کو دور پرش کے اور سے اوپراتی ہو کر انترمکھ ہوگا۔ اتنے ہی سدھ ہے۔ اور آتما ہی
آتم پد کی پراپتی ہوگی۔ ہے من جب بھوگوں کی باسنا دور ہوا اور سنسار برس ہو جاوے
تب جاننا چاہیے کہ سنسار سمبھا سے پار ہوئے یا ہونے والی ہین۔ ہے من تو باسنا اور
ترشنا کو چھوڑ اور پرم ایشر کا آسرا لے در در کیون بھٹکتا پھرتا ہے۔ ہے من اب تجھے کے
ایک پچیس اشلوک شنتو کلپ ترو نامی پستک کے سناتا ہون کہ جسمین ترشنا کی نندا
اور سنتوش وان کی استتی ہے۔ ہے من پرتھم اسلوک کا ترجمہ یہ ہے۔ آس پستک کا بنانے والا
کہتا ہے۔ کہتے ہیں پرماتما تمھارے چرن کمول کے رج سر پر چڑھانے سے میرا کامنا

१ निरत्य
२ शने
३ घ्राने
४ दीपक
५ इच्छितपद
६ दुःखित
७ तृषा
८ उपजती
९ रुदन
१० लुब्ध
११ पश्चात्ताप
१२ विष
१३ वृक्ष
१४ आत्मसत्ता
१५ भिन्न
१६ मिथ्या
१७ सर्वात्मा
१८ स्वस्थान
१९ रोग
२० औषधी
२१ तीर्थ
२२ निवृत्त
२३ आत्मरूपी
२४ बरताव
२५ सिद्ध
२६ तात्पर्य
२७ तृषा
२८ उपवासना
२९ आत्मतत्त्व
३० सिद्धि:
३१ आत्मानंद
३२ निरस
३३ मिथ्या
३४ निन्दा
३५ स्तुति
३६ प्रथम
३७ रज

پورن ہوگئی ہے۔ اس لیے مین تمکو دنڈوت و نمسکار کرکے ترشنا کی نندا کرتا ہون کیونکہ
اس سے پہلے مجھکو اسنے بڑا دکھ دیا تھا۔ ۲ مہاتما کہتے ہین۔ کہ جب ترشنا کا ناش ہوجاتا
تب بہت ابیگ موکش پراپت ہوگی۔ سنتوش روپ کلپ برچھ کو پالنے سے آپ سے آپ
ترشنا کا ناش ہوجاتا ہے اے موکش کے چاہنے والون جو ہمارا کہنا مانو تو ترشنا کو
جگہ دینے سے شنتوش کا برچھ لگانا اور اسی کو پالنا اوچت ہے۔ کیونکہ شنتوش روپ
کلپ برچھ کے پالنے اور لگانے سے یہ من سب اچھاؤن سے نرتپا ہوجاتا ہے
رسّی سے بڑا بھاری بیل باندھا جاتا ہے۔ اسی پرکار یہ ترشنا سب راگی جیون کو سنسار
پدارتھون مین لگا دیتی ہے۔ جو ترشنا کو نہ چھوڑوگے تو ترشنا کی رسّی سے باندھے اور جکڑے
جاؤگے ۴ جو ترشنا کے پھندون مین پھنسا ہوا ہے جب ترشنا کے پھندے سے
نکل جاتا ہے تو نرمل ہوکر آتما روپ ہوجاتا ہے ۵ ترشنا کے نام کہے ہین ابلاکھا کام ترشنا
آشا۔ بانچھا۔ کامنا۔ اچھا۔ کام استری کے ملنے کی اچھا کو کہتے ہین۔ ابلاکھا دھن
اچھا کا نام ہے۔ ترشنا ودھی کے آدک کی اچھا کو۔ آشا سمیر پیت آدک کے لابھ
بانچھا پرلوک کے راج ہونیکی اچھا کو۔ کامنا سرگ کے پدارتھون کے بھوگنے کی اچھا کو
اچھا اپنی بڑائی اور جس کی اچھا کو کہتے ہین ۸ سب کامون کا بیج ہی کام ہے۔ اور یہی
کام سب دوش او پاپون کا مول ہے۔ جس کام کا آسرا اچھے پرشون نے [illegible]
ایسے جیون مین تو اسی کا کارن ہے۔ مہاتما لوگ کام کے ترشنا کو تیاگ دیتے ہین ۹
پرکار سالک کے بندھ مین گھوڑے گدھے بیل اتیادک بندھے رہتے ہین اسی پرکار ترشنا کے
بندھن مین جیو بندھے ہوئے۔ اور کھنچے ہوئے ادھر ادھر پھرتے ہین کداچت تم ترشنا کو
نہ چھوڑوگے۔ تو ترشنا تمہاری مالک ہوجاوے گی۔ اور تم اسکے [illegible] بیل گدھے گھوڑے
آدک بن جاؤگے ۱۰ ترشنا سارے جگت کو پاتر کے نیائین نچا رہی ہے۔ کسی پرش نے
ایسا بھگا نہ ترشنا کے کسی جگہ او کسی سمے مین کوئی کاج نہین کیا یہ ترشنا ہی سب کام

1 वेग
2 मोक्ष
3 कल्पवृक्ष
4 त्यागा
5 सन्तोष
6 हास
7 उचित
8 कल्पवृक्ष
9 निर्वा
10 वृक्षबेल
11 रागीजीव
12 विषय
13 बंध
14 फन्दे
15 निर्मल
16 [illegible]
17 काम
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 कामना
22 इच्छा
23 धन
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 वैतरणी
28 [illegible]
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 आकार

کرانی ہے۔ اس سے ہی سادھو جو تم اسکو نہ چھوڑوگے تو پاتر کی نیائین تمھاری بیکتی ہو جاویگی ۱۱ ترشنا روپی استری ہے اور جیو روپ لکڑی کی چرخے موہ کی ڈوری سے باندھی ہوئی دکھ روپی چون چون کی شبد نکالتی ہین جو ترشنا کو تیاگ نہ کروگے تو چرخے کی نوبت کو پہونچوگے ۱۲ جیسے گیند اچھالتے اور پھینکتے ہین اور وہ کھیل مین ہاتھون کی مار سے ایک جگہ ٹھہرنے نہین پاتے اسی پرکار ترشنا روپی کو ہاڑا استری کے ہاتھ مین بھرمائی ہوئی جیو گیند کے پرکار کسی جگہ ٹھہر نہین سکتی اچھا پوری ہونیکے واسطے رات دن مارے مارے پھرتے ہین ۱۳ یہ ترشنا بیشیا کی نیائین نت ہی نئے نئے پرشون کے ساتھ سنگت کی اچھا کرتی ہے پھر بھی کنیا کماری ہی بنی رہتی ہے۔ بڑا اچرج ہے کہ سب پرشون کے ساتھ سنگت کرکے بھی یہ کام سے ترپت نہین ہوتی ۱۴ جیسے اماوس کے بادل سمیت کالی راتری ہوتی ہے اسی پرکار یہ ترشنا بھی کال راتری ہے۔ اسکا روپ بدھی مانون پرشون کو بھی ڈراتا ہے۔ اور آنکھون والے پرشون کو اندھا کردیتی ہے۔ اور آنندوان پرشون کو دکھ دیتی ہے۔ اس لیئے۔ ہے پرشو کے پیارو ترشنا روپی کال راتری کے اندھیرے سے باہر نکلو ۱۵ یہ ترشنا کالی ڈراونی پشاچنی کے نیائین ہے بلکہ بچار کر پرشون کے بھچھن کرنیکو دوڑتی ہے۔ ان گنت پرشون کو کھاکر بھی اسکا پیٹ نہین بھرتا ہے۔ اور منشون کو کنٹھ سے نیچے اوتار کر کالا کرڈالتی ہے ۱۶ گھرون اور گرامون مین جو اکاش لیئے ہوئے پول دکھلائی دیتا ہے۔ یہ بھی گیہون اور تندلون سے بھر سکتا ہے۔ پرنتو ہے من تو ترلوکی کے پدارتھ ملنے سے بھی نہین ڈھانپتا ۱۷ یہ ترشنا بانس کا ایک ٹوٹا پٹارہ ہے۔ جسمین نت ہی پدارتھ بل روپی بھرا جاتا ہے۔ پرنتو وہ ٹوٹے ہونے کے کارن ریتا ہی رہتا ہے۔ جس پرش نے اچھا پوری کرنے کے واسطے لک باندھی ہے۔ وہ بڑا مورکھ ہے۔ اس لیئے ترشنا پوری ہونے کی اچھا چھوڑ دوگے تو مکت ہو جاوگے ۱۸ اکاش کا پیٹ بھی اندھیرے اور اوجالے سے بھر جاتا ہے۔ پرنتو ترشنا اور پیٹ تو بہت دکھون سے بھی بھرا نہین جاویگا ۱۹ بڑا اچرج ہے کہ مورکھ پرش نے اچھے

1 व्यक्तिः
2 बरतते
3 चूंचूं
4 पात्र
5 नौबत
6 कुहाडा
7 सी
8 भ्रमाये
9 ठहिर
10 वेश्या
11 नये नये
12 पुरुषों
13 संगत
14 कन्याकुमारी
15 आश्चर्य
16 तृप्त
17 कालरात्री
18 बुद्धिमान
19 अंधेरे
20 पिशाचनी
21 मुख
22 भक्षण
23 अनगिनत
24 मनुष्यों
25 कण्ठ
26 ग्रामों
27 पोल
28 तंदुल
29 त्रैलोकी
30 ढांपता
31 बांस
32 टूकपिटारा
33 रीता
34 लक
35 मूर्ख
36 मुख
37 उदर
38 आश्चर्य
39 दुर्लभसुख
40 व्यर्थ
41 पचते

اور دکھ پاتے ہیں یہ ترشنا پتی اور پت والے اٹھائے نہیں ہوتے - سنت سادھو مہاتما
پرماتما کے بھگت کیول سنتوش کو انگیکار کرتے ہیں - اور ترشنا کو انرتھ سمجھ کر من سے نکال کر
پھینک دیتے ہیں - یہ استری روپی ترشنا جس گیانی جگیاسو کے ساتھ لڑجھگڑ کر اسکے
پاس سے بھاگ گئی ہے - وہ سکھی ہوگیا اسواسطے ہی اوتم پرشون ایسے ویبھچاری استری کا
سنگ کداچت مت کرو - نہیں تو دکھ روپ اولاد ہوسکے دُکھ دیگی ۲۱ بیبیک اور
بچار کی آنکھ سے سکھ کا پاتر تو ہم ان پرشون کو دیکھتے ہیں جنہوں نے ترشنا کا ناش
کردیا ہے - دوسرے ترشنا کے داسون کو سکھ کہاں سے ہو ۲۲ یہ ترشنا اچھے پرشون کو
پاگل بنادیتی ہے - اس لیئے اسکا تیاگنا اوشیہ ہے - یہ ترشنا بری باتون کو اچھی اور
اچھی کو بری کرکے دکھاتی ہے - اسکے چھوڑنے ہی سے سکھ ہوگا - ۲۳ اوتم گھرانے والے
یہ شریر تمھارے گھر رہنے کی جوگ نہیں ہے ۲۴ جیسے برہمنوں کے گھروں میں بھیل جات
کی کنیا شوبھا نہیں دیتی ہے - ایسے ہی نرمل چت پرشون کے پاس یہ ترشنا اچھی نہیں
لگتی ہے ۲۵ جیسے چنڈالنی کی سنگت برہمن کو پرایشچت لگانے والی اور ناش کرنے والی
ہے - ایسے ہی ترشنا کی سنگت سے سادھو کے نام کو بٹہ لگ جاتا ہے ۲۶ جس گھڑی ترشنا
آتی ہے - اسی گھڑی یہ پرش دوش کا بھاگی ہوجاتا ہے - جس شریر میں انیک انرتھ
آکر ورتمان ہوں - وہاں سادھو بھاو نہیں رہتا ہے - وہ اسادھو ہوجاتا ہے
اس لیئے ایک چھن بھی اس سے ملنا سادھو بھاو دور ہونے کا کارن ہے ۲۷ یہ ترشنا
اچھے کرموں اور مہاپرش کا ناش کرنیوالی ہے - سادھو اور گنی پرشون نے اسکو بری
وستو کا کارن جانا ہے ۲۸ جسکے شریر اور سردے میں ترشنا اپنا گھر کرتی ہے - وہاں مان
اور آدر ستکار نہیں رہتا ہے - چت سے چھما اور دکھ سے سوبھا - وشٹھ جاتی ہے - اور
پرادھین دکھلائی دیتا ہے - سے من پرادھین پرش کو کون سراہتا ہے - اور نہ اسکو
سکھ پراپت ہوتا ہے - جیسا کہ تلسی داس جی برنن کرتے ہیں - پرادھین سپنے سکھ ناہیں

1 रीतीउदर
2 अघायी
3 अंगीकार
4 अनर्थ
5 जग्यासु
6 लड़झगड़
7 व्यभिचारी
8 स्त्री
9 संग
10 कदाचित
11 पात्र
12 दासों
13 पागल
14 त्यागना
15 अवश्य
16 घराने
17 भील
18 कन्या
19 शोभा
20 निर्मल-
21 चित
22 चंडालिनी
23 संगत
24 प्रायश्चित
25 बट्टा
26 दोष
27 भागी
28 अनेक-
29 अनर्थ
30 वर्तमान
31 साधुभाव
32 असाधु
33 सदा
34 धर्मीपुरुष
35 बुरीवस्तु
36 मान
37 आदर
38 सत्कार
39 चित
40 क्षमा
41 दुख
42 शोभा
43 पराधीन
44 मेयता

ایک دن کا پیدا ہوا سنگھ کا بچہ پڑا ہوا ہے۔ وہ اسکو بھیڑون مین ملا کر اپنے گھر لے آیا
وہ بچہ انھین رہکر بھیڑون کی پکار بھرنے بولنے کھانے پینے لگا اسنے اپنے سنگھ بھاو کو
کبھی سمرن نہین کیا۔ ہے من ایسے ہی یہ جیو بھی تیرے بھکانے سے ترشنا آدک کے ساتھ
ملکر اور اپنے پرمیشر روپ کو بسرا کر کے نیچے بھومکا مین چلا جاتا ہے۔ ہے من مورکھ
تو اس پرکار نہ ہونا۔ سدا اپنے سروپ مین استھر رہنا۔ اور ترشنا وان اور دشٹ
پرشون کے سنگت سے بچنا۔ اور شبھ کرم پرمیشر ارپن کرنا۔ یہی جینے اور سنسار مین ہنے کا
پھل ہے۔ ہنین تو لوہار کے پھونکنے کے نیائین تھا سو السن لینا ہے ۲۹ جب تک ترشنا کا
ان پرشون سے دور نہ ہو تب تک کنگالی نہی رہتی ہے۔ اور جو ترشنا والا کہے کہ لاکھون روپیہ
ملنے سے دینتا دور ہو جاویگی۔ اسکا یہ اوتر ہے۔ کہ راجہ ہو گیا تو کیا اور لاکھون روپیہ
پاس بھی ہو گئے تو کیا۔ پرنتو ترشنا تو دور نہین ہوئی۔ اس لیے کنگال ہی بنا رہیگا
تچھ پدارتھون کی اچھا سے بہت بڑی ایشوریہ والا پرش بھی کنگالون کی نیائین تھوڑی
پونجی والون کے گھر مانگنے چلا جاتا ہے۔ جیسے ترشنا والے راجہ اندر کو ددھیچ رکھیشر کے
استھی کی چاہ ہوئی تھی اور اسنے ایشر ارپن دیدی تھی۔ یہ کتھا چھٹے اسکندھ سری
بھاگوت مین پرسدھ ہے ۲۲ کداچت دھن ایشوریہ اپر کھرب سنکھ تک ملجاوے
اور پورب سے پچھم تک راج پالیوے۔ تو بھی جب تک ترشنا دور نہ ہو ہم جانتے ہین کہ
کنگال ہی رہیگا ۲۳ جس پرش کو ترشنا سے ممتا ہے وہ پوچھتا ہے کہ چنتامنی رتن اور
کامدھینو گیو اور کلپ برچھ جو سرگ لوک مین ہے۔ ان تینون کے کیا گن ہین کہ انکے
آسرے سے جس وستو کی وہ اچھا کرے ملجاوے ترشنا والا کہتا ہے۔ کہ انکے ملنے سے تو
نانا رتھ سکھ ہو گا۔ اسکا اوتر یہ ہے۔ کہ جو ان تینون پدارتھون کے پراپتی ہو جاوے اور
ترشنا دور نہ ہو تب تک ایسے بھی پورا سکھ کداچت نہین ملیگا ۲۴ مہاتماؤن نے تو
سب سے اچھا پدارتھ سنتوش کو بنایا ہے۔ اس لیے بنا سنتوش کے کبھی ترشنا

1 सिंह
2 स्मरण
3 प्रमाद
4 भूमिका
5 स्वरूप
6 इस्थिर
7 दुष्ट
8 शुभ
9 अर्पन
10 अनुभव
11 कंगाली
12 दीनता
13 उत्तर
14 कंगाल
15 तुच्छ
16 ऐश्वर्य
17 पूंजी
18 अस्थी
19 चाह
20 ऋषीश्वर
21 प्रसिद्ध
22 ममत
23 चिन्तामणि
24 कामधेनु
25 कल्पवृक्ष
26 गुण
27 आश्रय
28 नानार्थ

نہین جا دیگی ہے اس لوک اور پرلوک کی پدارتھون کی اچھا کرنیوالا پرش پرشن کرتا ہے - کہ جگت مین
سب پدارتھ ملنے سے تو اُسے سُکھ ہوگا - اُسکا اُتّر مہاتما کہتے ہین کہ سب پدارتھون کے
ملنے سے بھی بنا شنتوش کے کچھ نہین ملا - اور ایک شنتوش کے ملنے سے سب پدارتھ پراپت
ہوگئے - اسپر ایک درشٹانت ہے - کہ پہلے کال مین جب دھرو جی نے بن مین جا کر ایک پانون
کھڑے ہوکر نشچے من کر کے ایشر پرماتما کی تپشیا کری تب سات دن کے پیچھے وشنو بھگوان نے
درشن دیئے اور کہا - کہ ہے بالک کچھ مانگ - دھرو بولا کہ یہی مانگتا ہون - کہ میرے
من مین کسی وستو کی اچھا نرہے یہ بات سُنکر وشنو جی بہت پرشن ہوئے - اور کہا کہ دیکھو
اِس پانچ برس کے بالک کی کیسی اچھی متی ہے - کہ اِسنے کچھ نہین مانگا - اور سب کچھ مانگ لیا
- سے من موڑ کے دیکھ کہ شنتوش کے یہ آنند ہین - کہ دھرو جی نے کیسی اونچ پدوی پائی
کہ جنکے سارے دیوتا سورج چندر تارا گن آدک پرکرما کرتے ہین - ست ہے تپشیا او
پرشرم ایسے ہی وشیش وستو ہے - کہ اِس سے جو کچھ چاہے سو ہی ہو جاتا ہے - سو تو بھی
اُسے ایشر پرماتما کی تپشیا اور سادھنا کر - کہ تجھکو شانتی ملے جو اچھی اچھی پدارتھون کا
جو ملنا ہے - وہ ترشنا روپی اگنی مین گھرت کی نیائین ڈالنا ہے - کیونکہ اچھی اچھی پدارتھ
بھوگنے سے ترشنا بلوان ہو جاتی ہے جن پدارتھون کے ملنے سے ترشنا موقوف ہو
اُسکا ملنا آنند نہین دیتا - بلکہ اُس سے اپنا گھات ہوتا ہے - اور جسکے ملنے سے ترشنا
دُربل ہووے - بڑا اچھا ہے کسی پرش کو بہت چھدھا لگتی تھی اُسنے چھدا نورت کیا
کُشتہ کھا لیا - اُسکے کھانے سے بھوک بیس حصہ ادھک ہوگئی اِس پرکار جو پدارتھون
کے ملنے سے ترشنا وشیش ہو جاتی ہے جس بھوجن کے کھانے اور پانی پینے سے چھدا
اور ترکھا ادھک ہو وہ ایسا جانو کہ نہ بھوجن کیا اور نہ پانی پیا ایسے ہی جس پدارتھ
کے ملنے سے ترکھا دور نہین ہوئی وہ ملنا بھی نہ ملنے کے تلیہ ہے جس پرکار امرت
پینے سے پیاس جڑ سے جاتی ہے ایسے ہی شنتوش انگیکار کرنے سے ترشنا مول سے

١ पुरुष
٢ प्रश्न
٣ उत्तर
٤ दृष्टान्त
٥ तपस्या
٦ वस्तु
٧ प्रसन्न
٨ मती
٩ ऊँचपदवी
١٠ सूर्य
١١ चन्द्र
١٢ तारागण
١٣ प्रकाश
١٤ परिश्रम
١٥ विशेष
١٦ तपस्या
١٧ साधना
١٨ घृत
١٩ बलवान
٢٠ घात
٢١ दुर्बल
٢٢ क्षुधा
٢٣ निवृति
٢٤ अधिक
٢٥ क्षुधा
٢٦ तथा
٢٧ अधिक
٢٨ तुल्य
٢٩ अमृत
٣٠ पियास
٣١ अंगीकार
٣٢ मूल

اوکھڑ جاتی ہے۔ اس لیئے شنتوش دھارن کرنا چاہیے ۲ لشیون کا بلنا کداچت سُکھ دایک نہین ہوتا۔ بڑا بھاری لابھ تو شنتوش ہی کو جانو۔ کیونکہ شنتوش کے آنے سے سب دوشونکا استھان جو ترشنا ہے۔ وہ بھاگ جاتی ہے ۵ جہانتک سنسار کی پدارتھ ملنے سے من پرسن ہوتا ہے۔ تہانتک شنتوش پاس نہین آتا ہے۔ جب شنتوش پدارتھ ملتا ہے تو بدھی ان ہی کے چلنے سے اور سب پدارتھون کو ترن کی نیائین جانتے ہین ۲ جیسے چیونٹی کا تکھ اور اُودر تو چھوٹا ہوتا ہے۔ اور پدارتھون کی لالسا بہت ہوتی ہے۔ اور بڑی یتن کرتی ہے یہ ترشنا والون کی اوستھا ہے۔ سب سادھو کداچت جو ترشنا کو نہ چھوڑ وگے تو چیونٹی سے بھی نیچ ہو جاوگے ۳ ایک چیونٹی کو ایک چکنا بال مل گیا۔ اسکو پاکر بہت پرسن ہوئی اور مارنے پر شناپائی کے شیر پرین نہ سمائی چلتے چلتے دوسری چیونٹی نے اس سے وہ بال چھین لیا تو اسکو ایسا شوک ہوا کہ جیسا کسی کا راج چھین جاتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا والے جیو سب [illegible] ملنے سے اپنی سمان کسی کو نہین جانتے۔ کداچت وہ پدارتھ انکے پاس سے [illegible] سے سوگ مین پڑتے ہین [illegible] نہین کیا جاتا ہے ۴ [illegible] چیونٹی پیاسا ہی [illegible] سوا سطے ہیتے پکھ پسار کر سب جگہ [illegible] پھرتی ہے [illegible] پر تا ترشنا والا [illegible] رکھ سب جگہ ڈھونڈتا پھرتا ہے۔ [illegible] تھوڑا پانی ور ترشنا والا [illegible] کچھ چھپا نہین سکتا۔ اور شنتوشی جیو [illegible] کو کوئی نہین جانتا [illegible] پہاڑ کی نیائین گمبھیر پرش آتما کی لابھ سے بھر پور رہتا ہے [illegible] پانی اچھا [illegible] رہتا ہے۔ اور نہ پانی کے واسطے کہین ڈھونڈھتا پھرتا ہے [illegible] گنگا [illegible] ندیون کا جل [illegible] تو اسکو پان کر لیتا ہے۔ اور اپنی مریادا کو نہین چھوڑتا [illegible] بڑے چھاکر پرچت ہوتے [illegible] کہ جسمین کوئی [illegible] ایسے سوبھاؤ کا نہین کرتے ہین۔ جیسے سمندر مین [illegible] پتھر گر جاتے ہین [illegible] پھینک دیتا ہے وہ سنتوکھی پرش کو پدارتھون [illegible] ملنے سے پرسنتا [illegible]

१ दीवों
२ धनवान
३ प्रसन्न
४ बुद्धिवान
५ युक्तिः
६ चिंता
७ चींटी
८ दुख
९ उदर
१० लालसा
११ यत्न
१२ अवस्था
१३ नीच
१४ समान
१५ प्रसन्नतापूर्वक
१६ शोक
१७ [illegible]
१८ [illegible]
१९ [illegible]
२० [illegible]
२१ [illegible]
२२ [illegible]
२३ [illegible]
२४ [illegible]
२५ [illegible]
२६ [illegible]
२७ [illegible]
२८ [illegible]
२९ [illegible]
३० [illegible]
३१ स्वीकार
३२ चिंता
३३ [illegible]

نہین ہوتی ہی۔ اور نہ ملنے سے سوگ بھی نہین ہوتا۔ جیسے سمندر کو بادلون کے پانی
دینے اور نہ دینے سے ہرکھ اور سوگ نہین ہوتا ہے۔ ستوگنی پرش کو نہ ہان ہی
نہ لابھ ہی۔ سُبدا ایک اوستھا مین رہتا ہی۔ یہ دونون باتین ترشنا والے کے
من مین ہوتی ہین ہے کامنا کے بردھی سے دُکھ کی بردھی ہوتی ہی۔ اسکے دور
ہونے سے دُکھ دور ہوتا ہی۔ جیسے روگ سے شریر دھاریون کو دُکھ ہوتا ہی
اور روگ دور ہونے سے دکھ نِبرت ہوجاتا ہی ہے ترشنا کے بڑھنے سے شانتی کا
ناش ہوجاتا ہی۔ اور اسکے گھٹنے سے شانتی بڑھتی ہی۔ جس پرکار اکاش مین دُھوپ
پھیلنے سے سردی ستولپ ہوجاتی ہی۔ اور اسکے شستم ہونے سے سردی کی ترقی
ہوتی ہی ہے جیسے پرش کو شانتی اُتپت ہوتی ہی۔ ویساہی شکھ ادہک ہوجاتا ہی
نیا اُپہسم اور شنتوش کے سُکھ سے ہے مہاتما برنن کرتے ہین ہمارا تو نشچا اسبات پر ہی
کہ جن پرش کے پاس اور کچھ سنسار کی پدارتھ نہین ہین۔ اور کیول شنتوش دھن ہی
تو نشچے جانو کہ اسکو سب پدارتھ پراپت ہوگئی۔ اور ترشنا اس سے لڑائی کرکے اور
روٹھکے بھاگ گئی ہی ہے شنتوشی پرش کو جیون کے تینون پدارتھ بدلی نہین ملی تو بھی
اسکو سارے پدارتھون کا سواد پراپت ہوگیا ہے مہاتما اور پنڈتون کا دھن تو
سنتوکھ ہی ہی۔ کیونکہ ایک بار شنتوش کے آجانے سے پھر من اور کسی دشا کو نہین
جاتا ہی۔ اور جو رکھاگیا نیون کا دھن استری پتر سو سُبرن آدک ہی ہے جسکے من مین ترشنا
گھُسی ہوئی ہی۔ وہ نتشاہی دالدری ہی۔ اور شنتوش وان پرش یدلی جو دھن بھی نہ ہو تو بھی
دھن وان ہی۔ اسلیئے ہے دھن والون دیا کرکے ترشنا کو چھوڑو ہے سب دھن والون
جسکو شنتوش روپ رتنون کی کھان مل گئی ہی۔ اسکی نکشٹ روپا آدک ترن کی نیا مَین
سا آمبہ ہی۔ اس لئیے جو دھن وان یہ کہین کہ ہم تو کھان کھود کر اور اسمین سے رتن نکالکر
ترشنا کو پورن کرلیونگے۔ سو یہ کہنا انکا سیتھیا ہی۔ کیونکہ ایسی اچھا کرنا سب ناوٗ دھ کہ کاکارن ہی

1 शोक
2 हर्ष
3 हानि
4 लाभ
5 सर्वदा
6 अवस्था
7 व्याधि:
8 रोग
9 निवृत्त
10 शांति
11 स्वरूप
12 [illegible]
13 [illegible]
14 उत्पन्न
15 [illegible]
16 उपहास
17 निन्दा
18 विश्वास
19 यद्यपि
20 तदपि
21 स्वाद
22 दिशा
23 [illegible]
24 [illegible]
25 दारिद्री
26 यद्यपि
27 विचार
28 तृष्णा
29 [illegible]
30 [illegible]
31 मिथ्या

۴۹ جس بجیکی پرش کے پاس سنتوش پدارتھ ہے۔ وہ پرش ان پرشون کے پاس
رہ کر دھن آدک آگمایائی کے پدارتھ سے اتمنت ہو رہے ہین۔ دین ہو کر کداچت نہین
جاتا ہے جیسے کوئی پرش امرت پیکر کمل کے ٹکڑے کو گرہن نہین کرتا ہے۔ اسی پرکار جسکی
ترشنا نبرت ہو گئی ہے۔ وہ چھوٹی کنگال من والے کے پاس کسی وستو کی اچھا نہین کرتا ہے
اس شریر کی چھودھا تو تھوڑی سی ہے۔ اور من کی چھودھا اتینت ہے۔ سب سنسار کی
پدارتھ ملنے اور امرت پینے سے بھی من کی بھوک دور نہین ہوتی ہے کوئی یہ بات پوچھے
کہ اس من کی بھوک کیونکر اور کس جتن سے دور ہو۔ تو اسکا اوتر یہ ہے۔ کہ سنتوش روپی امرت
پان کرنے سے من کی بھوک نبرت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ سنتوش وان مایا کی چمتکار کو دیکھ کر
من چلایمان نہین کرتا ہے سنتوش ایسا بڑا پدارتھ ہے۔ کہ سنتوش وان امرت پیکر اور
رنگ کا یا ہو کر پھر امرت کی بھی اچھا نہین کرتا ہے۔ بسشیش کہنے سے کیا پریوجن ہے سنتوش وان کو
ایک ترن کی بھی اچھا نہین ہوتی ہے یہ بات پوچھتے ہین کہ سنتوش تو ایک بڑا پدارتھ ہے
پھر بھی یہ لوگ اسکو گرہن نہین کرتے۔ اسکا اوتر یہ ہے۔ کہ جسکی اچھا جس پدارتھ مین ہوتی ہے
وہی اسکو پیارا لگتا ہے۔ کڑوا پدارتھ بھی اچھا لگتا ہے۔ جیسے افیون بہت کڑوی ہے۔ اسکو
بہت لوگ بڑی اچھا سے کھاتے ہین۔ اور انکو کڑوی نہین لگتی۔ اور جس پدارتھ کو من بچاہے وہ
کڑوی یا میٹھی جیسی ہو ویسا ہی سواد اسکو دیتا ہے۔ اس سے لوگون کی اچھا پدارتھون مین
ہوتی ہے۔ سو وہ دکھ پدارتھ اچھا لگتا ہے۔ سنتوش کے اوپر آنے نہین دیتا ہے جو ترشنا
والا پرش ہے۔ اسکو دھول کی نیائین تچھ وستو سمیرو پربت جیسے سورن کے پہاڑ کی برابر
دکھائی دیتا ہے۔ اور جو ترشنا نہ ہو تو سمیرو پربت بھی ترن کے نیائین دکھائی دیتا ہے جب کہ
ترشنا دور نہین ہوئی۔ تو دونون لوک کے سب پدارتھ پاکر کیا ملیگا۔ اس لیئے ترشنا کو چھوڑو
اور سب بسے بھوگ اس سنسار میتھیا کے روگون کی نیائین اور سرگ کو دکھ سوگ کی ورت
اور سب پدارتھون کو ناشوان سمجھ کر گیانی لوگ کسی کی اچھا نہین کرتے ہین

۱ विवेकी
۲ पुरुष
۳ आगमापायी
۴ मदिरा
۵ उन्मत्त
۶ दीन
۷ बहुत
۸ निवृत्त
۹ कंगाल
۱۰ क्षुधा
۱۱ अत्यन्त
۱۲ यत्न
۱۳ चमत्कार
۱۴ चलायमान
۱۵ यथार्था
۱۶ विरोध
۱۷ प्रयोजन
۱۸ सहसा
۱۹ भूल
۲۰ तुच्छवस्तु
۲۱ सुमेरु पर्वत
۲۲ तृण
۲۳ कामना
۲۴ विषयभोग
۲۵ वत्
۲۶ जड़

اور کام بھی جڑ ہے۔ انکے کارن اچھا کرنا اچھا نہین ہے۔ اور سوکشم شریر اور استھول شریر
اور تیسرا کارن یہ دونون شریرون کا کارن بھی جڑ ہے۔ ہین ۔ کداچت تم یہ کہو کہ
آتما کے واسطے لوگون کی اچھا کرتے ہین۔ تو آتما اسنگ اور نربکار ہے۔ اسکو کچھ پریوجن
نہین ہے۔ اسکی بھی اچھا کرنی نہ چاہیے۔ اس لیئے جو یہ ترشنا بنا آ رہے اور بشئے کے ہین
سمجھ والون کو چھوڑنا چاہیئے ۔ سب وشئے سے بھرپور ہو جانا گیانی پرش شنتو کہی جانتے ہین
اور بیچھے اور موڑ کھ ہو جانا یا اچھا کا کارن ہے جو وستو ودمان نہ ہو اسکے کارن من چلایمان
نکرے ۔ اور جو پدارتھ ناشوان ودمان ہین انمین شنبہ نکرے ۔ ایسی ہرک اور سوک
جو اسنگ ہے۔ وہی شنتوش وان ہے۔ شنتو کہی کے یہ لکھشن ہین اور ودمان وستو کی
اچھا نکرے۔ اور جو پدارتھ پرابدھ کے انوسار پراپت ہو جاوے اسکو اپنے ارتھ مین لاوے
ایسے لچھن والا جو پرش ہے۔ اور جسکا آچار بچار بہت اچھا ہے وہ شنتوش وان ہے جبتک
آتما مین من کو نہ لگاوگے تب تک آپدا مین پڑے رہوگے۔ جیسے بل کے منہ پر بیل بڑھ کی
اوتپن ہو کر بل کو ڈھانپ لیتی ہے۔ ویسے ہی من کو نانا پرکار کے آپدا ڈھانپ لیتی ہے جو پرش
ترشنا سے بندھا ہوا ہے وہی اس سنسار مین بندھن ہو رہا ہے۔ اور جو ترشنا سے اسنگ ہے
وہی موکش ہے جسکو پورا شنتوش مل گیا ہے۔ اسکو اور کچھ یتن کرنا جوگ نہین ہے بدھوان
شنتوش مین سارے سکھ اور ترشنا کو دکھ کا سمندر جانتے ہین اس لیئے سدا
شنتوش دھارن کرنا چاہیے من سنکا کرتا ہے۔ کہ آتم پراپتی بھی اچھا مین گنی جاتی ہے
وہ بھی چھوڑ دینا چاہیئے۔ کیونکہ جیسے اور پدارتھون کی اچھا ہے۔ اسی پرکار اسکی بھی ہے
سے من جو آتم لابھ کی اچھا ہے۔ وہ اچھا نہین ہے۔ وہ آشنکیا آتما مین ستیش ہے۔ کیونکہ وہ
آتما تو ودمان ہے۔ کیول بھول کا آورن بیچ مین پڑا ہوا ہے۔ اسکے اٹھ جانیکا نام آتم لابھ
و استو مین اچھا اسکو کہتے ہین۔ کہ جو ان ناشوان بستوون کا کوئی پدارتھ ودمان نہین ہے
اور اسکے پراپتی کی اچھا کرے من پھر سنکا کرتا ہے۔ کہ آتما بھی تو اپراپت ہے۔ سے من

1 सूक्ष्म
2 स्थूल
3 कारण
4 असंग
5 निर्विकार
6 प्रयोजन
7 [illegible]
8 विषय
9 दिशा
10 भरिपूर
11 उच्च
12 मूर्ती
13 वस्तु
14 विदमान
15 अविदमान
16 प्रालब्ध
17 अनुसार
18 अर्थ
19 आचार
20 आपदा
21 बिल
22 बेल
23 उत्पन्न
24 ढाँप
25 बंधन
26 असंग
27 मल
28 सर्वदा
29 शंका
30 आत्मा
31 दोष
32 विदमान
33 केवल
34 आवरण
35 वास्तव
36 विदमान
37 अप्राप्त

آتما تو نت ہی پراپت ہے - کیونکہ آتما ست سروپ ہے - ہے من ایسا کوئی پدارتھ
نہیں ہے جو یتن کرے - اور پراپت نہ ہووے - من پھر پوچھتا ہے - کہ جو آتما پراپت ہے
تو سب شریر دھاریون کو کیون نہین دکھائی دیتی ہے - ہے من اگیان دوش کی نمت
وہ آتما دور سے دور پرتیت ہوتی ہے - جیسے کسی کے گھر مین دھن گڑا ہے - اور وہ اسکے
نہ جاننے سے یہ سمجھتا ہے - کہ ہمارے گھر مین دھن نہین ہے - اور لوگون کے گھر مین
ہوگا - ہے من آتما کے ملاپ کی جو کامنا ہے - وہ کامنا نہین کی جاتی ہے کامنا اسکا نام ہے
کہ جو چت کو پھنسا کر بندھن مین ڈالدے ۹۵ سب گنی لوگون کے بھیتر شنتوش روپ
گن یعنے رتن بھلا روپ ہے - اسلیے بنا شنتوش روپ رتن کے اور سب گن اور جوہر
گنی لوگون کے پھیکے ہین - اور سوبھا نہین پاتے ۹۶ جیسے پورنماشی کا چندرما ان ابر
گرہن سے سوبھا نہین پاتا - اسی پرکار ترشنا کی سیاہی سے گن اچھے پرشون کی
سوبھا نہین پاتی ۹۷ تپ گیان بھگتی کرم یوگ بیراگ بدیا یہ پانچون گن بڑے شریشٹ ہین
تو بھی ترشنا کے کارن سے سب نشفل ہین ۹۸ شنتوش پرم لابھ کا دینے والا ہے - اور
ترشنا پرم نقصان کی مورت ہے - پرنتو یہ من ترشنا کی سنگت سے بڑے اچھے جوہر کو چھوڑ کر کام اور
بھاگ جاتا ہے ۹۹ ترشنا کے کارن پرش کے چت مین سب وکشیپ ہوتے ہین - اور ترشنا نہ ہو
تو چت کو سوبھاوک بنا جتن کے اکسمات سمادھی پراپت ہو جاتی ہے ۱۰۰ پرتھم چت مین نانات
باچھا اوتپت ہوتی ہین - پھر من کے سنکلپون کو دڑھتا ہو جاتی ہے - جب باچھا نہ ہو
تو پھر چت کسی دشا کو چلایمان نہین ہوتا - نہ بانی پد مین استھر ہو جاتا ہے - ہے من
تو سنکلپون کو تیاگ دے اور کسی پرکار کی باچھا اپنے چت مین نہ رکھ اور جو اچھا اور
باچھا رکھے تو آتما کی رکھ کیونکہ وہ آتما اچنت اور اجنم ہے - اور وہی آتما پرماتما اس
بشو کے آد - اور انت مین استھت ہے - اور وہی پرش اور پرکرتی کا سوامی ہے - اور
وہی بشو کو رچ کے جیو روپ کرکے شریرون کو شکتی دیتا ہے - اسکے پانے سے تو

1 प्राप्त
2 योग
3 शिथिल
4 प्रतीत
5 बंधन
6 सुशीलतोयी
7 भीतर
8 परन्तु
9 सुरती
10 शोभा
11 प्रहणा
12 यद्यपि
13 क्रोध
14 व्यर्थ
15 न्यूनता
16 मूर्ख
17 संगत
18 विक्षेप
19 सुभाववश
20 विनायत्न
21 अकस्मात
22 नानात्व
23 बाधा
24 उत्पन्न
25 संकल्पो
26 इच्छा
27 हिंसा
28 निर्वाणापद
29 सुस्थिर
30 अचिंत्य
31 अजन्म
32 विश्व
33 आदि
34 अंत
35 स्थित
36 पुरुष
37 प्रकृतिः
38 स्वामी
39 धारती

شانتی کو پراپت ہوجاویگا۔ کیون بارا بارا پھرتا ہی۔ ایک جگہ کیون نہین ستھر رہتا
تو مجھکو بھی دُوکھ دیتا ہی۔ اور آپ بھی دُکھ پاکر جلتا رہتا ہی۔ یہ تیری چنچلتائی تجھکو
لے ڈوبے گی۔ اس لیئے سے من تجھکو چاہیے شریر کرکے پاپ کرکے اندریون کو
بس کرکے ستھاو کرکے جو جو کچھ شبھ کرم کرے وہ وہ کرم ہری سے پریت اُپجا
پرماتما ہی۔ تسکی سمرن کرے۔ اور نت ہی اسکا سمرن اور دھیان رکھے۔ ایسی دھارنا
کرنے سے تو ایش نربان پد مین استھت ہوجاویگا۔ چیتاروپ دھرم کے دھارن
کرنے سے چت بنا رہتا ہی۔ اور جہان اچھا نہ ہو وہان چت چنچلتا جانو۔ جب
من مین کوئی اچھا اُوتپن ہو۔ تو اسکے اُودھیڑبن مین چت دُور چلا جاتا ہی۔ اور اچھا
نہ ہو تو جب چاپ ہوکر ایک جگہ استھت ہوجاتا ہی۔ اس لیئے ای موکش کے چاہنے والو
جس پرکار ہو سکے انیک یتن کرکے من کو روپ رس شبد آدک کے سنبندھ سے
اور ترشنا کو چھوڑو۔ سے من پاپی تو ہی لوگون کو اچھا دلاتا ہی۔ اور تو ہی انکو ترشنا
دلا کر نرک مین ڈالتا ہی۔ پرماتما تجھکو نشٹ کرے ۔۔ سو بھاوک سہج والا جو اپنا
سروپ ہی۔ اسکے بھیتر جب چت ٹھہر جاوے۔ اس سمے جو مد اور بندھ کے
لہر مین ڈرتے ڈرتے ناش ہوجاتے ہین ۔۔ چت موہ روپ لہر جب دُور ہو
چت شیتل ہوکر استھت ہوجاتا ہی۔ اور چت کی سیلتائی سے پرماتما کا درشن ہوجاتا
۔۔ ہے اُتم پرشون پورا آنند آتما کے ملنے سے ہی پراپت ہوتا ہی۔ اسی مین سنتوش
کرو تمکو یہ پرم لابھ ہی۔ اس آتم لابھ سے سب پرکار کی پراپتی ہوجاویگی تنا شلوک
یہ اُوپدیش نکر شش کا من آنند مین بھر گیا۔ اسواسطے گورو کی استتی کرتا ہی۔
جو جہاتما لوگ آشا سے رہت ہین۔ وہ اہنکار روپ کے بوجھ بھار کو سر سے اُوتار کر
اور ہاتھ سمیٹ کر اور پانون پھیلا کر بہت آنند اور اُپشم سے اپنے سروپ مین مگن
سو جاتے ہین ۔۔ جو پرش نراچھا ہین انکی بڑائی مین ایک اتہاس لکھتے ہین

1 बुद्धिः
2 सुभाव
3 शुभ
4 स्मरणा
5 नित्य
6 स्मरण
7 अवश्य
8 निर्वाण-पद
9 इस्थित
10 चैतन्य
11 उधेरबुन
12 इस्थिन
13 अनेकयत्न
14 सनबंध
15 नष्ट
16 सुभावक
17 भीतर
18 मद
19 शीतल
20 उत्तमपुरुषों
21 शिष्य
22 स्तुति
23 आशा
24 रहित
25 अहंकार
26 उपशाम
27 निरिच्छा
28 इतिहास

ایک راجہ کے پاس ولی نام پردھان بڑا بدھوان رہتا تھا۔ اور نت پرماتما کو
اور چت رکھتا تھا۔ اور راج کاج کا بھی کام کرتا تھا۔ پرنتو سنسار کے کام کاج
رہنے سے اپنے چت مین وکھشیپ مانتا تھا۔ اس کارن اُسنے ایک دن راج کا
کام چھوڑ کر بنا اگیا راجہ کے ایکانت استھان مین جا بیٹھا۔ جب وہ دربار مین
نہ آیا۔ تو راجہ نے اپنے دوسرے چاکرون سے اُسکے نہ آنے کا کارن پوچھا
ایک منکھ نے پتا لگا کر راجہ سے کہا کہ مہاراج ولی آپ کا پردھان تو اپنا
گھر اور پتر اور استری اور سب دھن تیاگ کر اکیلا ایک جنگل مین جا بیٹھا ہے
یہ بات سنکر راجہ نے پہلے بڑے بدھوان پرشون کو اُسکے بلانے کے ارتھ بھیجا پرنتو
وہ نہ آیا۔ پھر دو تین بار اور منش بھیجے تو بھی وہ نہ آیا۔ تب راجہ آپ چلکر اُسکے
پاس گیا۔ اُس سمے ولی نے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ کر دونون ہاتھ تو کھینچ لیے
اور پانون پھیلا دیے۔ راجہ نے یہ اوستھا اُسکی دیکھ کر پوچھا کہ ہے ولی تم نے
پانون کب سے پھیلا دیے۔ ولی نے اُتر دیا کہ جب سے ہاتھ سمیٹے۔ پھر
راجہ نے کہا۔ کہ ہاتھ کب سے سمیٹے۔ ولی بولا جب سے پانون پھیلائے تب سے ہی
ہاتھ سمیٹے۔ اسکا یہ ارتھ ہے۔ کہ جس سمے سے سب ناشوان پدارتھون کو تچھ جانکر
اُنسے ہاتھ سمیٹ لیے تب سے آنند پاکر سکھ پوربک پانون پھیلا دیے اب مجھکو
نہ راج کے کام سے اچھا ہے۔ نہ کسی پدارتھ کی لالسا ہے۔ راجہ نے بہت سا ولی اپنے
پردھان کو سمجھایا پرنتو اُسنے نہ مانا۔ سے ہے من تو بھی سب سنسار کے پدارتھ جو
اشت روپ ہین تیاگ کرکے ایکانت مین جا بیٹھ کاگ کے نیائین کان کان
ست کرے۔ تو امنگل روپ ہے تجھے بچار روپی دنڈ سے مارنا اُچت ہے کیونکہ
مجھے اتینت ہے۔ دیکھ دے رکھا ہے جو سورگ مین جو کلپ برچھ ہے۔ اسکے پراپت
ہونے سے بھی پرش کو سنتوش نہین ملتا ہے۔ کیونکہ نئی نئی ہر گھڑی اچھا ہے من تو بھی

१ प्रधान
२ बुद्धिवान
३ कार्ज
४ विक्षेप
५ बिना आज्ञा
६ एकान्त
७ स्थान
८ कारण
९ मनुष्य
१० पता
११ अवस्था
१२ उत्तर
१३ समेटे
१४ अर्थ
१५ तुच्छ
१६ सुखपूर्वक
१७ लालसा
१८ असत्य
१९ एकान्त
२० काग
२१ नियाईं
२२ कांकां
२३ अमंगलरूप
२४ मनुष
२५ उचित
२६ अत्यंत
२७ कल्पवृक्ष

اُتپن کر لیتا ہی - اُس کارن کبھی سُکھ نہین ملتا ہی - سے من آپنا ئی دیکھ - اس اشلوک مین بھی
تیرے تئین نِندا اِرتین ہو رہی ہی - اور واستو مین بھی تو ہی دُکھ کا کارن ہی - کہ ہر گھڑی درشیہ
پدارتھون کے اوپر بھاگ جاتا ہی - آتما کا سِمرن اور دھیان نہین کرتا ہی - کہ جس سے شانتی
ہووی - یدیپی کلپ برچھ کا یہ سُبھاو ہی - کہ جس پدارتھ کی من مین اِچھا ہو اُسی سمی مِل جاتی
تا ہی اُسکے ملنے سے ترشنا رُوپ دالِدر تو دُور نہین ہوتا ہی - سنتوش ایک بڑا اچھا
پھلدار اور بنا کانٹون والا برچھ ہی بچارا اُسکا بیج ہی - اور نِوِرتی رُوپی پرتھوی مین
اُگتا ہی - اور ویراگ رُوپی باغیچہ ہی - اور اِس مین تھوڑا کُچھ سے کسی پدارتھ سنسار کی اِچھا
جا ہنا نہ کرے - یہی سُکھ رُوپ اُس برچھ کا بڑا اُتم پھل پایا ہی - برہمانڈ کے پراپتی اور
دُکھون کے نِوِرتی یعنے برہم مین مِلجانا اور سب دُکھ دُور ہو جانا یہ دونون اُس برچھ
پھل ہین اس لیئے ایسے گُن والے سنتوش رُوپی برچھ کو سیون کرنا اوس چاہیئے
سنتوش رُوپ برچھ کے پاس آنے سے اتینت ہی سُکھ پراپت ہوتا ہی - اور
ترشنا رُوپ دالِدر دُور بھاگ جاتا ہی - جتنے لشیون اور پدارتھون کے سُکھ اس لوک
اور برہم لوک آدک مین ہین سبکو اِکٹھے کرین تب بھی جو سُکھ من کی ترشنا کے نِوِرتی کا ہی
اُسکا سولھوان بھاگ بھی وہ سارا سُکھ نہین ہی - اشلوک سے - ۱۱۷ - تک شانتی وان
پُرشون کے لکشن کہتے ہین - اچھے اور بُرے بِشے بھوگون کو جو پُرش آنکھ سے دیکھ کر اور
ہاتھ سے چُھو کر اور ناک سے سونگھ کر اور جِیبھا سے چکھ کر اور کانون سے سُنکر اُسکے اوپر
راگ دویش یعنے تِشنہ اور گلانی نہین کرتا ہی - وہ شانت وان ہی مثلا جو سب بھوگون مین
آتما کو ایک رس دیکھتا ہی - اور جو بھوگ شت وستو ہی - اُسکی لالسا نہین کرتا ہی - اور جو
پدارتھ پراپت ہی - اُسکے تیاگ کا یتن نہین کرتا ہی - اور برہم بُدھ استھر کر اور سب اِندریان
کو جیت کر جسکا من استھر ہو رہا ہی - وہ پُرش شانت ہی ۱۱۱ جسکا من چندرمان کے
منڈل سمان مرتیو کے سمے اور جُدھ کرنے کے سمے اور ہرکھ اور سوگ کے سمے

1 उत्पन्न
2 इच्छारसा
3 अन्याई
4 निन्दा
5 वर्तमान
6 वास्तव
7 दृश्यपदार्थ
8 स्मरण
9 ध्यान
10 यद्यपि
11 कल्पवृक्ष
12 तदपि
13 दालिद्र
14 वृक्ष
15 निवृत्ति:
16 पृथ्वी
17 उपजा
18 ब्रह्मांड
19 निवृत्ति:
20 फल
21 सेवन
22 अवश्य
23 अत्यंत
24 संजय
25 निवृत्ति
26 भाग
27 जिव्हा
28 राग
29 द्वेष
30 सथि:
31 म्लानि:
32 भूतो
33 [illegible]
34 वस्तु
35 लालसा
36 त्याग
37 यत्न
38 सुस्थिर
39 मण्डल
40 समान
41 मृत्यु
42 समय
43 युद्ध
44 हर्ष
45 [illegible]

ایک رس رہتا ہے۔ وہ شانت ہے ۱۱۲ جو پرش نہ کبھی پرسن ہوتا ہے۔ نہ کرودھ کرتا ہے۔
اور سوتے ہوئے پرش کے نیائین ایک پد مین استھر ہو کر اپنے سروپ مین لی ہو جاتا ہے
اور جیسے پد مین بھی شریر سے مردہ کے نیائین ہے۔ وہ شانت ہے ۱۱۳ امرت کے
نیائین جس پرش کی شیتل درشٹی آنند کی دینے والی سب پرشون کے اور کو ہو جاتی ہے
سو شانت ہے ۱۱۴ جو پرش بھیتر سے شیتل ہو رہا ہے اور کامون مین ڈوبا ہوا سین ہے
ایسا پرش نہ تو بیوہاری ہے نہ مودھ ہے۔ سو شانت ہے ۱۱۵ چرکال تک آپدا ہی رہے کہ
جسکا نرت کرنا دشٹ ہو ایسے سمے مین من اور شریر مین جو ابھنگ بدھی تھنن کرتا ہے
وہ شانت ہے ۱۱۶ جو پرش اچھے پرکار گرہست کے دھندے مین ورتمان ہو کر بھی
آکاش کے نیائین اسکی بدھی نرلیپ ہے اور راگ دویش اور کلنک اور دوش کو کبھی
نہین کرتی ہے سو شانت ہے۔ چار اشلوک مین شانت وان پرش کے استتی
اور دھان کرتے ہین ۱۱۷ تپشیون اور گیانیون اور جاگ کرنے والون اور راجاؤن اور
بلوانون۔ اور بدیا والون اور ایشورج والون مین شانتی وان پرش کا ہی پرکاش ہے
۱۱۸ کیونکہ جسکو من کے روکنے مین ابھیاس ہے۔ ایسے گن وان پرشون کے چت سے
آنند اودے ہوتا ہے جیسے پورنماشی کے چندرمان سے پرکاش پرگٹ ہوتا ہے ۱۱۹
سب پرشون کے بھیتر من کا روکنے والا پرش اوتم بھوشن ہے۔ کیونکہ وہ بڑے سے
بڑے وان استھان مین استھت رہتا ہے ۱۲۰ جسکی بدھی سب بیدار بھون اور سپنون
اور تحقیر پراپت ہونے پر بھی نرلیپ رہتی ہے اور بھیتر اور باہر سے چلایمان نہین ہوتی
اور سنسار کے سب کام بھی کرتا ہے۔ وہ شانت ہے ۱۲۱ جو پرش شریر اور من کی بیمارون
چھوٹ کر آتما مین لی ہو گیا ہے۔ اور یدپی پرتیت ہین ایسے پرش کے پاس کچھ سامان بھی
ہو یا نہ ہو وہ چکرورتی راجہ کے نیائین ہے۔ کہ راج کے سب سکھ بھوگتا ہے ۱۲۲
گیان روپی جو کالی راتری ہے۔ ان پرشون سے دور رہتی ہے۔ جنکے ہردے مین ست ہے

१ सम
२ प्रसन्न
३ क्रोध
४ मद
५ सुस्थिर
६ लय
७ शीतलदृष्टि:
८ कैल
९ भीतर
१० व्यवहारी
११ मूढ़
१२ चिरकाल
१३ आपदा
१४ निहत
१५ कुमार
१६ स्वच्छबुद्धि:
१७ गृहस्थ
१८ धन्ये
१९ वर्तमान
२० निर्लेप
२१ कलंक
२२ दोष
२३ स्वीकार
२४ बलवानो
२५ ऐश्वर्य
२६ प्रकाश
२७ अभ्यास
२८ गुणवान्
२९ उदय
३० प्रगट
३१ उत्तम
३२ भूषण
३३ अयत्नवान
३४ स्थान
३५ सुस्थित
३६ बुद्धि:
३७ निर्लेप
३८ भीतर
३९ चलायमान
४० निरामय
४१ लय
४२ [illegible]
४३ [illegible]
४४ विद्यमान
४५ [illegible]

شنتوش روپ سورج کا پرکاش ہورہا ہی ۲۳ جو پرش شنتوش روپ برچھ کی چھایا مین
نت ہی بیٹھا ہوا ہی۔ اور تاپون اور پاپون کو چھوڑکر برمھ روپ ہوکر سدا آنند مین اجمان
رہتا ہی۔ اس لیئے پورا شنتوش ہونے سے گیان جھٹ پٹ پراپت ہوجاتا ہی ۲۴ کہ
سادھو کا چت تو نندن بن کے سمان ہی۔ اسمین اوتم گن روپ برچھ اکٹھے رہتے ہین
اور اس بن مین ترشنا روپ کریجی کا برچھ اوتپن نہین ہوتا ہی۔ کیونکہ وہان شنتوش روپی
برچھون سے سوبھایمان اور پرپھلت ہورہا ہی ۲۵ ان شلوکون کا بنانے والا کہتا ہی کہ
مین نے جو یہ پستک سنسکرت مین بنایا ہی۔ سو پرماتما کے کرپا سے بنایا ہی۔ اور سیدا
کام کاج اور سب اچار اسی پرماتما کے ہاتھ مین ہی۔ مین کچھ نہین کرسکتا ہون۔ اسکارن
مین اس پستک کا بنانے والا نہین ہون ۲۶ جس پرماتما کی کرپا سے یہ منو رتھ میرا پورا
ہوا ہی وہ پرماتما میرے من مین نت ہی بسا رہے۔ اسکو میرا ہی نمسکار ہی۔ پرماتما ہی
پرماتما ہی نمہ۔ ہے من جسکو شنتوش ہی۔ اسکو سکھ دکھ کچھ نہین بیاپتا اور
جسکو ترشنا ہی۔ اسکو دکھ ہی دکھ ہوتا ہی۔ اس لیئے جہانتک ہوسکے شنتوش کو ہردے مین
دھارے کہ شانتی ملے۔ من بولا اب مجھسے کہو کہ موکش کسکا نام ہی۔ اور اسکے کیا لچھن ہین
ہے من مین نے تیرے پرتی اور تیری ہی پرشن انوسار جوگ کے آٹھ انگ اور شم دم آدی
اور ابھیاس کا ارتھ اور تتون کا نرنیا تیادک برنن کیا۔ پرنتو تونے سچ کا سٹ کا الو ہی
ابھی تک کچھ نہ سمجھا یہ تو وہی مثل ہوئی۔ کہ بارہ برس دلی مین رہے بھاڑ ہی جھونکتے رہے
ارے موڑھ من موکش اسی کا نام ہی۔ کہ جو اس سنسار سمبندھی کے آواگون سے چھوٹ جاوے
اور آتما پرماتما مین لین ہوجاوے۔ پرنتو یہ موکش پدارتھ جب پراپت ہوتا ہی تب ترشنا
اور باسنا تیاگی جاوے۔ اور شنتوش اور بچار کو دھارن کرے۔ ہے من مین نے
۲۷ اشلوک شنتوش کے مارگ مین تجھکو بتلائے۔ اور بیچ بیچ مین کے دشٹانت سنائے
اور بارم بار سمجھایا۔ پرنتو تو ابھیمانی ہوکر کچھ نہ سمجھا یہ بات ستّ ہی کہ۔ اندھے کے

1 वृक्ष
2 नित्य
3 तापों
4 विराजमान
5 भरपूर
6 नन्दनबन
7 उत्तमगुण
8 वृक्ष
9 उत्पन्न
10 वन
11 शोभायमान
12 प्रफुल्लित
13 काज
14 आचार
15 इसकारण
16 अयोग्य
17 ध्रुव
18 नित्य
19 वसा
20 नमस्कार
21 करुणा-सा
22 आशा
23 इस समय
24 प्रति
25 प्रश्न
26 अनुसार
27 अंग
28 तत्त्वो
29 विमर्श
30 इत्यादिक
31 काष्ठ
32 जन्म
33 मिथ्या
34 आवागमन
35 लीन
36 वासना
37 दृष्टान्त
38 अभिमानी
39 सत्य

آگے سووے - اپنے ہی مین کھووے - تو تو رات دن بشئے بھوگ مین لپٹ وان ہو رہا ہی
جب تو اس سنسار کے درشیہ پدارتھون سے نرت ہووے - تب تجھکو موکش پدارتھ
کا انشچے ہو - او من تو کاگ کے وت ہی - جیسے کوا اپوتر پدارتھون کو بھکشن کرکے
ترپت ہوتا ہی - تیسے ہی تو دیہ روپی اپوتر مین بیٹھکر بھوگون کے اور دوڑتا ہی - اور اسکے
رس کو گرہن کرتا ہی - اور ڈربا یا ابھیناکر کے کوٹھے کے نیائین کالا روپ ہو جاتا ہی ——
دھکار ہی تجھکو کہ تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا - اور ہے من مورکھ یہ بات کداچت تو
اپنے چت مین نہ بچارنا - کہ اچھے ہی برن اور آشرم والے موکش کو پراپت ہوتے ہین
اور نیچ جات کے موکش نہین ہوتے - ہے من گیتا مین شری کرشن جی پرتی پادن کرتے ہین
کہ جو پنڈت ہو - اور چارون وید پڑھا ہو - پرنتو بھگتی سے ہین ہو اور رات دن گھر کے
کامون مین لگا رہے اور سنساری مین آسکت ہو وہ کسی کرت کا نہین ہی - اور نہ وہ
موکش کا ادھکاری ہو سکتا ہی - اور جو چنڈال ہو اور میرا بھگت ہو اور چت اسکا
پرماتما سے دڑھ لگا ہو - تو وہ موکش کا بھاگی ہوتا ہی - جیساکہ یہ کسی نے کہا ہی —
جات اور پانت کو نہ پوچھے کوے - ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے - اور ہے من جو تو
شاستر مین استری کی شودر سنگیا برنن کی ہی - پرنتو جو استری گیان وان بدھی وان
اور برھم بدیا سے سنجکت ہو تو وہ آپ بھی موکش ہوتی ہی - اور ساتھ اپنے پتی
کا بھی اودھار کر دیتی ہی - کہ جیسے ایک استری پتی برتا نے اپنے پتی کو گیان اپدیش
دیکر اسکا اودھار کر دیا - اسکا اکھیان پیچھے سے کہونگا - اب پہلے تیرے کلیان انوسار
موکش کے برتی کہتا ہون - ہے من موکش کے چار دوار پال ہین اگنے تو سیوا نہ کی
جب اگنے متر تھا وہوگا تب وہ تجھکو موکش کے دوارے پر پہونچا دیوینگے وہان تجھکو
درشن پرماتما کا ہوگا - نام انکے یہ ہین - شم - سنتوش - بچار - ست سنگ - جو یہ
چارون دوار پال بس مین نہ ہون تو تین کو ہی بس کر اتھوا دو کو اتھوا ایک کو

१ बंधन
२ विषय भोग
३ स्थावर पदारथ
४ निश्चय
५ अनभव
६ काल
७ वत्
८ अपवित्र
९ भस्म
१० तत्व
११ रस
१२ प्रभुता
१३ दुर्वासना
१४ विचार
१५ वर्ण
१६ आश्रम
१७ नीच
१८ प्रतिपादन
१९ हीन
२० कलि
२१ अधिकारी
२२ चंडाल
२३ दृढ़
२४ भागी
२५ शूद्र
२६ संज्ञा
२७ वर्णन
२८ संयुक्त
२९ पतिव्रता
३० पति
३१ उद्धार
३२ कल्याण
३३ पुरुष
३४ अनुसार
३५ शक्ति
३६ द्वारपाल
३७ दिखलाई
३८ विचार
३९ दर्शन
४० अथवा

اپنے بس مین لاو۔ یہ نیم ہی۔ جو ایک دوار پال بھی بس ہو جاویگا تو چارون ہی بس ہو جاوینگے
ان چارون کے آپسمین بڑا سنبندھ ہی۔ جس جگہ ایک بھی دوار پال جاتا ہی وہان چارون ہی
آجاتے ہین۔ پرنتو ہے من تو وشیون کا پریتیاگ کر۔ ہے من وشی اور اندریون کے سنجوگ
اشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش کرتا ہی سو بندھن ہی۔ جیسے جال مین پنچھی سدا بندھائما
ہوتا ہی۔ اور گراہی اور گراہک اور وشی کا سمبندھ ہی۔ جو کو اشٹ اور انشٹ ہوتا ہی جیسے
اندریون کا سنجوگ ہی جانیے۔ کر انہین سم بدھی رکھے۔ اور تو انکے دھرمون کو آپ مین نہ دیکھے
اور انکے جاننے والی جوان بھو روپ آتما ہی۔ انہین ساکشی روپ ہو کر استھت رہے
۔ ہے من اس پرکار جو انکا کرتا ہی وہ سدا مکت روپ ہی۔ اور جو اس سے بھن ہی سو مورکھ
۔ ہے من راگ اور دویش کرنیوالا تو ہی ہی۔ اور تو ہی دکھ دایک ہی۔ اور جیسے کمھار کا چاک
پھرتا ہی۔ اور اس سے برتن اوتپن ہوتے ہین۔ ہے من تیسے ہی تیرے چکر سے پدارتھ
روپی باسن اوپجتے ہین جب تو اپنے پھرنے اپھرنے مین سمان رہیگا تب راگ دویش
رہت ہوگا یعنے یہ نہ ہووے۔ اور یہ نہ ہووے اس سنکلپ سے رہت رہیگا۔ ہے من جب تو
اپنے آپ کو سروپ مین استھت کریگا۔ تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناش کر دیگا۔ جیسے کوئی
دشٹ پرش دھن سے بردھ ہوتا ہی بھائی سنبندھی آدک کو ناش کرنیکا اوپاے کرتا ہی
تیسے ہی ہے من جب تو آتم پد مین استھت ہوگا تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی نشٹ کر دیگا
ہے من تو ایسا دشٹ ہی کہ جس سے تو اپجا ہی۔ اسی کے ناش کا کارن ہوتا ہی۔ جیسے اگنی
بانسون کے بن سے اوپجکر بانسون کے بن ہی کو جلاتی ہی تیسے ہی تو جیو سے اوپجکر جیو کو ہی
جلاتا ہی۔ جیسے راجہ کا نوکر راجہ کی سینا پاکر راجہ کو مار کر آپ ہی راجہ بن جاتا ہی۔ تیسے تو آتما
سینا پاکر اور اسکو ڈھانپ کر آپ ہی کرتا بھوگتا ہو بیٹھتا ہی۔ سو تو بڑا ادھرمی ہی۔ اس لیے
ہے من تو آپ ہی کو ناش کر۔ جیسے لوہا تپا ہوا اپنے آپ ہی کو کاٹتا ہی۔ تیسے ہی ہے من تو بھی اپنے آپ
کو شدھ کر کے تب تو مکت پد کو پراپت ہوگا۔ ہے من اب مجھے اس استری بدھی وان کا اتھیاس سناتا ہون چت لگا کر

1 नेम
2 वश्य
3 परित्याग
4 संयोग
5 दृष्ट
6 राग
7 अनिष्ट
8 द्वेष
9 बंधन
10 पक्षी
11 ग्राही
12 ग्राहक
13 विषय
14 समबुद्धि
15 साक्षी
16 इस्थित
17 भिन्न
18 मूर्ख
19 कुम्हार
20 चक्र
21 बरतन
22 उपजते
23 फुरने
24 अफुरने
25 समान
26 रहित
27 संकल्प
28 दुष्ट
29 पुरुष
30 वृद्ध
31 संबंधि
32 उपाय
33 नष्ट
34 उपजा
35 सेना
36 समता
37 ढांप
38 भोगता
39 अधर्मी
40 शुद्ध
41 बुद्धिवान

کسی دیس مین ایک راجہ بڑا پرتاپی اور اپنے کرم دھرم مین ساودھان تھا۔ پرنتو برہم
بدیا کے نہ جاننے سے اسکو آتما کا گیان نہ تھا۔ اور رانی یعنے استری اسکی پہلے جنمون کے
سنسکار اور مہاتماؤن کے سب سنگت کی پرتاپ سے بڑے چتر اور برہم بدیا اور جوگ
ابھیاس مین تتپر تھی سدا اندریون اور من کو روک کر برہم بدیا کے سروپ مین
مگن اور چیتن رہتی تھی۔ اودیا اور دویت دیا۔ اور شدھ برہم کے بھید کو مہاتماؤن کی اپدیش سے
بھلے پرکار سمجھ لیا تھا۔ ایک دن اسکے راجہ نے آنند مین آکر پوچھا کہ ہے رانی مین
تمکو سرودا کال اتینت ہی مگن اور آنند دیکھتا ہون کبھی کسی سے مین اوداس
نہین پاتا ہون۔ اسکا کیا کارن ہے۔ رانی نے نہایت نمرتائی سے اوتر دیا۔ کہ ہے راجہ مین
ابھوگیا کو بھوگتی ہون۔ اور اسنگ کا سنگ کرتی ہون۔ اور ادرشٹ دیکھتی ہون اور جو
آنند کہ ترلوکی کے پدارتھون مین بھی نہین ہے۔ وہ آنند مجھکو پراپت ہے۔ اسکا تاتپرج یہ
ہے۔ کہ جو بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہین اسکو تو مین بھوگتی ہون۔ اور جو سچدانند پرم
اسنگ ہے یعنے ترلوکی کے سب اپادھیون سے الگ ہے۔ اس پرماتما مین سنگ کی ہون
اور پرماتما نراکار نربکار ہے۔ اور کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہے۔ اسکو مین گیان کے نیترون سے
دیکھتی ہون۔ اور اس لوک پرلوک مین جتنی پدارتھ سکھ کے نمت ہین سب متھیا اور ناشوان
ہین ان سب سے آشچرج پرم آنند مجھکو پراپت ہے مین سدا ہی آنند رہتی ہون۔ ہے من
راجہ نے برہم بدیا کے نہ جاننے سے جو آتم گیان نہ تھا بڑا آشچرج مانا۔ اور رانی کی بات
ست نہ جانا۔ راجہ نے اپنی استری سے کہا کہ تو باولی ہو گئی ہے کہ جو ایسی ایسی باتین کہتی ہے
بھلا تیرے بچنون کو کون ستیہ سویکار کریگا۔ اسنگ کا سنگ کیونکر ہو سکتا ہے۔ اور کوئی
ابھوگتا کو کس پرکار بھوگے۔ اور جو ست آنکھ سے دیکھنے مین نہ آوے اسکو کیونکر دیکھے
اور جو آنند کہ دونون لوک مین نہین ہے مجھکو کہانسے پراپت ہوا۔ رانی نے سوچا کہ
راجہ کو آتما کا بودھ نہین ہے۔ اس سمے تو راجہ نے کیول مکھ سے سہج سو بھاوہی مجھکو

١ प्रतापी
٢ सावधान
٣ संस्कार
٤ चतुर
٥ योगाभ्यास
٦ तत्पर
٧ समान
٨ चैतन्य
٩ अविद्या
١٠ शुद्धब्रह्म
١١ सर्वदाकाल
١٢ अत्यन्त
١٣ उदास
١٤ [illegible]
١٥ अभोक्ता
١٦ असंग
١٧ [illegible]
١٨ [illegible]
١٩ अखिलानंद
٢٠ असंगा
٢١ उपाधियों
٢٢ संग
٢٣ निराकार
٢٤ निर्विकार
٢٥ त्रिविध
٢٦ मिथ्या
٢٧ इन्द्रजाल
٢٨ आश्चर्य
٢٩ सत्य
٣٠ स्वीकार
٣١ मूढ
٣٢ बोध
٣٣ केवल
٣٤ सहितअनुभाव

باولی کہا ہے - پرنتو مین جو اسکو اور کچھ اُتر دونگی تو سچ مچ مجھکو باولی جانکر آدر بھاو چھین
کریگا - یہ سمجھ کر رانی چپ ہوگئی پرنتو اسی سمے سے رانی کو یہ سندیہ ہوا - کہ کسی ڈھب سے
راجہ کو پورن آتما کا گیان ہو جاوے رانی اشٹ پہر اسے سوچ مین رہنے لگی اور مہاتماؤن
کی سنگت سے راجہ کو برہم بدیا کی باتین سنواتی رہی اسی پرکار بہت دن بیت گئے ہو
تو بھی راجہ کو پورا گیان نہ ہوا - کیونکہ پہلی پاپ کرمون کے سنسکار سے راجہ کا انتہکرن
بہت میلا ہو رہا تھا جب کچھ کچھ من کا میل گھٹنے لگا تو ایک دن پرماتما انترجامی کی
کرپا سے اور اُتم سنسکارون کی پریرنا سے راجہ کے چت مین اکسمات آپ سے آپ
ویراگ اُتپن ہو گیا اپنے راج کے سب پدارتھون کی ممتا من سے اٹھا کر جنگل مین اکیلے
بیٹھکر تپ کرنے کا بچار اُتپن ہوا - اور من مین سوچا کہ جو مین یہان سے سب لوگون
سے چھپا کر بن مین جاوُنگا تو مجھکو کوئی جانے نہ دیگا - رانی اور پردھان آدک ہٹھ کرکے
مجھے روکینگے اس سے اکیلے کے کارن یہان سے چلنا چاہیے - اگیا کری کہ نگر سے باہر
ڈیرا کھڑا کیا جاوے راتری کو ہم رانی سمیت اسی استھان مین بشرام کرینگے - اور پرات ہوتے
آکھیٹ کو جنگل مین جاوینگے یہ اگیا ہوتے ہی سب سامان وہان ہوگیا اور راجہ رانی
سمیت نگر سے باہر راتری کو ڈیرہ مین رہا جب ادھ راتری ہوئی تو راجہ نے جانا
کہ رانی اور داسی اور کنکر اس سمے سب نیند مین سوتے ہین جھٹ سے چل دیا - رانی
بڑی بدھوان تھی - اور رات دن چیتن رہتی تھی اُسنے اکیلا راجہ کو ڈیرون سے باہر
جنگل کی اور جاتے ہوئے دیکھا - اور راجہ کے من کی بات جانکر جوگ کے بل سے یہ جان لیا
کہ راجہ کو ویراگ اُتپن ہو گیا راج کے سب پدارتھون کو تیاگ کر تپ کرنے کی نیت مین
جاتا ہے کچھ سندیہ نہین ہے - اب تو راجہ کا چلا جانا ہی بہت اچھا ہے - پھر دیکھا جاویگا - جب
پربھات کال ہوا - تو چاکرون نے اپنے سوامی کو ڈیرہ مین نہ پایا - بہت ڈھونڈا - پرنتو کچھ
پتہ نہ ملا سب لوگ رانی سمیت نگر مین لوٹ آئے - اور رانی آپ راجہ کی گدی پر بیٹھ کر

1 उत्तर
2 मनअनुकूल
3 बावली
4 आदरभाव
5 सन्देह
6 ढंग
7 स्वप्न
8 विदीत
9 संस्कार
10 अन्तःकरण
11 उत्तम
12 प्रेरणा
13 अकस्मात
14 वैराग्य
15 उत्पन्न
16 ममता
17 उत्पन्न
18 विचार
19 बन
20 प्रधान
21 हठ
22 कारण
23 इच्छा
24 नगर
25 डेरा
26 सहित
27 ठौर
28 विश्राम
29 आज्ञा
30 काल
31 विद्यमान
32 रानी
33 अर्द्ध
34 दासी
35 किंकर
36 निद्रा
37 बुद्धिः
38 ओर
39 बल
40 निश्चय
41 सन्देह
42 प्रातःकाल
43 चाकर
44 स्वामी
45 पता
46 गद्दी

دھرم سے راج کرنے لگی۔ راجہ اپنے دیس سے دور جاکر ایک جنگل مین کہ جس جگہ
بہت سے برچھ گنجان لگے ہوئے تھے۔ اور جل کا جھرنا بھی جاری تھا ایک جھونپڑی بناکر بیٹھ رہا
اور بھجن اور تپ کرنے لگا جب کئی دن ہو گئے تب ایک دن رانی نے جوگ بل سے
دھیان مین دیکھا۔ کہ راجہ ایک جھونپڑی مین بیٹھا ہوا تپ کر رہا ہے۔ اور برکھشون کے
پھل کھا کر اودر پورنا کرتا ہے۔ اور اسکے من مین کچھ ترشنا نہین ہے۔ یہ بارتا دیکھ کر رانی نے اپنے
پردھان سے کہا۔ کہ مجھکو ایک بڑا کاج ہے۔ اس لیئے مین دربار مین آکر راج کا کاج نہین کرسکتی
ہون تم سوپلپ دنون کے واسطے سب لوگ ملکر راج کا کاج کرو۔ اور پرجا کو آنند رکھو اور
برجھ کی مرجاد سے چلو کوئی کارج اس سے بشیش مت کیجیو یہ کہکر سب راج کا کام انکے
سپرد کر دیا۔ اور آپ جوگ بل سے اپنے شریر کو چھوڑ کر اور ایک رکھیشر کا روپ دھار کر
اسی جنگل مین راجہ کے پاس پہونچی۔ راجا اسکو سچا رکھیشر جانا اپنے آسن سے اٹھا
اور ڈنڈوت پرنام کرکے بہت آدر ستکار سے بیٹھایا۔ اور پوچھا کہ مہاراج آپکا پدھارنا
کہان سے ہوا۔ اور کیا نام ہے۔ کلپت دیو نے اتر دیا کہ ہے راجن میرا نام کنبھ ہے۔ اور
مین نارد کا پتر ہون۔ سیر کرتا ہوا دیولوک سے چلا آتا ہون۔ اس بن مین تجھکو تپ کرتے
دیکھ کر مین تمہارے پاس آیا ہون۔ یہ سنکر راجہ نے کہا کہ ہے بھگون نارد جی نے تو
بواہ کیا ہی نہین تھا آپکا جنم نارد جی سے کیونکر ہوا۔ اور مین کچھ کہہ نہین سکتا ہون آپکے
کومل ہاتھ میری استری کیسے دکھائی دیتے ہین۔ کنبھ نے کہا کیا آشچرج ہے۔ تمہاری
استری کے بھی ایسے ہی ہاتھ ہون گے۔ اور یہ کہین تمہارا استت ہے۔ کہ نارد جی نے بواہ
نہین کیا۔ پرنتو جس پرکار سے میرا جنم ہوا ہے وہ بات مین تمسے کہتا ہون۔ ایک سمے
گنگا جی کے تٹ نارد جی سمادھی لگائے ہوئے بیٹھے تھے وہان دیولوک سے اپچھرا
اشنان کرنیکو آئین۔ اور ننگن ہو کر اشنان کرنے لگین اس سمے نارد جی کی سمادھی
کھل گئی اپشرا کو دیکھتے ہی نارد کا من چلایمان ہوا۔ اور بیرج نکل پڑا تب ایک منی کے

1 देश
2 गुंजान
3 झरना
4 झोपड़ी
5 उदर
6 वार्ता
7 प्रधान
8 काज
9 स्वल्प
10 प्रजा
11 मर्याद
12 विशेष
13 सच्चा
14 आसन
15 आदर
16 सत्कार
17 पधारना
18 कल्पितदेव
19 उत्तर
20 कुम्भ
21 देवलोक
22 विवाह
23 कोमल
24 आश्चर्य
25 कथन
26 सत्य
27 तट
28 अप्सरा
29 अस्नान
30 नग्न
31 समाधी
32 वीर्य

کُمبھ مین جل بھر کر اُسمین بیرج رکھ دیا۔ تھوڑے دنون کے پیچھے اُس کُمبھ سے میرا شریر
اوتپن ہوا۔ اور میرا نام بھی نارد جی کُمبھ ہی رکھدیا۔ ہے من تو بڑا پاپی ہے کہ مہاتما پُرشون کو
دُکھ دیتا ہے۔ ہم تجھ بُدھیون اور اگیانیون کی کیا گنتی ہے۔ پرماتما تجھکو نشٹ کرے۔ یہ سُنکر
راجہ کو نشچے ہو گیا۔ اور کہا کہ ہے بھگون اپنے داس پر آپ نے بڑی کرپا کری۔ آپکے
درشن سے مین کرتیہ کرتیہ ہو گیا۔ کُمبھ نے کہا۔ کہ ہے راجن تم اپنا سب راج اور اُتم
ست سنگ اور گورو مہاتما اور اچھی گیا نوان رانی کو چھوڑ کر بن مین کیون آ گئے ہو
مین نے دھیان مین نشچے کیا ہے۔ کہ تمھاری استری بڑی چتر اور برھم کو جاننے والی ہے
اور تمھارے نگر کے بھی مہاتما بڑے جوگ ہین۔ پرنتو بڑے آشچرج کی بات ہے کہ تم ست
سنگ کو چھوڑ کر بیرتھ دُکھ پانے کو بن مین آ کر باس کیا۔ آشی یہ ہے کہ جس نمت تم نے
راج کو تیاگ کیا ہے۔ اُسکو ابھی تک تمنے نہین جانا۔ ہے راجن تم اپنے سروپ مین جاگو
مین نے ایک سمے برہما جی سے یہ پرشن کیا تھا کہ کرم شریشٹ ہے۔ اتھوا گیان۔ برہما جی
کہا کہ گیان کے پانے سے کوئی دُکھ نہین رہتا کہ سرب آنند کا آنند گیان ہے۔ یدپی گیان
کرم ہی شریشٹ ہے۔ کیونکہ پاپ کرم کرنے سے تو نرک پاوینگے۔ اور جو شبھ کرم کرینگے تو سرگ
پراپت ہوگا۔ یدپی کرم کرنے سے سروپ کی پراپتی نہین ہوتی تتھاپی شبھ کرم کا کرنا
اگیانی کو شریشٹ ہے۔ کہ نرک نہ بھوگے۔ اور سرگ مین رہے۔ جیسے کمل سے پٹ لیسر
شریشٹ ہے۔ جو پٹ کا لیستر نہ پائے۔ تو کمبل ہی بھلا ہے ایسے ہی گیان پٹ کے سمان
اور تپ کرم کمبل کے سمان ہے کرم سے کدا چت شانتی نہین ہوتی۔ ہے راجن تم کیون
کرمون کے گڑھے مین پڑے ہو۔ آگے تم راج باسی تھے۔ اب بن باسی ہو گئے۔ یہ تمنے
کیا کیا کہ اگیان کے بس ہو کر شوک مین آ پڑے۔ جب تک تمکو ترپا کا بھان ہو رہا ہے
کہ مین یہ کرون وہ کرون تب تک تمکو پرماد ہے۔ اس لئے تمکو چاہیے۔ کہ نرباسنک ہو کر
اپنے سروپ یعنے آتما مین جاگو۔ ہے من مورکھ نرباسنک ہی ہونا پرم مکتی ہے اور

1 कुम्भ
2 बुद्धबुद्धियों
3 गिलानी
4 नष्ट
5 निश्चै
6 दास
7 कृत्य
8 कृत्य
9 ध्यान
10 चतुर
11 व्यर्थ
12 वास
13 आश्रय
14 निमित्त
15 प्रश्न
16 श्रेष्ठ
17 अथवा
18 सर्व
19 शुभ
20 यद्यपि
21 तथापि
22 परब्रह्म
23 श्रेष्ठ
24 कमल
25 समान
26 सुशीलता
27 संध्या
28 भान
29 प्रमाद
30 निर्वासनिक

باسنا سہت رہتا ہی بندھن ہی۔ جب تو باسنا کا پرتیاگ کریگا تب مکت پدارتھ کو
پراپت ہوگا۔ ہے راجن جب تک پرش باسنا سہت ہی تب ہی تک اگیانی ہی۔
جب نرباسنک ہووے تب آپ سے آپ گیان روپ ہوجاتا ہی۔ جس پرش نے
ویراگ اور ببیک روپی دانتون سے آسار روپی سنکل کو نہین کاٹا ہی۔ وہ کداچت سکھ
نہین پاتا ہی۔ ببیک سے ہی ویراگ اوتپن ہوتا ہی۔ اور ویراگ سے ہی ببیک ہوتا ہی
جب ایسا نشچے درڑھ ہوجاتا ہی۔ تب ببیک سے ہی ویراگ اوپجتا ہی۔ اور جیسے بیج مین
برکھش ہوتا ہی۔ ویسے ہی چت مین سنسار ہی۔ جیسے بیج کے جلنے سے برکھش
بھی جل جاتا ہی۔ تیسے باسنا دگدھ ہونے سے سنسار بھی دگدھ ہوجاتا ہی۔ جیسا
ایک ڈبے مین رتن ہوتے ہین۔ جب ڈبا ناش ہوجاتا ہی۔ تب رتن بھی نشٹ
ہوجاتے ہین۔ رتنون کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہین ہوتا۔ اب ہے
راجن تم سنو کہ ڈبا کیا ہی۔ اور رتن کیا ہی۔ ڈبا یہی چت ہی۔ اور رتن یہ دیہہ ہی۔
ہے راجن دیہہ کے نشٹ ہونے سے کداچت چت نشٹ نہین ہوتا۔ پرنتو
چت کے نشٹ ہونے سے دیہہ نشٹ ہوجاتی ہی۔ ہے راجن تم چت روپی
ڈھول سے رہت ہوجاو تب کیول شدھ اکاش ہوگی۔ اور چت کا روپ باسنا ہی جب
باسنا نشٹ ہو تب چت بھی نشٹ ہو۔ ہے راجن تم چت کا بیج نشٹ کرو جس سے
ہمیشہ شدھ ہو۔ برکھش کا کوئی ناش اور ڈال اور پھل پھول بھی ناش نہ ہوے جو کیول
ناش کو کرے تو پھر برکھش اوگے گا۔ ہے منی ناش کے کاٹنے سے برکھش نشٹ
نہین ہوتا۔ جب بیج ہی کو نشٹ کیا جاوے۔ تب برکھش بھی نشٹ ہوجاویگا۔
ہے راجن اب تم کو ایک اتہاس سناتا ہون۔ ایک پرش کو چنتامنی کی ترشنا
اوتپن ہوئی۔ وہ اسکے پراپت ہونے کے واسطے پرتھوی کھودنے لگا۔ کھودتے کھودتے
پہلے اسکو ایک کوڑی ملی پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی پرکار اسکو سنت کوڑیان ملین

1 [illegible]
2 वासना
3 परित्याग
4 विवेक
5 वैराग्य
6 [illegible]
7 हृद
8 [illegible]
9 [illegible]
10 क्रिया
11 रज
12 नष्ट
13 वृद्धि
14 नष्ट
15 मूल
16 गर्हित
17 केवल
18 [illegible]
19 नाश
20 प्राप्त
21 केवल
22 उगे
23 इतिहास
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]

سب سے پیچھے چنتامنی بھی پرتھوی کے اندر سے اسکو مل گئی - پرنتو اسکو یہ سندیہ اُوپجا کہ
کیا جانیے کہ یہ چنتامنی ہے - یا اور کچھ ہے - جب اُسنے ایسی اُپما ویشنو مین سنا کیا - اور
اُسکے لالچ کو نہ جانا - تو وہ چنتامنی اُسکے ہاتھ سے جاتی رہی پھر پشچاتاپ کرنے لگا ہاے
چنتامنی میری کہان گئی - اتنے مین ایک بالک نے پرگٹ ہو کر اُسکے اچھا کی انوسار
ایک کانچ کا ٹکڑا اُسکے سامنے پھینکدیا - اُس پرش نے جانا کہ یہی چنتامنی ہے - اُسکے پرکھ
سارے پدارتھ دھن آدک جو کچھ گرہ مین تھا لوٹا دیا - جب کسی پریکشا کرنے والے جوہری
کو دکھایا - تو کانچ کا ٹکڑا نکلا پھر تو وہ مورکھ اتینت ہی پچھتاتا رہا - اِسی پرکار - ہے راجن
تمھاری رانی نے بہت پرکار سے تمکو آتم گیان کا بودھ کرایا - اور مہاتما بھی
تمکو بارم بار اُپدیش کرتے رہے پرنتو تمھاری متی مین کچھ نہ آیا - انت مین چنتامنی
روپی گیان کی مہما نہ جاننے سے کوڑی اور کانچ تمکو پراپت ہوئی - لیجیے تمھارے
بالک روپی من نے کانچ کی بیبھوتی کا لالچ دکھا کر تمکو اِس جنگل مین لا ڈالا جسکے کارن
تمنے اپنی ساری راج کی بھبھوتی چھوڑ کر بن مین بھی آ کر اُپشم کو پراپت نہ ہوئے اور آتما
نہ جانا - دوسرا درشٹانت اور ہے - کہ ایک بادھک جسکا کرم ہستی پکڑنے کا تھا کسی بن مین
ہستی کے پیس کر نکو گیا - اُسکو کسی جنگل مین ایک سوتا ہوا ہاتھی ملا - اُسنے ایک لوہے کی
بھاری سنگل ہستی کے پانون مین ڈالدی - اور آپ برچھ پر چڑھ گیا - جب ہستی کی آنکھ
کھلی تو اُسنے بل کرکے سنگل کو توڑ ڈالا - اور اُس بادھک کے پکڑنے کے واسطے
ہاتھی نے اپنی سونڈ برچھ کے اوپر اُونچی کری - وہ بادھک جان بوجھ کر ہاتھی کے چرنون مین
آ پڑا - ہاتھی نے پرماتما کی کرپا سے سوچا کہ اب یہ میری شرناگت آیا ہے - اِسکو مارنا کداپی
نہ چاہیے - ہے من وہ ایسا ہی ایشر پرماتما کرپا سندھو اور دین بتسل ہے کہ جو کوئی اُسکی شرن
آتا ہے - وہ کبھی نراش نہین ہوتا - من اچھا پھل پاتا ہے - پرنتو تو ایسا دُشٹ اور پاپی ہے کہ اُس
پرماتما کے اُدھار جانے نہین دیتا - کہ جس سے تیرا اور میرا دونون کا اُدھار ہو جاوے اب کیا کرے

1 अन्तर
2 सन्देह
3 उपमा
4 अमोलक
5 वस्तर
6 संशय
7 पश्चताप
8 प्रगट
9 अनुसार
10 कांच
11 पुरुष
12 हर्ष
13 ग्रह
14 परिक्षा
15 जौहरी
16 अत्यन्त
17 पछताता
18 बोधन
19 मति:
20 ध्यान
21 महिमा
22 विभूति:
23 उपशम
24 बाधक
25 हस्ती
26 [illegible]
27 संगल
28 बल
29 चरणो
30 शरणागत
31 कृपासिन्धु
32 दीनवत्सल
33 दारा
34 निराशा
35 दुष्ट
36 अघोर
37 उद्धार

آتما مین استھت ہو جا۔ ہے راجن پھر وہ ہستی اور جگہ جا کر سو رہا۔ بادھک نے
وہان بھی جا کر کسی جگتی سے اسکے آس پاس کھائی کھود کر اسپر گھاس بچھا دیا۔ جب
ہاتھی کی آنکھ کھلی ہرا تِرن دیکھ کر لوبھ سے کھائی مین گر پڑا پھر بادھک نے ہستی کو پکڑ لیا
۔ ہے راجن وہی بارتا تمھاری ہوئی کہ پہلے تم اگیان روپی موہ جال کے سنکل مین
جکڑے ہوئے تھے پھر جب سے تمکو ویراگ ہوا تو تمھاری ہستی روپی من موہ کے سنکل کو
توڑ کر بیراگ کے بن مین چلا آیا۔ پرنتو تم ایک بندھن سے چھوٹے تو مور کھتائی سے
دوسرے تپ اور بھجن کی کھائی مین گر پڑے۔ ہے راجن ایک بندھن سے نکل کر
پھر دوسرے بندھن مین پھنس جانا بدھی والون کا کام نہین ہے۔ یہ باتین سنکر راجہ
اوداس ہو گیا۔ اور بولا کہ ہے بھگون مین آپکا داس ہون۔ اور آپ میرے گورو
مجھکو گیان اوپدیش کرو۔ کمبھ نے کہا۔ کہ جب تم بشیون کا تیاگ کر دو گے۔ تب ہم اوپدیش
کرینگے۔ راجہ بولا۔ کہ راج کی بھبوتی تو مین نے پہلے ہی چھوڑ دی ہین اب ایک کمنڈل
پانی پینے کا اور تن پر کپڑا جو میرے پاس ہے۔ انکو بھی چھوڑ دونگا۔ یہ کہکر اگنی جلائی
اور کمنڈل سے کہا۔ کہ ہے کمنڈل تیرے ساتھ مین نے پانی پیا۔ اور تجھکو چرکال تک
اپنے پاس رکھا تجھکو میرا نمشکار ہے۔ اب مین تجھکو چھوڑتا ہون یہ بات کہکر کمنڈل کو
آگ مین ڈالدیا۔ اسی پرکار ہاتھ کی لکڑی اور شریر کا کپڑا اور مٹی کے برتن آدک
جو کچھ جھونپڑی مین تھا سبکو نمشکار کر کے اگنی مین ڈالدیا۔ اور کمبھ سے کہا۔ کہ ہے
بھگوان اب تو مین نے سب تیاگ دیا۔ کمبھ نے اوتر دیا۔ کہ ہے راجن ان بستون مین
تمھارا کیا تھا۔ کمنڈل اور ہاتھ کی چھڑی تو لکڑی کی بنی ہوئی تھی۔ اور پاتر مٹی کا
اور بستر روئی کا تھا۔ جو تمھاری نج وستو ہو اسکو چھوڑ دو۔ راجہ نے بچار کیا۔ کہ
یہ شریر میرا ہے۔ لکڑی اکھٹی کر کے چاہا کہ اپنے شریر کو اگنی مین جلا دے۔ اتنے مین
کمبھ رشی نے کہا۔ کہ یہ شریر بھی تمھارا نہین ہے۔ یہ تو پرماتما کی مایا ہے پانچ تتون سے

١ सुस्थित
٢ युक्ति
٣ घासपात
٤ स्वाद
٥ गिरा
٦ वार्ता
٧ बन्धन
٨ दुर्लभताई
٩ बुद्धिमान
١٠ उदास
١١ दास
١٢ उपदेश
١٣ कुम्भ
١٤ विभूति:
١٥ कमंडल
١٦ चिरकाल
١٧ मोचनी
١٨ वस्तुओं
١٩ छड़ी
٢٠ पात्र
٢١ वस्त्र
٢٢ [illegible]
٢٣ निजवस्तु
٢٤ बांचना

بنا ہوا ہے - راجہ نے کہا - کہ ہے کمبھ گون اس بسے لشیش جو بستو میری ہو اسکو تیاگ
کرین تیاگ دون - کمبھ نے اوتر دیا - کہ ہے راجن تمنے اہنکار کو تیاگا ہی نہین کہ
جو اسنے ممتا اور موہ سے ناشوان پدارتھون کو اپنا جان رکھا ہے - جب اسکو
تیاگ دوگے تب تمکو آتما پدکی پراپتی ہوجاویگی - یہ بات سنکر راجہ کو گیان ہوگیا
اور اہنکار کو تیاگ کرکے سمادھی مین بیٹھ گیا - اور شریر کے دھیان مین ایسا
لولین ہوگیا کہ شریر کی سُدھ بُدھ نہین رہی - کمبھ نے پکارا تو بھی اسکو سُدھ
نہین ہوئی - پھر ہاتھ ہلایا - پرنتو چیتنہ نہ ہوا - پھر کمبھ رشی اپنے جوگ شکتی سے
سوکشم ہوکر اسکے شریر مین گھس گیا - اور راجہ کو سمادھی سے جگا دیا جس سمے
راجہ سُدھ مین آیا کمبھ نے کہا کہ ہے راجن جو پرمانند پراپت ہونیکا آنند تھا
سو تمکو مل گیا - اور جو وستو سدا رہتی ہے - اسکو تمنے جان لیا - اب سمادھی سے
تمکو کیا پریوجن ہے - اور ہے راجن مجھکو اس سمے دھیان سے پرتکش ہوا ہے
کہ نارد جی برہم لوک مین براجمان ہین - اور میرے آنے کی بات دیکھ رہے ہین
اسواسطے اب مین جاتا ہون - پھر کسی دن تمھارے پاس آؤنگا - یہ کہکر رانی ہان
گون کرکے اپنی راجدھانی مین آئی - اور راج کا کاج کرنے لگی تھوڑے دن پیچھے
پھر رانی کمبھ کا روپ دھار کر راجہ کے پاس آئی اور اوداس ہوکر بیٹھ گئی -
راجہ پھر اسنے اپنے گرو بھاو سے پایا - اور کمبھ کو اوداس دیکھکر پوچھا - کہ ہے بھگون
آپ تو پرمانند سروپ ہو - اور سرک اور شوک سے رہت ہو مین اس سمے آپکو
بہت بکل دیکھتا ہون - اسکا کیا کارن ہے - کمبھ نے اوتر دیا کہ ہے راجن جو
کلیش کہ مجھکو ہے اسکا برنن کرنا جوگ نہین ہے - راجہ نے بہت بار پوچھا پرنتو کمبھ نے
کچھ نہ بتلایا - جب راجہ بہت ہٹ کرنے لگا - اور بہت وکشیپ ہوا - تو کمبھ نے
کہا کہ - ہے راجن مین آج برہم لوک سے چلا آتا ہون - مارگ مین دُرباشا رکھیشر

1 विशेष
2 वस्त्र
3 अहंकार
4 ममता
5 लवलीन
6 सुध बुध
7 चेत
8 योगबल
9 सूक्ष्म
10 सुधि
11 प्रयोजन
12 प्रत्यक्ष
13 बार
14 गवन
15 राजधानी
16 उदास
17 रहित
18 विकल्प
19 क्लेश
20 हठ
21 विक्षेप
22 मार्ग

سنیاسیون کے بیابین رنگے ہوئے وستر پہنے ہوئے چلے آتے تھے جب وہ نکٹ آئے
تو میرے مکھ سے نکلا کہ یہ استری کے بھیش مین کون آتا ہے - یہ بات دُربا شاجی نے
سن پائی کرودھ کرکے مجھکو یہ سراپ دیا کہ اے رشی تو مجھکو استری بناتا ہے تو آپ ہی
رات کے سمے سدا استری روپ ہو جایا کریگا - اُنکے بچن سے مجھکو بڑا دکھ ہوا کیونکہ
دُرباشا کا بچن ٹل نہین سکتا - اب بیش کرکے مجھکو یہ سندیہ ہے کہ کداچت مین رات کو
استری ہو جاؤن تو تم مجھکو کیا کہو گے - راجہ بولا - کہ ہے بھگون تو مجھ کہ پراربدھ مین لکھا ہے
اُسکے انوسار دکھ سکھ اس منش کو ملتا ہے اب سوچ کرنا بے ارتھ ہے - سے من اس کا
بدھی سے رانی نے راجہ کے چت کا سندیہ مٹا دیا - من سنکا کرتا ہے - کہ رانی تو برہم گیانی
اور دھرماتما تھی اُسنے جھوٹ کیون بولا - سے من لیسے استھان پر گیانیون اور
تتھی دُنون کی یہی بدھی ہے - کہ جس جھوٹ سے سنسار کے بیوہار مین یا پرمارتھ مین
کسی کا بُرا نہ ہوا اور جھوٹ پرمارتھ مین سکھدایک ہو یعنے اُسکا پرلوک سدھ ہوتا ہو
تو اُس جھوٹ سے کچھ ہانی نہین ہے - جب رات ہی ہوئی تو رانی نے اپنا جسم
استری کا دھارن کیا راجہ بھی کمبھ رشی کو استری روپ دیکھ کر اسچرج مین آگیا
پرنتو جو پہلے دُربات کے سراپ کی بات سُن چکا تھا اُس لیے کسی پرکار کا اُسکو
سنتاپ نہ ہوا - اِس پرکار رانی نت ہی رات کے سمے استری بن جاتی تھی
اور دن کو جوگ کے بل سے وہی کمبھ کا سروپ بنا لیتی تھی - جب بہت دن
بیتت گئے تو رانی نے اپنے من مین سوچا کہ اب راجہ کی پریکشا لینی چاہیے اور
دیکھنا چاہیے - کہ بیراگ مین کیسا دڑھ بھاو رکھتا ہے - کمبھ نے کہا کہ ہے راجن آپ نے
تیاگ کا تیاگ یعنے اہنکار کو تیاگن کر دیا ہے - ایسا جیو پڑے کا کبھی رہنا تیاگ کر دو ہم تم
دونون بن مین بچرینگے - راجہ نے کہا کہ بہت اچھا پھر دونون وہان سے چلدیے اور رانی
راجہ کو ایک ایسے بھیانک بن مین لے گئی کہ وہان مارگ بھی چلنا کٹھن تھا - اور کھانے پینے

۱ सन्यासियों
۲ वस्त्र
۳ निकट
۴ मुख
۵ भेद
۶ श्राप
۷ दल
۸ विरोध
۹ सन्देह
۱۰ धारण
۱۱ मनुष्य
۱۲ आर्थ
۱۳ चित
۱۴ शंका
۱۵ ब्रह्मज्ञान
۱۶ बुद्धि
۱۷ व्यवहार
۱۸ परमार्थ
۱۹ परलोक
۲۰ सिद्ध
۲۱ हानी
۲۲ आश्चर्य
۲۳ संताप
۲۴ नित्य
۲۵ वितीत
۲۶ परीक्षा
۲۷ दृढ़
۲۸ त्यागन
۲۹ विचरते
۳۰ भयानक
۳۱ कठिन

وہان پر کوئی پدارتھ وہ وہان نہین تھا جو راجہ نے بھوگ اور بلاس اور مارگ کے
چلنے سے بڑا کھید پایا - پرنتو گیان کے پرتاپ سے چت مین کسی پرکار کا دکھ نہین مانا
پھر رانی نے یہ بچار کیا کہ راجہ کا من ان دکھون سے تو سوگوان نہین ہوا اب اور
پرکار سے اسکی پریچھا لینی چاہیے - یہ بچار کر ایسے رمنیک جگہ مین کہ جہان نانا پرکار کے
آنند اور سکھ ملتے تھے لیگئی وہان دونون چرکال تک اس جگہ بہرتے رہے - پرنتو ایکو
کسی شئے کی اچھیا نہین ہوئی - اور نہ کسی پدارتھ مین چلایمان ہوا - ایک رس ہی بنا
رہا - پھر رانی نے سوچا کہ اب راجہ کو سرگ آدک کے پدارتھ اچھے اچھے دکھا کر پریچھا
لینی چاہیے رانی نے اپنے جوگ بل سے مایا رچکر اندر لوک کے سب رچنا رچی
یعنے اچھے اچھے محل جواہرات سے جڑے ہوئے اور اسین باغ باغیچے لگے ہوئے
اور ہزارون نہرین جاری اور بہت سی اپسرا اور نانا پرکار کے کھانے اور بہو
آدک کہ جو سپن مین بھی کبھی نہین دیکھے تھے دکھائی دیئے - رانی راجہ کا ہاتھ پکڑ کر
سیر کرنے کو لےچلی مارگ مین ایسی ایسی چمتکار کی اپسرا کہ جنکو دیکھ کر من دیوتاؤن کا بھی
چلایمان ہوجاوے - راجہ کے سامنے آئین اور نرت کرنے لگین اور نرت کے
نیترون کی کٹاچھ سے راجہ کو بہت رجھایا اور بہت جتن کر کے راجہ کے من کو اپنی اور
کھینچا - پرنتو راجہ کا من چلایت کو نہ پراپت ہوا جیون کا تیون اپنے سروپ مین استھر رہا
تب رانی نے دھوکا دیکر کہا کہ ہے راجن پرماتما کے انوگرہ سے تمھارے واسطے
سرگ لوک کے سب پدارتھ وہان ہوگئے ہین جو تمھاری اچھیا ہو نرسندیہ گرہن کرو
گیانی کو کچھ بادھا نہین ہوسکتی ہے - راجہ بولا ہے مرشی ایسی متھیا اور ناشوان
پدارتھون کے بھوگ مین کیا سواد ہے سب درشیہ پدارتھ اس جگت کے برس ہین
کیونکہ یہ شریر ہی جو تھم تو واستو مین بھی کچھ نہین کیول اگیان کا کارج بھرانتی سے بھاستا ہے
اور پن اور پاپ کرمون سے ہوتا ہے - یعنے پن اور پاپ کرمون کا پھل سکھ اور دکھ ہے سو بھی

1 अभिमान
2 बदरी
3 खेद
4 शोकवान
5 परिहार
6 रमणीक
7 चिरकाल
8 विहार
9 रस
10 ज्योंकात्यों
11 रचना
12 अप्सरा
13 स्वप्न
14 चमत्कार
15 नृत्त
16 कटाक्ष
17 रिझाया
18 यत्न
19 चिन्तित
20 स्थिर
21 अनुग्रह
22 निःस्पृह
23 निस्सन्देह
24 बाधा
25 मिथ्या
26 विरस
27 वास्तव
28 भ्रान्ति

تو ایسی ہو۔ کہہ جیسنے اپنے تی اُسکا اُودھار کردیا۔ اور یہ بات کچھ بچتر روپ نہین ہے۔ اِستری ہو
اتھوا پُرش ہو۔ اتھوا پنڈت ہو اتھوا چنڈال ہو۔ سب اُسی پرماتما کا سروپ ہے۔ پرنتو
مُکت پدارتھ اُنکو ہی ملتا ہے جنکے چت مین راگ اور دویش نہین اُوتھا سکتے۔ اُنکے من مین
سیر اُسکھ کا دینے والا ہے۔ اور ایک ایسا شترو دُکھ دایک ہے۔ اور ایک وستو مجھکو پریہ پیاری
اور ایک وستو گلانی آتی ہے۔ جب تک یہ باتین چت سے دور نہ ہون تب تک اُتم پد کی
پراپتی نہین ہوتی ہے۔ اِس سے تو گرہستا ین ہی رہنا اُوچت ہے۔ جب تک کہ پورا پورا
گیان نہ ہو۔ اور اپنے سروپ کو نہ پہچانے تب تک گرہست کو چھوڑنا اور تھوڑے سے
ویراگ سے جنگل مین جا بیٹھنا نِشچے دُکھ کا دینے والا ہے۔ من بولا اب مجھکو یہ بات سمجھاؤ
کہ برہم کیا وستو ہے۔ اور مایا اُسکی کیا ہے۔ اور جیو ایشر پرتھک پرتھک کیون ہین۔ ہے من
مایا وہی ہے۔ کہ جس سے ایک چھن مین سب کچھ بن جاتا ہے۔ اور مایا کا پار نہین پایا جاتا۔
یہ نہ پہلے تھی نہ پیچھے ہے۔ سے ہے من پانچ وستو اناد ہی ہین۔ اِن پانچون کا آد اور انت نہ ہوا ہے
اور نہ ہوگا۔ وہ پانچون یہ ہین۔ برہم۔ جیو۔ ایشر۔ مایا۔ مایا کا کارج۔ برہم کوئی وستو
نہین ہے۔ وہ شدھ نراکار ادویت ہے۔ اُسمین دویت نہین ہے۔ برہم کا پرتی بمب
گیان سے جو بدھی مین پڑتا ہے۔ اُسکا نام جیو ہے۔ اور برہم کا چھایا جو مایا مین پرویش
کرتا ہے۔ اُسکا نام ایشر ہے۔ واستو مین نہ ہو اور سب کچھ دکھائی دے۔ اور ایشر
سا قدر سے اُسکو مایا کہتے ہین اور شکتی یعنے قدرت بھی اُسی کا نام ہے۔ جو مایا
یہ جگت بھاشتا ہے۔ یعنے مایا سے ہی یہ سنسار اُوتپن ہوا ہے۔ اِسواسطے یہ مایا
کا کارج ہے۔ ہے من اپنے اپنے استھان مایا کے کئی نام ہین۔ مایا۔ اگیان۔ اودیا
شکتی۔ گنون کا ایشر کے ساتھ ملنا۔ اِسکا نام شکتی ہے۔ کیونکہ سب جیو شکتی سے ہی بن جاتی
شدھ نراکار کو اپنے ساتھ ملا کر جھوٹے بستون کو یعنے اِس جگت کو جو ست کی مانند دکھلا کر
اِس لیے اِسکا نام مایا ہے۔ برہم بدیا گورو سے پڑھ کر جو پرش جیون مکت ہوتا ہے اُسکو پہچانتا ہے اور بدیا پڑھ

1 अतिः
2 विचित्र
3 चण्डाल
4 मुक्त
5 मनु
6 शत्रु
7 भावती
8 ग्लानी
9 गृहस्थ
10 उचित
11 पृथक्
12 पृथक्
13 सदा
14 अनादिः
15 शुद्धः
16 निराकार
17 अद्वैत
18 द्वैत
19 प्रतिबिम्ब
20 बुद्धिः
21 छाया
22 प्रवेश
23 वास्तव
24 शक्तिः
25 मायाकाय
26 विभूतिः
27 ब्रह्मविद्या

1 ढङ्ग
2 आवरण
3 शोक
4 निष्काम
5 उपासना
6 शुद्धचित्त
7 अन्तःकरण
8 शुद्धिः
9 वाक्
10 निवृत्त
11 दृढ़
12 अभाव
13 अभिमान
14 संयुक्त
15 चुपचाप
16 संकल्प
17 विकल्प
18 दृढ़ अभ्यास
19 हाँ
20 अधिष्ठान
21 जिता
22 प्रत्यक्ष

جو اس مایا کا جال کاٹا جاتا ہے اُسکا نام اَوِدیا ہے۔ اگیان نے جو برہم کو ڈھنگ سے رکھا ہے گیان پراپتی سے اگیان کا ابرن دُور ہو کر جیون کا تیون برہم دکھلائی دیتا ہے اسواسطے اسکو گیان کہتے ہین ہے من تو بھی اس مایا کے جال مین پھنس رہا ہے۔ ایشر کو نہین پہچانتا ہے۔ ہے من موہ کو برہم بدیا ہی سے یہ سب باتین دُور ہو جاتی ہین۔ اور سوائے ادویت آتما کے اور کچھ شیش نہین رہتا ہے۔ ہے من بچار کرکے دیکھ کہ جب پرماتما ادویت روپ ہے۔ اور اُسکا کوئی سروپ نہین ہے۔ تو پھر اُسمین دُویت روپ کیونکر ست ہو سکتا ہے۔ ہے من جبتک تو نشکام کرم اور اُپاسنا پرماتما کے شُدھ چت سے نہین کرے تب تک انتہکرن کی کیسے شُدھی ہو سکتی ہے۔ اور بنا انتہکرن شُدھ ہوئے ادویت پرماتما کا گیان ہردے مین نہین سماتا۔ اور وید شاستر برہم بدیا گورو کی بھی باک بنا اہنکار نرت ہوئے چت مین نہین ٹھہر سکتی۔ کیونکہ جیسا نشچے ہردے مین دِرڑھ ہوتا ہے۔ وہی روپ پُرش کا ہوتا ہے جسکے ہردے مین اہنکار کا ابھاو ہے۔ اور باہر سے کرم کرتا ہے۔ تو بھی اُسنے کچھ نہین کیا۔ اور جسکا ہردا ابھیمان سنجگت ہے وہ باہر سے کچھ کرم نہ کرے۔ اور چُپ چاپ ہو بیٹھ جا تو بھی وہ من کے سنکلپ بکلپ سے نانا پرکار کے کرم کرتا ہے۔ اس لیے ہے من تیرے ہردے مین جیسا درڑھ نشچے ہوگا ویسا ہی پھل تجھکو پراپت ہوگا۔ ہے من اب بھی سمجھ اور اپنے سروپ کو جو پرماتما روپ ہے پہچان۔ پرماتما کے جاننے سے تو پرم آنند کو پراپت ہو سکتا ہے۔ اور ہے من جب تک تو آپ بچار کرکے آتما کا درڑھ ابھیاس نہین کریگا تب تک جو برہما بھی آکر اُپدیش کرے تو بھی کچھ نہ ہوگا۔

من بولا۔ کہ جب مین اپنے آپ سے ہی آتما کو جان سکتا ہون۔ تو گورو اور شاستر میرے کارن کس لیے اُپدیش کرتے ہین۔ ہان ہے من تو ہی اپنے آپ سے جان سکتا ہے۔ کیونکہ گیان کا ادھشٹان تو ہی ہے۔ گورو اور شاستر تو جتا دیتے ہین کہ تیرا ہی سروپ پرماتما ہے۔ پرنتو پرتیکش کرکے نہین دکھا سکتے۔ ہے من بتا کہ

نیترسے تو نہین دیکھ سکتا ہے۔ کہ ست کیا ہے۔ اور است کیا ہے۔ جیسے کوئی پرش اندھے کو
چندرمان نہین دکھا سکتا ہے۔ تیسے ہی تو بنا ایکانت اور چت اکٹھا کرنے کے پرماتما کو نہین
پہچان سکتا ہے۔ سو تو چت اور اندریون کو اکٹھا کرکے ایکانت استھان مین سمرن اور
بھجن ایشر پرماتما کا کر۔ کہ شانتی ملے۔ من بولا۔ کیا سمرن اور بھجن پرماتما کا ایکانت استھان
مین ہی ہو سکتا ہے۔ اور جگہ نہین ہو سکتا۔ ہان ایکانت استھان مین سمرن دم کا سادھنا
بہت اچھا ہوتا ہے۔ کنتو تو بڑا چنچل ہے۔ تیرا کچھ بھروسا نہین جھٹ پٹ تو وشیون اور
رشی پرشون کو دیکھ کر لوبھایمان ہو جاتا ہے۔ کہ اس بات کو یہ درشٹانت کماری سینت
کرتا ہے۔ درشٹانت۔ کہ ایک کنیا کماری کسی ایک نگر وشے تھی۔ اسکے سسرال کے
لوگ واسطے لینے کے آئے۔ اس سمے اسکے ماتا پتا کسی جگہ گئے ہوئے تھے۔ سو وہ
کنیا آپ ہی انکا آدر ستکار کرنے لگی یعنے انکے بھوجن کے لیئے دھانون کو لیکر ایکانت
کسی گھر مین جاکر کھوٹنے لگی انکے چھڑنے سے جو اپنے ہاتھون مین چوڑیان پہنے ہوئے
اسنے بہت بھاری شبد ہوتا ہوا دیکھا اس شبد کو نندت جان کر لجاجکت ہوئی اور
ایک ایک کرکے سب چوڑیون کو توڑ کر دو دو چوڑیان ہاتھون مین رکھ لین۔ ان دو دو
چوڑیون کا بھی چھڑنے سے شبد ہونے لگا تب اسنے ایک ایک اور توڑ ڈالی۔ جب
ایک ایک رہی۔ تو اسکا شبد نہین ہوتا تھا۔ سنے من بہتون کے نواس مین کلہ ہوتا ہے
اور دو دو کے رہنے پر بھی بارتا ہوتی ہے۔ تس ہیتو سے تجھکو اسنگ اور ایکانت جگہ مین
رہنا چاہیے۔ کہ وہان کوئی اوپدر نہین ہو سکتا ہے۔ اور نہ اسکو کوئی بیادھا اور بیادھی
ہو سکتی ہے۔ اور نہ اسکے نکٹ کوئی آفت آسکتی ہے۔ اور ہے من سنگت مین بہت دکھ
اور اوپدر ہوتے ہین۔ اس لیئے اسنگ رہنا ہی اچت ہے۔ کیونکہ سنساری لوگون کے
سنگ ہونے سے کام اتپن ہوتا ہے۔ اور کام سے منکھیون مین کلہ ہوتا ہے۔ اور کلہ
سے جو کرودھ ہے سو وہ ہوتا ہے۔ اور کرودھ سے تم اگیان اتپن ہوتا ہے۔ اور اس تم اگیان

1 नेत्र
2 सत्य
3 असत्य
4 एकान्त
5 स्थान
6 ध्यान
7 दम
8 साधना
9 किन्तु
10 विषय
11 लोभायमान
12 दृष्टान्त
13 कुमारी
14 समय
15 कन्या
16 नगर
17 विषे
18 कारण
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 शब्द
23 निन्दित
24 लज्जायुक्त
25 [illegible]
26 निदान
27 कलह
28 [illegible]
29 [illegible]
30 [illegible]
31 एकान्त
32 उपयुक्त
33 व्याधा
34 व्याधि
35 निकट
36 संग
37 कुसंग
38 काम
39 उत्पन्न
40 कलह
41 क्रोध
42 [illegible]

پرش کی اشدھتا شیگھر ہی گر ہو جاتی ہے۔ ہے من بہت کہنے سے کیا پرین ہے۔ اتنا ہی
اُپدیش جو تو چت لگا کر سنے۔ اور سمجھے۔ تو پارس ہو جاوے۔ من بولا۔ اوم شبد کا
اُچار اور جب کس بدھ سے ہوتا ہے۔ وہ مجھے سمجھاؤ۔ ہے من اوم شبد کا نت ہی
اُچارن کرنا بڑا شریشٹ ہے۔ اور اسکا پرتیکش پرچا ہے۔ اسکو اس پرکار اُچارے کہ جیسے
گھنٹے کی دھن ایک بار تو بڑھی چلی جاتی ہے۔ پھر شنی شنی تھوڑی ہو کر ستھان سے اُٹھتی ہے
وہیں سما جاتی ہے۔ اسی پرکار اوم شبد کو دیرگھ سُر سے اُچارن کرے۔ کہ جس سے تھوڑی
دیر استھت ہو کر سہج سہج مکار میں کھم جاوے۔ ہے من یہ اُپاسنا بہت بڑھ کی ہے۔ جو کوئی
اوم شبد کو انت کال ایک بار اُچاریگا۔ وہ پرم گتی کو پراپت ہوگا۔ یہی شبد ویدوں کا
سار اور برہم تت کا پرکاش کرنیوالا اور چت کا سادھان کرنیوالا ہے۔ اور ہے من ویدشاستر
میں لکھا ہے۔ کہ اوم تت ست یہ تینوں نام ایشر پرماتما کے مہا اُتم ہیں۔ اور یہ نام تین ہی
پرکار سے اُچارن کئے جاتے ہیں۔ پرتھم اُونچے سُر سے کہ جو سب کوئی سنے۔ دوسرے
شنی شنی کہ جو انیہ نہ سنے۔ تیسرے بنا آکرشن جہوا کے چت سے کہے یعنی اپنے
من ہی من میں جپا کرے۔ ہے من یہ تیسرا جاپ سب سے اُتم ہے۔ جتنا کریگا اُتنے ہی
چت کی شانتی ہوگی۔ اور سب پاپوں سے رہت ہو جاویگا۔ اور ان اجپا جاپ سے
جو کچھ سدھی چاہے بلا یتن پراپت ہو جاویگی۔ من بولا۔ ہے جیو اب مجھے انتہکرن
شدھ ہونے کی برتی بتلاؤ۔ کہ جس سے گیان اُتپت ہو۔ ہے من یہ تونے بہت اچھا
پرشن کیا۔ واستو میں جب تک انتہکرن شدھ نہ ہووے۔ تب تک پریشر کا
سروپ دکھائی نہیں دیتا ہے۔ اور نہ چت کی برتی پریشر میں لگتی ہے۔ کیونکہ انتہکرن
ملین ہونے سے یہ چت باسنا سنسار کے اور چلا جاتا ہے۔ سو اُسکا اُپاؤ یہ
ہے۔ کہ دھرم انشٹھان کرے۔ یعنی دھن استری آدک پدارتھوں سے برکت ہو جاوے
اور پریشر میں دڑھ چت لگا کر نشکام کرموں کا انشٹھان کرتا رہے۔ اور جب سمے

۱ अशुद्धा
۲ शीघ्र
۳ अर्थः
۴ पारस
۵ ओं शब्द
۶ विधि
۷ श्रेष्ठ
۸ प्रत्यक्ष
۹ घण्टा
۱۰ स्थाने
۱۱ धुन
۱۲ शनै शनै
۱۳ दीर्घ
۱۴ स्वर
۱۵ स्थित
۱۶ उपासना
۱۷ अंतकाल
۱۸ सार
۱۹ ब्रह्मतत्त्व
۲۰ महाउत्तम
۲۱ अन्य
۲۲ आकर्षण
۲۳ जिह्वा
۲۴ रहित
۲۵ सिद्धि
۲۶ विलायतन
۲۷ अन्तःकरण
۲۸ शुद्ध
۲۹ वृत्ति
۳۰ उत्पन्न
۳۱ प्रश्न
۳۲ वास्तव
۳۳ मलीन
۳۴ उपाव
۳۵ अनुष्ठान
۳۶ विरक्त
۳۷ निष्काम
۳۸ समय

یہہ جب من کی برتی کسی[1] وشئے کی اور جاوے۔ تو اسی سمے وہان سے ہٹا دیوے اور
نت کال مین اچل[2] من کرکے یوگ کے بل سے پرانون کو دونون بھون کے بیچ مین
بھلے پرکار استھر[4] کرکے بھگتی یکت ہووے۔ اور سوائے سچدانند[5] نرا کار[6] کے اور کسی
پدارتھ کا یعنے استری دھن پتر پرجن ساکار[7] کی اشتتی[8] آدک مین بہ جیت لگاوے
اور شریر کو بھی چلایمان نہ ہونے دیوے۔ اور ناک کے نتھنون کو اچھے پرکار دیکھے
اور درشٹی کو کسی اور جانے نہ دیوے۔ جب من ایسی کریا کرتا ہوا تو سچدانند روپ
ہو جاویگا۔ اور جو پرش مند بدھی[15] اور مند بھاگ[16] ہے۔ اور اس سے گرہست چھوڑکر برہم
جنتون کا سیون نہین ہو سکتا ہے۔ اور نہ اسکو برہم ودیا پڑھانے والے مل سکتے ہین
اسکے واسطے شری کرشن جی گیتا مین یہ اپائے[20] بتلاتے ہین۔ کہ چکشو[21] آدک اندریون کا
روپ کے ساتھ سمبندھ[22] نہ ہونے دیوے اور تہاتہ وہ ماترا سے بیشش چلنا
رسنا[24] سے بہت بولنا۔ کانون سے بہت سننا نہین چاہیے۔ اتھ کرن کو بھی بہر مکھ[25]
نہین کرنا۔ ارتھات باہر کے شبد جنتون آدے پدارتھون کا سنکلپ[27] بکلپ[28] نہین کرنا
بھوت[29] بھوشت[30] کا بھی سوائے آتما کے اور کسی پدارتھ مین نشچے نہین کرنا۔ دہیہ آدک
ساتھ سمبندھ کرکے اہنکار نہین کرنا یہی انتشکرن کا نرودھ[31] ہے۔ اور پرانا یام[32] کا بھی
ابھیاس کرکے پران کے گتی کو مستک مین استھت کرنا ارتھات پرانون کا بھی
نرودھ ہونا چاہیے۔ یدپی[33] پرانون کا نرودھ ہونا کٹھن[34] ہے۔ تتھاپی[35] جب تک پران
اور من کی گتی ایک نہین ہوتی۔ تب تک آتمانند کا ساکھشات[36] ہونا اتینت[37]
دشکر[38] ہے۔ اور وچار کرے جب من بچار کا بھی پرتکش[39] پھل ہے۔ جب من جس پرش کو
یہ جوگ تھوڑا سا بھی پراپت ہو گیا ہے۔ اسکو بہت بدیا کی حاجت نہین ہے۔ پرنتو بنا
ابھیاس کے ایشر پرماتما کا سمرن اور دھیان کرنا کٹھن ہے۔ کیونکہ جب من تیرا کچھ کھرو
نہین ہے۔ ایک چھن ماتر بھی تو ٹھہر نہین سکتا۔ اس لیئے پرات کال[41] سے سندھیا کال تک اور

1 विषय
2 चंचल
3 ध्रुव
4 स्थिर
5 सच्चिदानंद
6 निराकार
7 साकार
8 स्तुति
9 चतुराई
10 अंगानि
11 ब्रह्मवृत्ति
12 अथवा
13 दृष्टि:
14 क्रिया
15 मन्दबुद्धि
16 मंदभाग
17 [illegible]
18 ज्ञानी
19 सेवन
20 उपाय
21 चक्षु
22 सम्बंध
23 निषेध
24 रसना
25 बहिर्मुख
26 चिन्तवन
27 संकल्प
28 विकल्प
29 भूत
30 भविष्यत्
31 निरोध
32 प्राणायाम
33 यद्यपि
34 कठिन
35 तथापि
36 साक्षात
37 अत्यन्त
38 दुष्कर
39 प्रत्यक्ष
40 [illegible]
41 प्रातकाल

سنجھا کال سے پرات صبح کال تک اشٹ پہر مین سواے الیشر کے اور کسی پدارتھ کا چنتون
نہ کرنا - ارتھات جب تک جیوے کوئی ایک دن ایک مہینا ایک برس اتھوا سو برس
تب تک اسکے بیچ مین سواے سچدانند کے اور کہین سے من تو بہر لکھ ہوکر نہ جاوے
اور جس سمے تو جاوے اسی سمے تجھکو روکے - اور گیان کی رسی سے تجھکو باندھ
اپنے ہردے مین استھت رکھے تب تجھکو ایشر پرماتما کا ان بھو ہو تجھکو برا دکھ سے
ایشر پرماتما تجھکو اپنے ٹھکانے پر رکھے - اور کیا کہون - اور کیا لکھون - پرنتو یہ
تجھکو سمجھاتا ہون - کہ تو سرب باسنا کا تیاگی ہوکر اپنے سروپ مین استھت ہوجا -
من پرشن کرتا ہے - مہا رودر جی کا سروپ جو پرلے کال مین ہوتا ہے - وہ کس
طرح کا ہے مجھے بتلاؤ - ہے من مہا رودر جی کے پانچ مکھ ہین - اور شیام مورتی ہے - اور
ہاتھ مین ترسول ہے - ہے من شیام مورتی انکی اس نمت ہے - کہ وہ اکاش روپ ہین
کہ جیسے اکاس مین نیلتا ہے - تیسے انکی کرشنتا ہے - اور سرب جیو جو اپنے اپنے
پاپ کر نربان ہوئے ہین انکی سمشٹتا ہو کر رودر روپ بھاستی ہے - ہے من پانچ
مکھ گیان اندریون کی سمشٹتا ہے - دس بھجا کرم اندریان ہین - راجس تامس
ستاتک - یہ تینون ورتی تینون نیتر ہین - اتھوا بھوت بھوشت ورتمان - اتھوا رگ
یجر سام - تینون وید تینون نیتر ہین - اتھوا من بدھ چت تینون نیتر ہین - اوم کے
اکار وشنو اوکار برہما مکار رودر تینون ماترا انکے تینون نیتر ہین - اکار سرب بیاپی
اور پالنے والا وشنو روپ ہے - اوکار سرب رچنے والا اور گن والا برہما روپ ہے
مکار سرب سنگھار کرنیوالا وہ روپ رودر جی کا ہے - اکاش روپی انکا شریر ہے ترلوکی روپی
انکے ہاتھ مین ترسول ہے - چد سموت سے وہ بھرا ہے - اور اسی کا بجھا ہوا ہے - اسی
پھر لین ہوجاویگا - اور اس رودر کے نیتر بڑے بیچ سے پورن ہین - چندرما سورج
اگنی یہ انکے تینون نیتر ہین - مانو مہا بھیانک پرلے کے سمندر مورتی دہار کر استھت

1 सन्ध्याकाल
2 [illegible]
3 चिन्तन
4 [illegible]
5 बहिर्मुख
6 [illegible]
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]
10 अनुभव
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 प्रश्न
18 राजस
19 तामस
20 सात्विक
21 [illegible]
22 भविष्यत
23 वर्तमान
24 अथवा
25 ऋग
26 यजुर
27 साम
28 अकार
29 उकार
30 मकार
31 संहार
32 रुद्र
33 त्रैलोकी
34 त्रिशूल
35 चित्संवित
36 नेत्र
37 तेज
38 महाभयानक
39 प्रलय
40 मूर्ति
41 स्थित

ہو رہے ہین۔ ترونڈوں کے مالا او نعنون کی کنٹھ مین دھارن کر رکھی ہے۔ اور جو سر جٹا ہے
سو مور کے پیا ہین ہے۔ ہے رودر جی مہاراج جو ایسا سروپ آپکا ہے۔ سو میرا بھی اُس سروپ کو
ڈنڈوت اور پرنام ہووے۔ نمشوائے۔ نمشوائے۔ نمشوائے۔ نمشوائے۔ من بولا۔ اب مجھے
کال کا چرتر بتاؤ۔ کہ کیسا اُسکا شریر ہے۔ ہے من کال کا شریر مہا شام ہے اور چھ مکھ اور چھ ہاتھ ہین
ہاتھون مین کھڑگ پھانسی۔ کانون مین موتی پہنے ہوئے۔ مکھ سے جو الاگنی نکلتی ہے
اور اگنی کے پیا ہین جبھیا ہے ترسول کے نوک سے اگنی کے بسپھلنگ نکلتی ہین۔ جہان چرن
وہان پرتھوی پہاڑ کانپنے لگے۔ ہے من۔ کال بھی سب تیرا ہی کرتانت بتلاتا ہے۔ کال
کہتا ہے کہ اس لوک مین جیوون کے دو دو شریر ہین ایک یہ من روپ ہے۔ دوسرا
ادہی بھوت ہے۔ ادہی بھوت روپ جڑ اور ناشوان ہے۔ جہان اسکو من پریرتا ہے وہان
چلا جاتا ہے۔ آپ سے کچھ نہین کر سکتا ہے۔ ہے من جب تک تو بھلا ہے تب تو ادتم لوک مین جاتا ہے
اور جب تو دشٹ ہوتا ہے۔ تب نیچ استھان مین جاتا ہے۔ جسکو تو است کر کے مانتا ہے۔ وہ
است ہو کر بھاستا ہے۔ اور جسکو تو ست سمجھ لیتا ہے وہ ست دکھلائی دیتا ہے۔ ہے من
تو ہی من روپی پرش ہے۔ جو تو کرتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہ جو پھرنا ہے۔ یہ دیہہ ہے۔ یہ آنکھ ہین۔ یہ انگ ہین
ہے من یہ سب بکتو تیرا ہی روپ ہے۔ جیو بھی تیرا ہی نام ہے۔ تیرا جینا ہی جیو ہے۔ وہی تیری برتی
جب نشچے روپ ہوتی ہے تب اسکا نام بدھی ہوتا ہے۔ جب وہ اہنتا گرہن کرتا ہے۔ تب اسکا نام اہنکار
ہوتا ہے۔ اور ہے من جب تو دیہہ کا سمرن کرتا ہے۔ تب اسکا نام چت ہوتا ہے۔ اس لیے پرتھوی وغیرہ
یعنی پنچ بھوت روپ شریر کوئی نہین ہے۔ ہے من تو ہی درڑھ بھاو سے شریر روپ
ہو جاتا ہے۔ اور تو ہی آدھی بھوت ہو کر بھاستا ہے۔ ہے من جب تو شریر کے بھاونا کو
تیاگتا ہے۔ تب یہ جیو اپرام کو پراپت ہوتا ہے۔ جو کچھ جگت بھاستا ہے۔ یہ سب تیرا ہی کارن ہے
من پرشن کرتا ہے۔ کہ آدھی اور بیادھی کسکا نام ہے۔ ہے من من کے پیڑا کا نام آدھی ہے
اور دیہہ کے دکھ کا نام بیادھی ہے۔ آدھی تب ہوتی ہے۔ ہے من جب تجھکو سنکلپ ہوتا ہے

1 सखी
2 कंठ
3 जटा
4 काल
5 चिन्ह
6 महाश्मशान
7 खड्ग
8 मुख
9 ज्वालाग्नि:
10 जिह्वा
11 विस्फुलिंग
12 चरणा
13 कृतान्त
14 अधिभूत
15 जड़
16 प्रेरता
17 तुच्छ
18 नीचस्थान
19 पुरुष
20 फुरना
21 अंगान
22 वक्त्र
23 जीना
24 वृत्ति:
25 बुद्धि:
26 कर्तृता
27 पंचभूत
28 दृढ़भाव
29 भावना
30 उपराम
31 कारसा:
32 पृच्छा
33 आधि
34 व्याधि
35 पीड़ा
36 पूर्णकल्प

ارتھات یہ سُکھ مجھکو پراپت ہوا اور جب وہ سُکھ نہیں ملتا ہے۔ تب تو چنتا کرکے دُکھ
پراپت ہوتا ہے۔ بیادھی تب ہوتی ہے۔ جب بات پت کف کا وکار شریر میں ہوتا ہے
اور دُکھ پاتا ہے۔ اور جب من اور شریر کا دُکھ اکٹھا ہوتا ہے۔ تب آدھی اور بیادھی
دونوں دُکھ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور جب یہ دونوں نہیں ہوتے ہیں تب دُکھ بھی
نہیں ہو جاتے ہیں۔ ہے من تو نے آدھی اور بیادھی کا ارتھ سُنا۔ یہ دونوں
تجھکو نشٹ کرنے والے ہیں جب تو آدھی کا سنکلپ تیاگے۔ تب تجھکو شانتی ملے
ہے من بولا تریدھ تاپ کسکو کہتے ہیں۔ وہ بھی استار پورک تجھسے کہو۔ ہے من
تریدھ تاپ تین پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک ادھیاتمک۔ دوسرے آدھی دیوک
تیسرے آدھی بھوتک۔ ادھیاتمک اسکو کہتے ہیں۔ کہ جو روگ شریر کو لپٹ ہو جاوے
اور کسی اوپائے سے اچھا نہ ہو۔ یعنے کام کرودھ آدک مانسی دُکھ کا نام ہے۔
آدھی دیوک وہ ہے کہ کسی جیو کو پاپ گرہ آجاوے۔ یعنے وہ دُکھ بن بلائے
دُکھ آکر پراپت ہو جاویں۔ آدھی بھوتک وہ تاپ ہے کہ کسی شترو یا راجا سے
یعنے دیہہ کی بات پت کف آدک دُکھ ہیں۔ سو ہے من یہ تریدھ تاپ بھی برہم ودیا
کے پراپتی سے نِورت ہو جاتی ہیں۔ اور کسی اوپائے سے دور نہیں ہوتی ہیں تو
اُوپتی کے پرکار کی ہے۔ ہے من اُتپتی چار پرکار سے ہوتی ہے۔ ایک جرائج جو جیر سے اُتپن
جیسے منش اور پشو۔ دوسرے انڈج جو انڈے سے اُتپن ہو۔ جیسے گرڑ آدک پنچھی۔
تیسرے سویج جو درد تا سے پیدا ہوں۔ جیسے مچھر جوں آدک۔ چوتھے اودبھج جو
پرتھوی سے اوپجتی ہیں۔ جیسے برچھ آدک۔ ہے من ان سب اوپتی میں منش کی اوپتی
شرشٹ ہے۔ جو برہم ودیا سیکھ کر اور اپنے آتما پرماتما کو جانکر بھگتی اور مکتی دونوں ارتھ
پراپت کر سکتا ہے۔ اور کسی شریر میں یہ اُتم پدارتھ نہیں ملتی ہیں۔ اور جتنے اُتپتی ہوتی ہیں
سب اسی پرماتما کی شکتی سے ہوئی ہیں۔ اگیانی پرش یہ جانتے ہیں۔ کہ اُتپتی منش کے

اوپائے سے ہوتی ہے - ارتھات جب استری پرش اکٹھے ہوتے ہیں تب سنتان
ہوتے ہیں - سو یہ بات جھوٹھی ہے کیس کارن بہت سی استری بانجھ ہوجاتی ہیں - اور انیک
جتن کرتے ہیں - پر سنتان نہیں ہوتی - اور پرماتما کیسا شکتی والا ہے کہ جو پسینے سے جون
اوتپت کر دیتا ہے - سو اسی اگیان میں یہ اگیانی پرش اپنے آپ کو برتھا گنوا دیتا ہے - اور
پرماتما کا سمرن نہیں کرتا ہے - ہے من تیرے ہی شکشا اور پریرنا سے یہ پرانی مورکھتا کو
پراپت ہو رہے ہیں - جو تو من اور بانی اور نیتروں اور کانوں کر کے انت جو یہ سنسار
درشیمان ہو رہا ہے - اسکو مایا کلپت اپنے من کا سنکلپ ماتر تو جان کر تیاگ دے تو
تو کوئی پرانی مورکھتا - اور اگیانتا کے کوپ میں نہ گرے - اور آپدا میں نہ پڑے - ستمن لوگ
سدھی کو پرکار کے ہیں - اور کون کون سدھی ہے - انکو بھن بھن کہو - ہے من پہلے انمان
سدھی ہے - اسکا گن گھٹ جانا - اور ہلکا ہوجانا ہے - دوسرے مہمان بڑا ہوجانا - تیسرے
گرمان بھاری ہوجانا - چوتھے لگھمان چھوٹا ہوجانا - پانچویں پراپت جہاں چاہے وہاں
چلے جانا - چھٹے پراکام جس شریر میں چاہے پرویش کرجانا - ساتویں اشتا سب سے
بڑا ہوجانا - آٹھویں الپ جو پدارتھ چاہے اپنے بس میں کرلینا - ہے من یہ آٹھ سدھیاں
ہیں - پرنتو یہ سدھیاں انرتھ کے کرانے والی ہیں - اور پاپ بھی انھیں سے ہوتا ہے
تو انکی اچھا کرا چت نکرنا - کہ کام اور کرودھ آدک کی سینا سے تپسے کو تپ سے ہٹا دیتی ہیں
ہے من ہو جگوں کا کیا پرمان ہے - اور یہ کتنے ہوتے ہیں - ہے من - جگ چار ہوتے ہیں
کلجگ کے سو دویہ برس - دواپر کی دو سو دویہ برس - تریتا کی تین سو دویہ برس -
ست جگ کی چار سو دویہ برس - یہ برس دویہ کہلاتے ہیں - اور ہے من لوکک برس
یہ ہیں - چار لاکھ بتیس ہزار برس کلجگ کی ہوتی ہے - آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برس دواپر کی
بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تریتا کی - سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ست جگ کی -
یہ سب برس ترتالیس لاکھ بیس ہزار ہوئے جو ایک چوکڑی یہ ماجی کی آیو کے ہوتی ہے

1 उपाव
2 सन्तान
3 बन्ध्या
4 यत्न
5 शक्तिवान
6 पसीना
7 जे
8 कर्तु
9 वृथा
10 सदा
11 शिक्षा
12 प्रेरना
13 मूर्खता
14 वाणी
15 नेत्रों
16 अंत
17 मायाकल्पित
18 संकल्पमात्र
19 प्राणी
20 अज्ञानता
21 कूप
22 आपदा
23 सिद्धि:
24 भिन्नभिन्न
25 अनुमान
26 गुण
27 महिमा
28 कर्मा
29 लघुता
30 प्रभुता
31 अल्प
32 अनर्थ
33 सेना
34 तपस्वी
35 प्रमाण
36 युग
37 दिव्य
38 लौकिक
39 चौकड़ी
40 आयु

اور ہزار چوکڑی کا ایک دن برہما کا ہوتا ہے۔ جب ہزار کو ترتالیس لاکھ بیس ہزار مین
بھاگ دیا تو چار ارب بتیس کرور ہوئے۔ اتنے برس برہماجی کا ایک دن ہوتا ہے۔ اور
اتنے ہی راتری بھی اتنے ہی برسون کی ہوتی ہے۔ اس پرکال جیسے اور برسون کی گلپنا
کرکے سئو برس کی آیو برہماجی کی ہے۔ جب برہماجی مرتیو ہوتے ہین اوس سمے سب
لوک سادیوناش ہوجاتے ہین۔ دن رات برہماجی کی آیو آٹھ ارب چونسٹھ کرور برس ہوئے
ہے من اس سنکھیا کا برنن کرنا کیول ویراگ کے واسطے ہے یعنے یہ سنسار برہماجی اور
برہم لوک آدک سمیت سب سپن وت ہے۔ یہ بات سمجھ کر سوائے چدانند کے اور کسی پدارتھ مین
پریتی نہ کرنی چاہیے۔ کیونکہ سب انت اور ناشوان ہین۔ ناشوان پدارتھ برتمان کال بھی
دکھ کا ہیتو ہوتا ہے۔ اور جبتک گیان پراپت نہین ہوتا ہے تب تک یہ چکر چلا ہی جاتا ہے
ہے من اس لیے جس پرکار ہوسکے گیان پراپتی مین پرجتن کرنا چاہیے۔ من بولا اب
مجھے ویراٹ سروپ کا برتانت بتلاؤ۔ ہے من سب ادویت ہی ویراٹ سروپ ہے۔ جگت
اور ویراٹ مین کچھ بھید نہین۔ واستو مین سب کچھ آکاس روپ ہے۔ ہے من جب تو
بودھ درشٹی سے دیکھتا ہے۔ تو برہم روپ بھاستا ہے۔ اور جب سنکلپ درشٹی سے
تو دیکھتا ہے۔ تو جگت پرتھوی دیپ سمندر پربت لوک لوکپال سورج چندرمان تارے
پاتال درشٹی مین آتے ہین۔ پرنتو اس درشٹی سے نہین دیکھتے۔ وہ بودھ اور دبیہ
درشٹی سے دکھائی دیتے ہین۔ اور جتنے برہمانڈ کی پرتھوی ہے۔ اس ویراٹ پرش کا
مانس ہے سمندر اسکا رودھر ہے۔ اور سب ندی اسکی ناڑی ہین۔ اور دسون دشا وکش
استھل یعنے پہلو داہنے اور بائین ہین۔ اور تارا گن اسکے شریر کے روم ہین۔ اور
سمیرو آدک اسکی انگلیان ہین۔ اور سورج آدک پت یعنے صفرا چندرمان اسکا کف ہے
اور پون اسکے پران وایو ہے۔ اور سمپورن جگت جال اسکا شریر ہے۔ اور برہما اسکا ہردے ہے
وہ پرش آکاش روپ ہے سنکلپ کر کے نانا روپ ہو کر بھاستا ہے۔ سروپ سے کچھ

۱ माया
۲ कल्पकाल
۳ आयु
۴ मृत्यु
۵ लोक
۶ सदैव
۷ संख्या
۸ वर्णन
۹ स्वप्नवत्
۱۰ प्रीतिः
۱۱ अन्त
۱۲ वर्तमान
۱۳ काल
۱۴ हेतु
۱۵ प्रयत्न
۱۶ वैराग
۱۷ वृत्तान्त
۱۸ अद्वैत
۱۹ वास्तव
۲۰ बोधदृष्टिः
۲۱ संकल्प दृष्टि
۲۲ द्वीप
۲۳ समुद्र
۲۴ लोकपाल
۲۵ पाताल
۲۶ बोध
۲۷ दिव्यदृष्टि
۲۸ ब्रह्माण्ड
۲۹ मांस
۳۰ रुधिर
۳۱ नाड़ी
۳۲ दश दिशा
۳۳ वक्षस्थल
۳۴ रोम
۳۵ सुमेरु
۳۶ पवन
۳۷ प्राणवायु
۳۸ शरीर
۳۹ नानारूप

نہا سہنیں ہے۔ ارتھات اکاش آدک جگت سب چیدا کاش روپ ہے۔ اور اپنے آپ مین استھت ہے
سپنے من آدی جو ویراٹ ہے۔ سو برہم ہے۔ اسکا آد اور انت کچھ نہین ہے۔ اور یہ جگت جو ہے
شریر ہے۔ اس چیتن شریر کا کنچن برہما روپ ہوا ہے۔ سپنے من اب اسکی بستار کا کرم سن
اس برہماجی نے جسکا شریر ستھول ہے ایک انڈا رچا اسکو پھوڑ توڑ انڈے کا
ارد ھ بھاگ اونچا گیا۔ اور دوسرا نیچے گیا۔ سو پاتال برہما کا چرن ہوا
اور اردھ بھاگ شیش ہوا۔ اور جو آکاش ہے وہ برہما کا اودر ہوا۔ دونون دشا
ہاتھ ستھول ہاتھ شریر آدک۔ پربت اور ماس پرتھوی سمندر اندریان۔ سب ندیان
اسکی ناڑی۔ جل ترودھر۔ پران اپان والو پون۔ ہمالہ پربت کیف سیرب تیج سب نیدر
سوریہ چندرما۔ اردھ لوک اسکے سا۔ منشیہ پشو پکشی ادی سب ہوئے اور سب بھوتون
چیشٹا اسکا بیوہار ہوا۔ اور سرب پربت اسکی ہڈیان۔ اور برہم لوک اسکا مکھ ہوا۔
ارتھات سب جگت ویراٹ شریر ہوا جیسے آکاش استھت ہے۔ تیسے آتما
اپنے آپ مین استھت ہے۔ ستوگن اور سب کچھ بن جاتا ہے۔ چیدا نو جو کہا گیا ہے وہ
ویشٹ روپ ہوکر استھت ہوا ہے۔ جب چیدانو مین سروپ کی برتی پھرتی ہے تب چکشو
اندریان ہوکر استھت ہوتی ہے۔ جب سننے کی برتی پھرتی ہے تب سروتر ہوکر
استھت ہوتی ہے۔ جب سپرش کی برتی پھرتی ہے تب تو چا اندری ہوکر استھت ہوتی ہے
جب سگندھ لینے کی برتی پھرتی ہے۔ تب ناسکا اندری ہوکر استھت ہوتی ہے۔ جب رس
لینے کی اچھا ہوتی ہے تب جہوا اندری ہوکر سو لیتی ہے۔ سپنے من جو سنکلپ روپ جو
برتی پھرتی ہے۔ اسکا نام من جیسے تو اوتپن ہوا۔ اور جب نشچے اتمک بدھی ہوکر استھت ہوئی
تب چیدانو مین یہ نشچا ہوا کہ مین بر شٹا ہون ارتھات اسکو اہنکار ہوا۔ اور جب اہنکار
چیدانو کا سنجوگ ہوا۔ تب اسنے دیش اور کال آدک اپنے آپ مین دیکھا۔ ارتھات آپکو
ایسا دیکھا کہ اس دیس مین بیٹھا ہون۔ اور یہ کرم مین نے کیا ہے۔ اور اسی کا

۱ चिदाकाश ۲ स्वप्न ۳ ज्ञान ۴ चैतन्यशरीर ۵ कंचन ۶ विस्तार ۷ स्थूल ۸ ब्रह्मांड ۹ तोड़ ۱۰ अर्द्ध ۱۱ सात ۱۲ चरण ۱۳ शीश ۱۴ आकाश ۱۵ उदर ۱۶ वक्षस्थल ۱۷ नाड़ी ۱۸ रुधिर ۱۹ अस्थि ۲۰ शिखा ۲۱ मनुष्य ۲۲ पशु ۲۳ पक्षी ۲۴ रोम ۲۵ भूतों ۲۶ चेष्टा ۲۷ व्यवहार ۲۸ सत्व ۲۹ सूक्ष्म ۳۰ संकल्पाकार ۳۱ विराट ۳۲ माया ۳۳ रूप ۳۴ वृत्तिः ۳۵ स्थिती ۳۶ चक्षु ۳۷ श्रोत्र ۳۸ स्पर्श ۳۹ त्वचा ۴۰ सुगंध ۴۱ नासिका ۴۲ रस ۴۳ जिह्वा ۴۴ संकल्प ۴۵ निश्चै ۴۶ आत्मक ۴۷ बुद्धिः ۴۸ निश्चय ۴۹ दृष्टा ۵۰ संयोग ۵۱ देशकाल ۵۲ नियम

نام اہنکار ہوا ہے۔ جو آکاش ہوکر آکاش کو گرہن کرتا ہے۔ سے ہے من جو برتی وہر مکھ ہووے
تو بندھن جان۔ اور جو برتی تیرے انتر مکھ ہووے۔ تو مکت ہوا پہچان۔ اِس لیئے
بیٹے من باوسطے تو بڑوا سنک شکتھا کے سمان استھت ہو رہو۔ من بولا سنسار مین
دو پدارتھ۔ دھن یعنے لکھشمی۔ اور استری بشیش کر کے سکھدایک ہوتی ہین یہ بات کیونکر
۔او سوری من تو کہان بھٹکتا مین دوڑ گیا۔ دھکار ہے تجھکو ساری رانا مین تو نے پڑہی
پہنچ تا ایک تو یہ نہ سمجھا۔ کہ ستیا استری تھی یا پرش۔ ارتھات انیا اوپدیش مین نے تجھکو
کیا۔ پر تو انھین بشیون کا بھوکار ہا۔ ارے مورکھ من جو پدارتھ درشیہ مان ہے۔ وہ
ناشوان ہے۔ جگت تو ست ہی نہین۔ پدارتھ جگت کے کیونکر ست ہو سکتے ہین۔ سے ہے من
اگیانی پھرنے کا نام اتپتی ہے۔ اور اٹھنے کا نام نبرتی ہے۔ جب تو پھرنے کو تیاگے گا
تب درشیہ پدارتھون کا ابھاو ہو جاویگا۔ سے ہے من یہ شریر رتھ کے سمان ہے۔ اور دسون
اندری دس گھوڑے ہین۔ اور سے ہے من تو لگام ہے۔ دھرم اور ادھرم دو مارگ ہین
بدھی رتھ بان ہے۔ جیو رتھ کا بیٹھنے والا ہے۔ دھرم کے مارگ مین سدھی سڑک پڑی ہے
ادھرم کے مارگ مین پہاڑ کھائی گڑھے بہت ہین۔ سے ہے من جو تجھ من روپی لگام کو
ڈھیلا کر دیا جاوے۔ اور تجھکو نہ روکے۔ تو تو گھوڑے رتھ کے اور رتھ کے
بیٹھنے والے کو اندھ کوپ سنسار مین لیجا کر پٹک دے اِس لیئے جہان تو جاوے
وہان سے تجھکو روکے۔ تو نت ہی بانر کی سمان اپدرو کرتا رہتا ہے۔ اِس نے تجھکو
کیا پراپت ہوتا ہے۔ سے ہے من یہ جو بھوگ پدارتھ تیری درشٹی مین آتے ہین سب روگ
سے ہے من یہ دھن بھی پرم انرتھ روپ ہے۔ جب تک دھن نہین ملتا ہے۔ اُسکے پانے کا
تو جتن کرتا ہی رہتا ہے۔ اور انرتھ آ کے ملتا ہے۔ اور جب تجھکو مل جاتا ہے تب شیلتا
شنتوش دھرم اُدارتا ویراگ بچار دیا آدی کا ناش ہو جاتا ہے۔ سے ہے من جب ایسے
گنون کا ناش ہوا۔ تب سکھ کہان سے ہو۔ اِس لیئے سے ہے من تو دھن کو پرم دکھ کا

1 अहंता
2 वृत्तिः
3 बहिर्मुख
4 बन्धन
5 अंतरमुख
6 मनवास्ते
7 निर्वाणनीक
8 स्वस्थितः
9 धन
10 स्त्री
11 विशेष
12 धिक्
13 धिक्कार
14 विषयों
15 दृश्यमान
16 सत्य
17 फुरने
18 उत्पत्तिः
19 अफुरनो
20 निवृत्ति
21 अभाव
22 रथ
23 धारना
24 बुद्धि :
25 ढीला
26 अन्धकूप
27 वानर
28 उपद्रव
29 धन
30 अनर्थ
31 यत्न
32 शीलता
33 उदारता

کارن جان - ہے من اس جیو مین تب تک ہی گن رہتے ہین - جب تک کہ دھن نہین ملے
اور دھن ملنے پر سب گن ناش ہو جاتے ہین - اور جب کہ دھن نہین ملتا ہے - تب تک
میٹھے بچن بولتا ہے - پھر کٹھور ہو جاتا ہے - جیسے پانی سے ترنگ اٹھتے ہین - اور مٹ جاتے ہین
اور جیسے بجلی استھر نہین رہتی ہے - تیسے ہی دھن بھی نہین رہتا ہے - پرا پت ہو کر چلا جاتا ہے
- ہے من اس جیو مین شبھ گن جب ہی تک ہین کہ تب تک تو ترشنا مین نہین پھنستا - اور
جب ترشنا مجھکو اوتپن ہوئی تب اچھے گن ناش ہو جاتے ہین - جیسے دودھ مین ہوا
تب ہی تک رہتا ہے - کہ اسکو سرپ نے نہین چھوا ہو - اور جب سانپ نے اسکو
چھو لیا - تب وہی دودھ بکھ کے سمان بن جاتا ہے - وہ سرپ کولتا ہے - ہے من وہ
سرپ تو ہی ہے - کہ جیوون کو نانا پرکار کے دکھ اور کشٹ دیتا ہے - ہے من یہ دھن
لکھشمی روپ دیکھنے ماتر ہی اچھی لگتی ہے - پرنتو دکھ کا کارن ہے - جیسے کھڑگ کی دھار
دیکھنے مین تو اچھی بھاستی ہے - پرنتو چھونے سے ناش کرتی ہے - تیسے ہی یہ لچھمن ہے - کہ
بچار وپی سکھ کی ناش کرنے مین وایو کی نیائین ہے - ہے من پون کا روکنا کٹھن ہے
پر اسکو بھی کوئی روک سکتا ہوگا - اور اکاش کا چورن کرنا مشکل ہے - اسکو بھی کوئی چورن
کر سکتا ہوگا - اور بجلی کا روکنا اتینت ہی دشکر ہے - پر اسکو بھی کوئی روک سکتا
ہوگا - پرنتو لکھشمی کو کوئی استھر نہین کر سکتا ہے - ہے من جو جیو سمرتھ ہو کر
اپنے مکھ سے اپنی بڑائی نہ کرے اور شکتی وان ہو کر کسی کی برائی نہ کرے اور
سب مین سم بدھی رکھے - سو دُرلبھ ہے - تیسے لچھمی وان ہو کر شبھ گن والا ہونا
کٹھن ہے - اور یہ لکھشمی مین یعنے دھن انیک انرتھ کر کے ملتا ہے - ہے من دیکھ اسکے
کمانے مین رکشا کرنے مین بلکہ نہ کرنے مین ناش ہونے مین کتنا دکھ ہوتا ہے - پردیس مین
پراُدھین رہنا نیچون کی اگیا کرنی شترو چور راجہ آدک کا بھے کم ہونے کا
ناش ہونے کا بھے سمبندھیون کا بھے - کہ کبھی کچھ مانگنے لگین - یا چھین لیوین

۱ क्षुधा
۲ कठोर
۳ तरंग
۴ बिजली
۵ इस्थिर
۶ शुभगुण
۷ उत्पन्न
۸ विष
۹ नानाप्रकार
۱۰ कष्ट
۱۱ लक्ष्मी
۱۲ खड्ग
۱۳ छूने
۱۴ लोभ
۱۵ वायु
۱۶ पवन
۱۷ चूर्ण
۱۸ दुष्कर
۱۹ अत्यन्त
۲۰ दुस्तर
۲۱ इस्थिर
۲۲ समर्थ
۲۳ मुख
۲۴ शक्तिवान
۲۵ समबुद्धि
۲۶ दुर्लभ
۲۷ कठिन
۲۸ अनर्थ
۲۹ कमाने
۳۰ रक्षा
۳۱ व्यय
۳۲ पराधीन
۳۳ नीचों
۳۴ आज्ञा
۳۵ शत्रु
۳۶ भय
۳۷ सम्बन्धियों

لگا ہی رہتا ہے - تاتپرج اسکا یہ ہے - کہ جسکی آد - اور مدھیہ اور انت مین کلیش ہی کلیش ہے
ایسے دکھون کے کارن دھن کو دھکار ہے - اور ہے من پراکرت جیو دھن ہیت ہنسا مدرا
مانس بیسیا بھوگ آدک انرتھ کرکے نرک کے سامان کرتے ہین - تاتپرج یہ ہے - کہ
جتنے پاپ ہین سب دھن سے ہوتے ہین - یہ دھن بدہی وان بچاروان سے انرتھ
کرا دیتا ہے - ہے من اسکے تیاگنے کا شاستر مین ادھک مہاتم لکھا ہے - جو پرش اس دھن سے
برکت ہے - وہ منش نہین - وہ پرمیشر کے تل ہے - اسکو میرا نمشکار ہے - اور ہے من جو تو کہے
کہ استری بیوہار اچھا ہے - سو دھن کا برتانت تو اوپر کہہ چکا ہون - اب استری بیوہار کی
سوبھا سن - ہے من استری چنڈال گھر کی برابر ہے - چنڈال کے گھر مین موتر مانس آدک
پڑے رہتے ہین - دوار مین واسطے چنہ کے استھی لگی رہتی ہین - استھی کے کھنبھے چمڑے کی
رسی سے بندھی رہتی ہین - اور گرد کے اوپر چمڑا پڑا رہتا ہے - ہے من چنڈال کے گھر کا یہ برتانت ہے تو
انبھو کر - کہ جو گھر مین موری ہے - اسکی کیا اوپمان دینی چاہیے - ہے من بچار کی آنکھ سے دیکھ
کہ استری مین یہ وستو ودیمان ہین یا نہین استری کا شریر تو گھر کی برابر ہے - اسکے مل موتر
مانس آدک کا ہونا پرسدھ ہے - بلکہ نو دوارہ کے تل آنت اور استھی ہین - ہاتھ پانون آدک مین
استھی کے کھنبھے کے برابر ناڑیون سے بندھے ہوئے ہین - شریر کے اوپر چمڑا ہے - یا کچھ اور ہے -
ہے من تو اوپر دیکھ دیکھ کر بنا بچار کے کیسا پرسن ہوتا ہے - ہے من یاد رکھ - کہ جو تیری ایسی
چیشٹا ہے - تو تجھکو نرک کے برابر موری مین ڈوبنا ہے - اور ہے من جو تو کہے - کہ مجھکو یہ
دوش نہین ٹھہرتا - تو مین بھی جانتا ہون - کہ بہت ایسے جیو ہین کہ جو تیری اگیا مین سرگھڑی
رہتے ہین - کہ جنکو بشٹا اور موتر اور مردے کے سنگ سے دوش نہین ٹھہرتا - اور انکے لیے
انیک جتن کرتے ہین - اور پراپتی کے سمے انکو کرتکرتیہ مانتے ہین - اور ہے من یہ سمجھنا - کہ
ایسے شوکر کوکر ہی ہوتے ہین - ہے من ایسے منشیہ بھی بہت ہوتے ہین - جو سدا
تیرے آدھین رہتے ہین - ارتھات جیسا تو کہتا ہے - ویسا ہی کرتے ہین - اور انت

1 तात्पर्य
2 आदि
3 मध्य
4 मूल
5 क्लेश
6 प्राकृत
7 हिंसा
8 मदिरा
9 मांस
10 वेश्याभोग
11 तात्पर्य
12 बुद्धिमान
13 अधिक
14 विरक्त
15 तुल्य
16 नमस्कार
17 शोभा
18 चंडाल
19 मूत्र
20 मांस
21 द्वार
22 चिह्न
23 अस्थी
24 स्तम्भ
25 चमड़े
26 प्रत
27 वृत्तान्त
28 अनुभव
29 मोरी
30 उपमान
31 वस्तु
32 विद्यमान
33 मल
34 मूत्र
35 मांस
36 प्रसिद्ध
37 नवद्वारे
38 तुल्य
39 आंत
40 नाड़ियों
41 प्रसन्न
42 चेष्टा
43 दोष
44 मूर्खता
45 आज्ञा
46 विष्ठा
47 मूत्र
48 मुर्दे
49 सदा
50 दोष
51 अनेकयत्न
52 प्राप्ति
53 कृत्यकृत्य
54 शूकर
55 कूकर
56 मनुष्य
57 आधीन
58 प्रेत

نرک بھوگتے ہین ۔ سے ہے من بچار کر کے دیکھ۔ کہ منکہہ شریر اور پشو شریر مین کیا بھید ہی۔
ہے من بدہ مان بچار وان پُرش مکتی کے اچھا واسطے ایسی پرکار سب پدارتھون اور
بشیوں مین دوش درشٹی کرکے اُنکا سنگ نہین کرتے۔ سے ہے من تو بھی دھن استری
اور کُٹ پدارتھون کو ناشوان سمجھ کر آتم پد مین آسکت ہو جا۔ کہ شانتی ملے۔ من بولا مین
سنا ہی۔ کہ اس سنسار کا بھی ایک برچھ ہی۔ کہ جیسے اور برچھون مین پھل پھول لگتے ہین۔
تیسے ہی برچھ سنسار ہی مین پھول بھی آتے ہین۔ اور پھل بھی لگتے ہین۔ سو وہ کونسا برچھ ہی
سے ہے من یہی جگت برچھ روپ ہی۔ کہ جیسے برچھ پھولتا ہی۔ پھلتا ہی۔ تیسے آپ ہی وہ پرماتما
بیج ارتھات تخم اور پھول مانند گربھ اور پھل مانند شریر کے ہو جاتا ہی۔ اور اس
برکھش سنسار کے تُرا۔ اور کھلایہ دو بیج ہین۔ اور بدی کام اور کرودھ یہ تین جڑ ہین
اور پرتھوی جل وایو تیج اکاش یہ پانچ تت اسکے استھول ڈالی ہین اور پانچ ارتھ جاتیان
ارتھات روپ رس گندھ شبد سپرش اس برکھش کے درو تا ہی۔ اور پانچ گیان اندری
ارتھات چکشو شرو تر جہوا ناسکا تُچا۔ اور پانچ کرم اندری ارتھات ہاتھ پانون گدا
بانک۔ لنگ۔ اور ایک من یہ گیارہ سوکشم اسکے ٹہنے ہین۔ جیو اور ایشر دو پنچھیون
اسپر نیشر بنایا ہی۔ اور بات پت کف یہ تین ناڑی چھال اور بکل ہین سکھ دکھ دو اسکے
پھل ہین۔ ایک پھل جو دکھ ہی۔ وہ تو سارس پنچھی کی نیائین جو بن مین رہتا ہی۔ اور
گرہستیون کی نیائین اپنی استری اور پُترون کے موہ جال مین پھنسا ہوا رہتا ہی
سو اُسکی نیائین جو منش ہین وہ کہاتے ہین۔ دوسرا پھل جو سکھ ہی۔ وہ مہاتما لوگ
جو گرہ مین بھی رہتے ہین۔ پرنتو اُنکو وہ گھر بن کے سمان ہی وہ کہاتے ہین سے ہے من
تات پریہ اسکا یہ ہی۔ کہ جو پُرش اپنے آتما پرماتما کو نہین جانتے ہین اور رات دن بشی
بھوگون مین لپایمان رہتے ہین وہ تو پکھشی کے وت ہین۔ اور جو پُرش اپنے پرماتما
کو جینے کی بار اپنے بھگتون کی رچھا اور پرتھوی کے بھار اُوتارنے کے کارن اوتار لیا

1 पशु
2 बुद्धिमान
3 रोमहर्षि:
4 दृष्ट
5 वीर्य
6 गर्भ
7 शरीर
8 तत्त्व
9 स्थूल
10 सर्वजाती
11 दुर्बला
12 वृक्ष
13 बीज
14 लिंग
15 सूक्ष्म
16 नेत्र
17 नाड़ी
18 वल्कल
19 सारसपंक्ति
20 वन
21 मोहजाल
22 मानुष्य
23 गृह
24 वन
25 समान
26 तात्पर्य
27 जीवित

اور راچھسون اور دُشٹون کو مارا ہے - جانتا ہے - وہی منش جاننے جوگ پدارتھ کو
جانتا ہے - اور وہی اوتمون مین اوتم - اور بھگتون مین پرم بھگت ہے - اُسکو میرا نمسکار ہے -
من پرشن کرتا ہے - کہ جو منش اسوچھ کے مہینے شکل پکش مین رام لیلا بناتے ہین وہ
کس کارن - اور کس نمت کے لیے بناتے ہین - اُسکا تاتپرج مجھسے برنن کرو -
ستہ من جو لوگ کہ رام لیلا بنایا کرتے ہین - یدپی وہ اچھا کارج کرتے ہین - تتھاپی
اُسکے ارتھ کو اچھے پرکار نہین سمجھتے - اوتار جانکر لیلا کرتے ہین - واستو مین وہ لیلا نہین ہے
وہ پرم برہم گوپیہ گیان ہے - وہ سوکشم اور تیکشن بدھی سے سمجھا جاتا ہے سن اب تجھے
اُسکا ارتھ برنن کرتا ہون - سری رام چندر جی جو شکت ادن پہاڑ کیسہ ماتا کوشلیا کے
گربھ سے پرگٹ ہوئے - اور آگیا اپنے پتا دسرتھ جی کے اپنے چھوٹے بھائی لچھمن جی
اور اپنی استری سیتا جی کے سہت بن کو چلے گئے تھے - اور وہان سہت سے اودویگ
اور کھید کے پشچات راون کو سنگھار کیا - تو اس سارے لیلا کا یہ تاتپرج ہے - کہ راجہ
دسرتھ یہان من کا یعنے تیرا نام ہے - کہ جو دس رتھ یعنے دس اندریان گیان اور کرم
ارودھ ہو کر چلتا ہے - اِس من یعنے دسرتھ کے گرہ مین تین استری - ایک کوشلیا - دوسری
سومترا - تیسری کیکئی - ارتھات - ساتکی - راجسی - تامسی - یہ تینون برتی جو سربدا
کال سے من کے ساتھ رہتی ہین من نام دسرتھ کے گھر مین چار بیٹے - گیان - بیراگ - سیل -
سوبچ - اُوتپن ہوئے - کہ جو رام چندر لچھمن ستر گن بھرت جی سے پرپوجن ہے - ماتا کوشلیا کے گربھ
سری رام چندر جی - ماتا سومترا کے گربھ سے لچھمن جی اور ستر گن جی پرگٹ ہوئے - اور کیکئی
گربھ سے بھرت جی یعنے ساتکی برتی نے سری رام چندر جی نام گیان اُوتپت ہوا - راجسی سے
لچھمن سروپی بیراگ اور سیل سروپی ستر گن تامسی سے سوبچ یعنے سُور بیر روپی بھرت - من روپی
راجہ دسرتھ نے گیان روپی رام چندر کو کیکئی روپی تامسی برتی کے کہنے سے جگت روپی
بن مین نکال دیا - ارتھات من یعنے دسرتھ جی نے تامسی روپی برتی یعنے کیکئی کے کہنے سے

१ दुष्टों
२ उत्तमोंमें
३ उत्तम
४ [illegible]
५ [illegible]
६ निमित्त
७ तात्पर्य
८ यद्यपि
९ कार्य
१० तथापि
११ अर्थ
१२ वास्तव
१३ परब्रह्म
१४ सूक्ष्म
१५ तीव्रबुद्धि
१६ अर्थ
१७ वर्णन
१८ प्रकट
१९ अर्थ
२० प्रकार
२१ आज्ञा
२२ पिता
२३ सहित
२४ उद्वेग
२५ खेद
२६ पश्चात
२७ संहार
२८ तात्पर्य
२९ [illegible]
३० अह
३१ वृत्ति:
३२ सर्व्वदा-काल
३३ उत्पन्न
३४ प्रयोजन
३५ प्रगट
३६ उत्पत्त
३७ शूरवीर

گیان یعنے رام چندرجی کو جگت کے کارجون مین لگادیا - تب گیان روپی رام چندرجی
بھگتی روپی سیتاجی اور بیراگ روپی لچھمن جی کو ساتھ لیکر بن کو چلے گئے - اب ہمے من
بچارنا چاہیے - کہ رام چندرجی کو گیان کیون کہا - رام کے اکشر کا ارتھ یہ ہے - کہ جو
سب جگہہ مین رم رہا ہے - سو گیان سب کسی کو ہے - کیول منش کو ہی گیان نہین ہے -
پشو اور پکھشی کو بھی گیان ہے - اس کارن رام چندرجی کو گیان کہا گیا - اُنکے سامنے
راون کو اگیان ہی کہنا چاہیے - کیونکہ راون کے اکشر کا ارتھ یہ ہے - کہ جو رولاتا رہے
کہ اگیان کے نمت جگت مین رونا ہے - ہمے من اس اگیان روپی راون کی بھگنی یعنے
بہین سروپ نکھا نے کہ جو ترشنا سے پریوجن ہے - گیان یعنے رام چندرجی سے کہا کہ مجھے
اپنے گرہ مین رکھیئے - پرنتو بیراگ روپی لچھمن نے اُسکی ناک کاٹکر چھوڑ دیا - اسکا ارتھ
یہ ہے - کہ جس استھان بیراگ رہتا ہے وہان ترشنا جا نہین سکتی ہے - اُسکے پشچات
سرپ نکھا کے بھائی اگیان روپی راون نے ایک مرگ سورن کا بولوبھ سے مراد کی
واسطے چھلنے سیتا روپی بھگتی کے چھوڑا - بھگتی نے لوبھ کے انوسار ہوکر گیان روپی
رام چندر کو واسطے لبس کرنے مرگ روپی دھکے بھیجا - کہ ہمین کلپنا مین اگیان نے اوسر پاکر
سیتا نام بھگتی کو ہرلیا - تب گیان نے ست سنگ روپی ہنومان اور اودم روپی
انگد سے ملکر بھگتی روپی سیتا کا ملنا چاہا - تب ست سنگ روپی ہنومان نے لوک لاج
روپی سمندر کو پھاندکر بھگتی کا کھوج نکالا - اور دیہہ روپی لنکا کو پریم کی اگنی لگادی
اسکا ارتھ یہ ہوا - کہ جب کسی کے من مین ست سنگ اپنا گھر کرلیتا ہے - تو دیہہ مین اگنی
ویراگ کی بھڑک اُٹھا کرتی ہے - پھر اودم نام انگد نے بھی اگیان کو سمجھایا - کہ گیان کی
سینا بہت بلوان ہے - اسواسطے تجھکو اوچت ہے - کہ تو گیان کی شاستر پاٹھ - پرنتو اگیان نے
اودم کا کہنا نہ مانا - وہ لوٹ آیا - پیچھے چلے جانے اودم کے چھوٹے بھائی بھبھیشن نے
بھے روپی نے اگیان روپی راون کو بہت سمجھایا - پرنتو اُسنے اُسکی بات کو انگیکار نہ کیا - اور گھر سے نکال دیا

1 कार्य्यों
2 अर्थ
3 केवल
4 मनुष्य
5 पशु
6 पक्षी
7 अक्षर
8 कहलाता रहे
9 निमित्त
10 होता है
11 अगनी
12 प्रयोजन
13 ग्रह
14 अर्थ
15 अस्थान
16 वैराग्य
17 लगाना
18 पश्चात्
19 मृगसुवर्णी
20 लोभ
21 छलने
22 कल्पना
23 अवसर
24 हरलिया
25 सत्‌संग
26 उद्यम
27 लोकलाज
28 खोज
29 देहरूपी
30 भड़क
31 सेना
32 बलवान
33 उचित
34 शास्त्र
35 लवट
36 भयरूपी
37 अंगीकार

اور رام چندر گیان کے میدان مین آ کر رہا۔ پھر گیان اور اگیان کے بیچ لڑائی ہونے لگی
گیان کی سینا کے سردار اُدّم نام انگد۔ اور ست سنگ نام ہنومان آدک سُور تھے
اور اگیان کے اور کے سردار آلسّ روپی کُمبھ کرن۔ اور کرودھ روپی میگھ ناد آدک
جو راون تھے۔ میگھ ناد کو کرودھ کے ساتھ اسواسطے کہا گیا۔ کہ میگھ ناد اتِ گرجنے والا
سو جب منشّ کو کرودھ آتا ہے تب اپنے بل سے باہر ہو کر گرجنے لگ جاتا ہے۔ کُمبھ کرن کو
آلسّ کے ساتھ اسواسطے ملایا گیا۔ کہ وہ چھ ماس سوتا۔ اور ایک دن جاگتا تھا
جب بہت دُشترتائی سے آلسّ یعنی کُمبھ کرن جُدّھ کے بیچ آیا۔ تو ہنومان نام
ست سنگ نے اُسے مار گرایا۔ پیچھے من پشچات مرنے کُمبھ کرن اپنے چچا کے میگھ ناد
یعنی کرودھ نے سینا رام چندر جی کی اپنے ناگ پھانس مین پھانس لی کہ جو کیرتی
مراد ہے۔ سو یہ بات پرسدّھ ہے۔ کہ جب کسی کو کرودھ آتا ہے۔ تو کچھ اُسکو سُدھ بُدھ نہین
رہتی ہے۔ جب چھما جہ گیان نے دیکھا۔ کہ میری سب سینا بے سُرت پڑی ہے۔
اور کسی کو سُدھ نہین ہے۔ تو تُرت کال چھما نام گرُڑ کو بلا کر اُس پھر اپنی ناگ پھانس کو
نِورت کیا۔ اُسکے پیچھے لچھمن نام بیراگ نے اُس کرودھ نام میگھ ناد کو سنگھار کر دیا
جب اگیان نے دیکھا۔ کہ میرا سارا پریوار مارا گیا۔ اب اُسنے جے پانا بڑا دُرلبھ ہے
تب اپنے بیسون بھوجا مین اہنتا ممتا ملینتا سوارتھ آسُویا اور چِکارتا
سنپا آدک بیسون شستر پکڑ کر جُدّھ کے بیچ آ کر کھڑا ہو گیا۔ پیچھے من راون کو اگیان
اسواسطے کہا گیا۔ کہ دس سِر کا ہونا دسون دشا سے پرلوجن ہے۔ کہ جیسے راجا
راون دسون دشا کو جیت کر بیٹھا تھا۔ ویسے ہی اگیان نے بھی کسی دشا کو ایسا
نہین چھوڑا۔ کہ جو اُسکے بسبی بھوت نہ ہو۔ ارتھات ایسی کوئی دشا نہین۔ کہ جہان
تھوڑا بہت اگیان نہ ہو۔ اور پیچھے من جو تو یہ بات کہے۔ کہ راون کا تو ایک سر
گردن کا سنا جاتا ہے۔ تو تو گیان کی آنکھ سے دیکھ کہ اگیان سے بڑھ کر اور گدھا

1 शूरवीर
2 ओर के
3 सरदार
4 आलस
5 क्रोध
6 रावण
7 अति
8 मनुष्य
9 बल
10 गर्जने
11 आलस
12 दुस्तरताई
13 युद्ध
14 पश्चात्
15 नागफांस
16 कीर्ति
17 प्रसिद्ध
18 सुधबुध
19 सेना
20 बेसुर्त
21 सुध
22 तत्काल
23 क्षमा
24 निवृत्त
25 संहार
26 परिवार
27 जय
28 दुर्लभ
29 बीसोंभुजा
30 अहंता
31 ममता
32 मलीनता
33 स्वार्थ
34 असूया
35 धिक्कारिता
36 हिंसा
37 आदिक
38 शस्त्र
39 युद्ध
40 दस दिशा
41 प्रयोजन
42 निःसंभूत

کون ہوا کرتا ہے - سو ہے من تو بھی گدھا ہے - کہ جو میرے بچنون کو نہین سنتا -
اور نہین سمجھتا - کہ سب جگہ اور سب دشا مین وہی پرماتما استھت ہے - اور جو کچھ
تجھکو درشٹی مین آتا ہے - سب اوسی پرماتما کا چمتکار ہے - پھر راون اگیان نے لچھمن جی
بیراگ پر شکتی چلائی - کہ جو ہر ورتی سنسار سے بیوگن ہے - کہ جس سے لچھمن جی کو چیتنا
نہ رہا - جب گیان نے بیراگ کو بے سدھ دیکھا - تو شاستر کی آگیا
موافق ست سنگ نام ہنومان کے آسرے سے جوگ ابھیاس نام پربت کو
منگوایا - کہ جسپے شم دم یم نیم دیا اہنسا پرتیا ہار پرانایام دھارنا دھیان یہ دس
بوٹیان ہیں - تب لگا کر بیراگ کو جیوالیا - پھر دونون بھائی یعنے گیان اور بیراگ نے
مل کر اگیان یعنے راون کو نشٹ کر دیا - اور اپنی بھگتی ستیا نام کو لے آئے - یہ
یہی سب وید اور شاستر کا مت ہے - دوسری سچی رامائن ہے - جو لوگ نشچے چت کرکے اسکا
دیکھنا سننا اپنے ہردے مین دھارن کیا کرین - تو اوشیہ اپنے سروپ کو پراپت
ہو جاوینگے - مین یہ نہین کہتا ہون کہ رام لیلا نہ بنایا کرو - پرنتو جب بنایا کرو یا دیکھا کرو
تو اسکا اتھ یہ بچار لیا کرو - ارتھات تات پریہ اسکا یہ ہے
کہ راجہ دسرتھ من ہے - کہ جو دس اندریان یعنے ہاتھ پانون گدا لنگ کرم اندریان
آنکھ ناک کان جیبھ تپا گیان اندری ہین - ان پر آرڑھ ہو کر چلتا ہے - کوسلیا سومترا
کیکئی یہ راس اندریان - رام چندر - لچھمن - شترگھن - بھرت - بھگتی - راون - سوپ نکھا - مرگ سورن ہنومان
سمندر - لنکا - بھبھیکن - کمبھکرن - میگھ ناد - ناگ پھانس - گرڑ - سیتو - جامونت
راون دس سر - ۔ ۔ ۔ کا - ہے - من اس کو ۔ ۔ ۔ رام لیلا کو گیان
اور گیان - اور ۔ ۔ ۔ کی آسرے سے نت ہی تو اپنے ہردے مین بچار کر تا رہیگا
جتنا جتنا بچار کریگا - اوتنا اوتنا اوسکو تجھکو پراپت ہوگا - من بولا - کہ مین اس
رام لیلا کے سنکر بہت پرسن ہوا - اب مجھکو چتر اشلوک کہو جو ششٹو جی نے

برہماجی سے نروپن کیے تھے اور بیاس دیوجی نے انکا بستار کرکے سری مدبھاگوت
بنائی ہے۔ سناؤ۔ ہے من وشنوجی برہما سے پرتی پادن کرتے ہین پہلا اشلوک
ہے برہما سب سے پہلے مین ہون جب چاہا مین بہت ہو جاؤن تو جگت روپ
ہوگیا۔ اور جب چاہتا ہون تو پرلے کرکے اکیلا رہ جاتا ہون اس کارن جان کہ
یہ جگت ادوَیت آتما روپ ہے۔ دوَیت کچھ نہین جیسے رجت سے بھوشن بنتے ہین
ایک تو شیش پر دھارن کرنیکا ہوتا ہے۔ اور دوسرے چھاتی اور بھجا اور چرنا مین
دھارن کرنے کے جوگ ہوتے ہین تو بھوکھن سر کا برتھنون کو کیا۔ اور چرنون کا بھوکھن
شودر کیسر کارن کا اونچ سنسار کا نیا انکے نہین ہوتا تدپ بھوکھن سر اور چرنون کا
وہی رجت ہے۔ دوسرا نہین ہے۔ ایسے ہی برہمن چھتری بیس شودر چارون برن کو
مجھسے جان جب بھوکھن ٹوٹ جاتا ہے۔ تو وہی چاندی رہ جاتی ہے۔ اسی پرکار
سنسار کو اوتپت کیا مینے اور جس سے پرلے کی ہین بسنے وہی ادوَیت روپ ہی مین
اور سکہ اندریون اور سکہ روپ کا بھی مین ہی ہون جو کچھ دیکھتے سندر روپ سے انکھون کو سکھ ہوتا ہے
اور شروَن کرنے راگ سے کرنون کو سکھ پہونچتا ہے وہ روپ بھی مین ہی ہون کس کارن
جب کوئی مرجاتا ہے۔ اور اسکے آنکھ اور کان آدک سب اندریان ویسے ہی بنی رہتی ہین
جو کوئی اسکو کہے دیکھ۔ تو دیکھ نہین سکتا۔ اور کرنون سے نہین شروَن کرسکتا جب تک
چیتن روپ میرا شریر مین رہتا ہے۔ اسے سکھ رہتا ہے۔ دوسرا اشلوک۔ ہے برہما آسرے
بھوت سبکا مین ہون جیسا کوئی کہتا ہے۔ کہ مین پرتھوی کے اوپر کھڑا ہون۔ اور دوسرا
کہتا ہے کہ مین کوٹھے پر بیٹھا ہون۔ سو وہ کوٹھا بھی پرتھوی کے اوپر ہے۔ اور پرتھوی
ہے۔ ایسے آسرے بھوت مین ہون۔ تیسرا اشلوک۔ ہے برہما سب جیوون کے بیچ
مجھکو جان۔ کہ جیسے آکاش سوَرن اور چاندی لوہے اور مٹی کے گھٹون مین ایک سا
بھاستا ہے۔ تیسے ہی بیچ شری برہمن اور شودر آدک کے سب جگہ آتما کو جانے ۔۔

1 निरूपण
2 हिरण्यगर्भ
3 नारायण
4 प्रलय
5 अद्वैत
6 द्वैत
7 रजित
8 भूषण
9 भुजा
10 चरणा
11 शूद्र
12 साधर्म्य
13 यद्यपि
14 वर्णी
15 उत्पत्त
16 प्रलय
17 अद्वैत
18 अन्तरा
19 रमा
20 करोगी
21 चैतन्यस्वरूप
22 आत्मस्वरूप
23 सुवर्णा
24 मट्टी
25 घटों
26 भासता

اگیان کیسا ہی جیسا آنکھ مین روگ کہ جو ایک چندرمان کے اُسکو دو بھاستے ہین -
اور جنکی آنکھون مین روگ نہین ہی - وہ جانتے ہین اور دیکھتے ہین کہ چندرمان ایک ہی ہی -
چوتھا اشلوک - ہے پرماتما جیسے چیتن روپ سب جیوؤن مین جان - اور سب سے الیت ہون
جیسے منکے سورن یا چاندی یا مٹی کے نِرالے نِرالے ہوتے ہین - اور اُنمین دھاگا ڈالکر مالا
بنا لیتے ہین - سو پرماتما دھاگے کی تائید ہی - اور منکے سب شریر ہین ایسے ہی جو گیان کی
آنکھ سے دیکھے - تو پرماتما سب جگہ اور سب شریرون مین بھرپور ہی - جب منکے ٹوٹ جاتے ہین
تو وہ دھاگا آپ ہی نِرالا ہوجاتا ہی - سو نِرالے ہوئے پرماتما کیسے شریر نکتے ہوجاتے ہین
ہے پرماتما اسی کارن مجھکو سندیو کال من مین لاتا رہو - ہے من تو بھی پرماتما کو سب
جیون مین اچھید اور ابھید اِنا ناشی جان - وہ پرماتما کبھی ناش کو پراپت نہین ہوتا ہی - یہی
شریر اُتپن ہوتا ہی - اور یہی مرت کو پراپت ہوجاتا ہی - یہ شریر کیسا ہی جیسے بستر نوین
دھارن کر لیتے ہین اور وستر پُرانے اُتار ڈالتے ہین - وہ پھر نہ مرنے والا نہین مرتا ہی -
من پرشن کرتا ہی - کہ جو جیو باہر کے وشنو کے آگے پرارتھنا کرتے ہین یعنے پوجتے ہین
وہ اسنیپت ہے - آگے کہ جو سب جیوؤن کے بھیتر وشنو پرماتما استھت ہی - کیون نہین
کرتے - اُسکو تیاگ کر جو باہر کے وشنو مین پرائن ہوتے ہین - اور مورتیون کی ارچنا
کرتے ہین - وہ بدھی وان ہین - یا مورکھ - ہے من اسکے ہتر ہی ہین - ایک ابھینتر دوسرے
باہج ہی - جو لوگ ابھینتر یعنے نرگن کی اُپاسنا کرتے ہین - سو تو بدھی وان ہین - اور جو باہج
یعنے سگن روپ کے اُپاسک ہین - وہ مورکھ ہین - پرنتو واستو مین دونون ایک ہی ہین
جیسے کہ یہ اشلوک لیش سنسر نام کا اسبات کو سپشٹ کرتا ہی - آکاشات پتنگ تو یکم
یتھا گچھتی ساگرے سرب دیو نمسکارم کیشوم پرتی گچھتی یعنے آکاش سے برکھا ہوکر بہت سے
ندی نالون مین پرویش کرتی ہوئی سمندر مین جا ملتی ہی - ایسے ہی ابھینتر اور باہج کے
اُپاسک کو آتم گیان ہوتے سمپورن جیوون مین ایک ہی وشنو کا سروپ دکھلائی دیتا ہی

۱ रोग
۲ चैतन्यमय
۳ अखंडित
۴ अनेक
۵ निराले - निराले
۶ धागा
۷ शुद्ध
۸ [illegible]
۹ निराधार
۱۰ सदैव [illegible]
۱۱ [illegible]
۱۲ अभेद
۱۳ अविनाशी
۱۴ उत्पन्न
۱۵ [illegible]
۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]
۱۸ [illegible]
۱۹ [illegible]
۲۰ [illegible]
۲۱ धारना
۲۲ बुद्धिमान
۲۳ मूर्ख
۲۴ स्तुति
۲۵ अभ्यन्तर
۲۶ बाह्य
۲۷ निरंतर
۲۸ उपासना
۲۹ अर्जुना
۳۰ उपासक
۳۱ वास्तव
۳۲ [illegible]
۳۳ प्रवेश
۳۴ सम्पूर्ण

پرنتو آننت جیا ہے کہ بانچھہ وشئون کو ارتھنا کرنے والے اس سنسار میں چرکال تک مود کو پراپت
ہوکر بارم بار جنمتے ہیں اور مرتے ہیں۔ اور اپاشنا کرنے والے شیگھرہ مکت ہوجاتے ہیں جیسے پیاسا پرش
سری گنگاجی کا جل چھوڑ کر کوپ کھودتا ہے۔ اور اسکا جل پیتا ہے۔ یا جیسے کوئی مٹی کا گھڑا
چھوٹے کانچ کے منی کو گرہن کرتا ہے۔ تیسے ہی بنا پراپتی آنند کیا ... آتم ...
اور گنگاجل کا گیان نہیں ہوتا ہے۔ اسی واسطے سے ہے من تو ہرگز آتم گیان کا ابھیاس کر
اور بانچھہ جو سگن اپاسنا ہے۔ اسکا پریتیاگ کرکے ادویت آتما میں آسکت ہو۔ یہ ہر
تات پریہ یہ ہے۔ کہ جیسے آکاش سے برکھا ہوکر انیک ندی نالوں میں ہوکر سمندر میں جاتا ہے
تیسے ہی انیک گیان ہونے سے آتما کو پراپت ہوتا ہے۔ سو پنڈت کہتا ہے ...
پرمیشر انترجامی سبکا کرتا اور پریرک ہے۔ تو بانچھہ وشئون کے اپاشنا سے مُوڑ
پوجنے والوں کو وہ پورن پرم سچدانند ایشور وشئون کے سنگ کیوں نہیں دیتا ہے۔ اور
ہے من یہ تیرا کتھن ست ہے۔ پرنتو اسکو کیا پریوجن ہے۔ جیسا کہ یہ پرانی بھلا برا کرم
کرتا ہے۔ اسکے انوسار سکھ دکھ پاتا ہے۔ پرمیشر نے تو اسکو سیدھا مارگ بتلا دیا ہے۔ کہ جو
شاستر کے مارگ پر چلا جاوے۔ تو اوش پرم پد اسکو پراپت ہوجاوے۔ ہے من جو
یہ پرش لِبتی بھوگون کو چھوڑے۔ اور پرماتما سے پریتی نہ کرے اور سنسار ہی کا ...
رات دن چنتا رہے۔ تو پرمیشر کیا کرے۔ سو یہ جیو ایچھا کی ہے۔ تات پریہ اسکا یہ ہے
کہ وہ ایشر ایسا دین بتسل ہے۔ کہ جیسی جیسی پرش کی بھاونا ہوتی ہے۔ وہ اسی کے انوسار
سردھا اسکی درڑھ کر دیتا ہے۔ کہ جیسے کو ہر تیسی ہیں۔ پرنتو نشکام ارادھن کرنے والے کو
وہ ایشر شیگھرہ ہی سیدھے ہی مارگ پر لگا دیتا ہے۔ اور ہے من جو اگیانی جن اس لوک کا اُدّم
کرتے ہیں ارتھات استری پتر کے موہ جال میں پڑے رہتے ہیں۔ اور پرلوک کا یتن نہیں کرتے ہیں
اس لئے وہ بارم بار دکھ پاتے ہیں۔ اور سوگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور جو گیانی اور شبھ ... ہیں
وہ پرلوک کا یتن کرتے ہیں وہ یہاں بھی سو بھا پاتے ہیں اور پرلوک میں بھی۔ ہے من اس سنسار میں ... کی بیان

1 त्रिकाल
2 शीघ्र
3 [illegible]
4 [illegible]
5 निर्मल मति:
6 [illegible]
7 [illegible]
8 अभ्यास
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 प्रयोजन
22 अनुसार
23 व्यवस्था
24 [illegible]
25 प्रीति
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]
29 दीनवत्सल
30 भावना
31 श्रद्धा
32 दृढ
33 निष्काम
34 आराधन
35 शीघ्र
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 [illegible]
40 सुकर्म
41 [illegible]

رہنا چاہیے۔ جیسے میگھ آکاش سے جل مین اپجتا سو کچھے مین ایک سا برکھا کرتا ہے۔ اور
سبکو سم جانتا ہے۔ اور جیسے پرتھوی پر سب کوئی بشٹا موتر کرتے ہین۔ اور پرتھوی کسی کو
ناش نہین کرتی۔ اور لیپن کرکے پوجن بھی کرتے ہین۔ پوجن کرنے سے تو اسکو پراپت
نہین ہوئی۔ اور مل موتر کرنے سے دکھ نہین مانتی۔ ایسے ہی ہے من تجھکو بھی اسی پرکار
سب ترشنا اور واسنا سے رہت ہوکر پرتھوی پر بچرنا چاہیے۔ اور جیسے کرچھی سب بھوجن
اور بھاجیون مین ڈالی جاتی ہے۔ اور اسی کے دوارا سب بھجن نکالی جاتی ہین۔ پر اسکو
کسی مین راگ اور دویش نہین ہوتا تیسے ہی گیاوان بھی سواد لیتے ہین۔ پر اسکار سے
رہت ہوتے ہین۔ اور جیسے پون بھلے اور برے سوگندھ کو لیتی ہے۔ پرنتو راگ دویش سے
رہت ہوتی ہے۔ تیسے گیاوان بدھمان اس سنسار مین بچرکر بنا راگ دویش کے
گندھ کو لیتے ہین اور چکشو ادک سب اندریون کی چیشٹا کرتے ہین۔ پرنتو اچھا سے نرت
ہوکر پرم سکھ روپ ہوتے ہین جسکی چیشٹا اچھا سہت ہے۔ وہ پرم دکھی ہے۔ ہے من
چت پھرنے سے دوسرا بھاشتا ہے۔ جو پھرتا ہے۔ نہ پھرے تو سربتر وہی ہے۔ اور کچھ نہین جیسے
چلنا اور پھرنا دونون پون کے روپ ہین۔ جب چلتا ہے۔ تب بھاشتا ہے۔ جب پھرتا
تب نہین بھاشتا ہے۔ تیسے ہی جب چت کی شکتی پھرتی ہے۔ تب وشو روپ ہوکر بھاسی
اور جب اپھر ہوتی ہے تب کیول آتم پد رہ جاتا ہے۔ ہے من جب راگ دویش پھرتا ہے
تب تیری مین اچھا ہوتی ہے۔ اور جو پرش اندریان کے اشٹ مین سکھی اور انشٹ مین
دکھی ہوتے ہین۔ سو انکو ایسے جانو۔ کہ وہ نشٹ ہو چکے ہین۔ ہے من ایک چت بودھ ہے
دوسرا برھمبودھ ہے۔ چت بودھ جگت ہے۔ برھم بودھ موکش ہے۔ چت بودھ اہنتا کا نام ہے
چت کے دو برتی ہین۔ ایک موکش ہے۔ دوسرے بندھ روپ ہے۔ جو برتی سروپ کے
اور پھرتی ہے۔ سو موکش ہے۔ اور جو درشش کے اور پھرتی ہے۔ سو بندھ روپ ہے۔ من پرشن کرتا
کہ جو وشنو جی کے اپاسک ہین۔ وہ کون بیدون مین اپاسنا کرتے ہین۔ اور کون کون سے

1 वासना
2 सम
3 पृथ्वी
4 विष्ठा
5 मूत्र
6 नष्ट
7 लेपन
8 सूक्ष्म
9 मलयुक्त
10 रहित
11 विचरता
12 कन्द्री
13 अंजली
14 द्वारा
15 राग
16 द्वेष
17 रहित
18 पवन
19 सुगन्धि
20 विचरकर
21 चक्षु
22 चेष्टा
23 निवृत्ति
24 सहित
25 फुरने
26 सर्वत्र
27 चलन
28 शक्तिः
29 विश्वरूप
30 अस्फुर
31 पुरुष
32 इष्ट
33 अनिष्ट
34 नष्ट
35 बोध
36 अहंता
37 बंधन
38 दृश्य
39 प्रश्ना
40 उपासक
41 वेदों
42 उपासना

پدپاہین بستار پوریک برنن کرو۔ ہے من سری بھاگوت کے گیارھوین اسکند مین گیارہ
پدارتھ اپاشنا کے لکھے ہین۔ سورج۔ اگنی۔ براہمن۔ گوؤ۔ وشنو۔ آکاش۔ وایو۔ جل۔ پرتھوی۔ آتما
سمپورن بھوت۔ سورج وکھے ودیو دیا کے پوجن کرے۔ اگنی وکھے ہوم کر
پوجے۔ براہمن وکھے بھوجن آدک کرکے۔ گوؤن وکھے ترن آدک کرکے پوجن کرے
وشنو وکھے باندھو کے تیائین مان کرے۔ ہردے وکھے آکاش مین دھیان نشٹھا
کرکے وایو وکھے پران بدھی کرکے۔ جل وکھے ترپن آدک کرکے۔ پرتھوی وکھے منتر
نیاسون کرکے آتما یعنے شریر وکھے بھوگون کرکے۔ جیسا کہ شاستر مین برنن کیا ہے۔
سمپورن بھوتون وکھے جو ایشر کیہ جو ویاپک ہے۔ سمبت کرکے پوجن کرے
ہے من یہ گیارہ پد وشنوجی کے ارچا کے گہ مین۔ پرنتو سمپورن بھوتون کا جو ویاپک آتما ہے
سو وہی سبکا ایشر سچدانند روپ ہے۔ اور وہی نرنکار نراکار سرب شکتی وان اجنما
اجنم انپم روپ انادی انوتم سربادھاری سرب ایشر سرب بیاپک اجر امر
ابھے نت اور سرشٹی کا کرتا ہے۔ اسی کی اوپاشنا اور ارچنا کرنا جوگ ہے۔ کیونکہ اسکے پانے
سارے تاپ اور پاپ ناش ہوجاتے ہین اور جنم مرن کے پھندے سے چھوٹ جاتے ہین
من بولا۔ کہ ہے جیو تونے اس پوتھی مین ایک راجہ اور رانی کی اتہاس مین اسنگ کا
برتانت کہا ہے۔ سو اب مین پوچھتا ہون۔ کہ اسنگ کی پرکار کا ہوتا ہے۔ ہے من اسنگ
دو پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک سمان دوسرا بشیش۔ سمان تو یہ ہے۔ کہ وہ کہتا ہے۔ کہ مین کچھ نہین
کرتا۔ نہ تو مین کسی کو دیتا ہون۔ اور نہ کوئی مجھکو دیتا ہے۔ سرب ایشر کی آگیا ہے۔ جسکو
دھن دینے کی اچھا ہوتی ہے۔ اسکو دھن دیتا ہے۔ اور جس سے لینا ہوتا ہے۔ اس سے
لیتا ہے۔ اسکے آدھین کچھ نہین۔ ایسا پرش جو کچھ دان تپ جگ آدک کرتا ہے۔ وہ ایشر
ارپن کرتا ہے۔ اور اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا۔ اور کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے ایشر ہی کی شکتی سے
ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اندریون کے بھوگ کے سمپدا ہے اسکو آپدا جانتا ہے اور بھوگ کو

1 [illegible] अंक
2 भानु
3 सम्पूर्णभूत
4 द्विज
5 वेदविद्या
6 दूर्वा
7 [illegible]
8 पूजन
9 बांधव
10 मान
11 ध्याननिष्ठा
12 प्राणवृद्धि
13 तर्पण
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 व्यापक
18 समस्त
19 अर्चना
20 निर्विकार
21 निराकार
22 अजन्मा
23 अजन्म
24 अनुपम
25 सर्वाधार
26 अजर
27 अमर
28 अभय
29 ताप
30 इतिहास
31 वर्णन
32 असंग
33 समान
34 विशेष
35 सर्व
36 आज्ञा
37 आधीन
38 अर्पण
39 अभिमान
40 शक्तिः
41 सम्पदा
42 आपदा

مہا آپدا مانتا ہے - اور وہ پرا استری کو بکھ بیل کے سمان رس پا سے رہت جانتا ہے ۱ परस्त्री
اسکا نت ہی یہ ان بھو رہتا ہے - کہ سمپورن وشو کا جو ایشر ہے - وہ جسکو چاہتا ہے دکھ دیتا ہے ۲ विष
اور جسکو چاہتا ہے سکھ اسکے ہاتھ کچھ نہین ہے - کرنے اور کرانے والا بھی وہی ایشر ہے - سے من ۳ दुःख ۴ सुख ۵ वृत्ति
ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - کہ مین کرتا ہون - نہ بھوگتا ہون جو کچھ ہوتا ہے وہ ایشر یا تما کی ۶ नित्य ۷ ज्ञानस्व ۸ निश्चय
ستیا سے ہوتا ہے ... ایشر ہے - بشیش سنگ والا یہ کہتا ہے کہ مین کچھ کرتا ہون ۹ ۱۰
نہ کچھ کراتا ہون ... بھی کرتا ہے - مین کیول اکاش روپ آتما ہون - اور نہ مجھ مین ۱۱ अद्वैत ۱۲ तत्काल
کراتا ہے نہ کرتا ہے - اور نہ کوئی اور ہے - اور نہ کوئی میرا ہے مین کیول اکاش روپ ادویت آتما ہون ۱۳ ۱۴
سے من تو بھی سر ادا کال اسنگ کا برتا ور کھا کر اور برے سنگت کا سنگ نہ کیا کر ۱۵ ۱۶ अज्ञान
مین تو جیسا کہ ایک پنڈت کا لڑکا دشٹ کے سنگت سے کہ جسکا گیان ششنوش کا ۱۷ ۱۸
نرنامی پشتک کے ۳۷ اشلوک مین برنن کر آیا ہون - اپنے سروپ اور برن کو ۱۹ ۲۰ ۲۱ अवस्था
بھول کر دین بھکاری ہو گیا تھا - تو بھی ہو جاویگا - من بولا کہ جب یہ پرانی شریر ۲۲ चितवन ۲۳ उत्तर
چھوڑتا ہے - تب اسکی کیا اوستھا ہوتی ہے - اور دھرم راج کے پاس کس پرکار سے ۲۴ देह ۲۵ मृत्यु प्रयंत
جاتا ہے - اور وہان کیا کہتا ہے - اور کیا چنتون کرتا ہے - ان پرشنونکا اوتر کہو - سے من سری ۲۶ सुषुप्ति ۲۷ जड़ता
جوگ باشسشٹ مین لکھا ہے - کہ جب اس پرانی کا دیہ چھوٹتا ہے - تب تھوڑی دیر ۲۸ उपरांत ۲۹ चेतना
سکھوپتی کے سمان جڑتا رہتا ہے - اسکے اوپرانت جب چیتنا ہوتی ہے - تب واسنا کے ۳۰ वासना ۳۱ उत्पन्न ۳۲ पुरुष
انوسار شریر دکھائی دیتا ہے اور جانتا ہے - کہ یہ میرا شریر ہے - اور مین اوتپن ہوا ہون اور ۳۳ सत्ता ۳۴ युग
کئی پرش ایسے ہوتے ہین کہ وہان اسے چھن اسکو جگت کا ان بھو ہوتا ہے - اور کئی ۳۵ ज्ञानस्व ۳۶ चिरकाल प्रयत्न
ایسے ہوتے ہین کہ چرکال پر ینت جڑتا رہتی ہے - چرکال کے پشچات انکو چیتنا ہوتی ہے ۳۷ पश्चात
پھر وہ چیتا و نا انوسار جگت بھرم کو دیکھتے ہین - اور کئی سنسکار وان لیعنی شبھ کرم ۳۸ चेतना ۳۹ भावना ۴۰ संस्कार
کرنیوالے ایسے ہوتے ہین کہ انکو شیگھر ہی ایک چھن مین چیتنا ہوتی ہے - کہ مین اس ۴۱ गुण ۴۲ शीघ्र
انوسار ہون - اس کھور رچا ہون - یہ میری ماتا ہے - یہ میرا پتا ہے - یہ میرا کل ہے - وہ اسی کا ۴۳ वीर ۴۴ कुल

ایک مہورت مین جاگ کر بڑے جگون اور پرلوک اور جمراج کے بھوتون کو دیکھتے ہین-
اور دیکھتے ہین اور جانتے ہین- کہ میرے پترون نے جو میرے پنڈ کیے ہین انسے یہ میرا
شریر بنا ہے- اور اب یہ دوت مجھکو اپنے ساتھ لیے جاتے ہین- پھر آگے دھرمراج کو دیکھتا
اور اسکے نکٹ جاکر کھڑا ہوتا ہے- اور جو کچھ اسنے پاپ اور پن یہان پہ کیے تھے انکی مورتی
بنکر اسکے آگے استھت ہوتی ہے- اور پھر وہ دھرمراج انترجامی [illegible] پوچھتا ہے- کہ اسنے
کیا کیا کرم کیے ہین- جو پن دان پرش ہوتا ہے- تو اسکو سرگ [illegible] گا کر پھر کسی جونی مین
ڈالا جاتا ہے- اس سے مکتی نہین ہوتی- سب سے مکتی پدارتھ [illegible] ملتا ہے- جو برہم ودیا
پڑھکر اپنے سروپ کو جانے- اور سب سے جو پاپی ہوتا ہے- تو اسکو نرک مین ڈالتے ہین
اسمین چرکال تک پڑا رہتا ہے- اور انیک پرکار کے دکھ پاتا ہے- اور پھر جنم لیتا ہے- سرپ
جونی مین کہتا ہے- کہ مین سرپ ہون اور بیل اور بانر تیتر مچھ گردبھ بیل برچھ
آدی آدک جب جونی پاتا ہے- تب جانتا ہے- کہ مین یہی ہون- اور جب اکسمات شریر منش پاتا
تو ماتا کے گربھ مین جانتا ہے- کہ یہان مین نے جنم لیا ہے- کبھی کھوٹا کرم نہین کرونگا- اور
یہ میرے ماتا اور پتا ہین اور پھر جب باہر گربھ سے نکلتا ہے- اور بالک ہوتا ہے- تب جانتا ہے
کہ مین بالک ہون- اور جب جوبن اوستھا کو پراپت ہوتا ہے تب جانتا ہے- کہ مین جوان ہون- اور جب
بردھ ہوتا ہے- تب یہ انبھو کرتا ہے- کہ پشچات میرے بھاریا اور پتر میرے کس پرکار اپنی جیوکا
کرینگے- اور میرے بنا کیسے جیوینگے- ندان اسی پرکار یہ جیو کال کو بتاتا ہے- اور جب کبھی
مر جاتا ہے- تب سرب طوطا تیتر بانر مچھ کچھ برچھ پشو آدک جونیون کو دھارتا ہے- سب سے پاپ
کرنے سے ساکھوٹی جونی پراپت ہوتی ہے- اس لیے کھوٹے کرمون سے بچنا چاہیے- من
پوچھتا ہے- کہ جو پنڈدان اس جیو کے ارتھ پشچات مرتیو کے اسکے بابت کیا کرتے ہین سو
اسکو پہنچا وا یا انکو ہوشیار ہو پہنچتے ہین یا نہین- سب سے من راجہ بلی نے بھی ایسا ہی پرشن
برہسپتی جی پروہت دیوتاؤن سے کیا تھا اے مہاراج جو جیو مرتیو ہو جاتا ہے اور

1 पिंड
2 पुत्र
3 निकट
4 इस्थित
5 भुगाकर
6 योनि:
7 चिरकाल
8 अनेक-प्रकार
9 सर्प
10 बैल
11 वानर
12 तीतर
13 मच्छ
14 गर्दभ
15 बैल
16 वृक्ष
17 इत्यादिक
18 योनि:
19 अकस्मात
20 गर्भ
21 स्वोवाकर्म
22 यौवन
23 अवस्था
24 वृद्ध
25 अनुभव
26 पश्चात्
27 भार्या
28 पुत्र
29 निदान
30 काल
31 सर्व
32 पशु
33 पातिक
34 लोटीवो-नि:
35 [illegible]
36 सर्व
37 पश्चात्
38 जन्तु:
39 बोधव
40 [illegible]
41 [illegible]

اسکے پنڈدان آدک مین جو اسکے پتر آدک کیا کرتے ہین بھاونا نہین ہوتی تو اسکا شریر
کیسے بن جاتا ہے — ہے من برسپتی جی اُتر دیتے ہین - کہ ہے راجن جو پنڈدان آدک اسکے
پتر نہ کرین اور اسکے ہردے مین بھاونا ہو تو وہی بھاونا کرم روپ ہو جاتی ہے - اور
یہ اسی بھاونا سے بھاش آتا ہے - اور جو پتر تک کے ہردے مین بھاونا نہ ہو اور کسی
باندھو نے اسکے نمت پنڈدان کیا ہو تو بھی اسکو بھاش آتا ہے — ہے من جو کچھ ہوتا ہے
اکچھوا لیتا ہے - وہ بھاونا سے ہی لیتا ہے - سو تو مرتیو سے بھاونا اتی ایشر پراتما کی رکھنا
ہے من جو اگیانی جیو ہین اور تیرے پریرنا سے جنکی آتما تما مین اتم بدھی ہے - یعنے آتما سے
بے مکھ ہین انکے کرم کہان گئے ہین - جو وہ کرم کرتے ہین ویسے ہی انکی چت روپی بھومی
مین اُگتے ہین - انکے شریر کی سنگیا ہے - وہ انیک واسنا روپی شریر کیان بناتے ہین و بت
دھارتے ہین — ہے من ایسے ہی شری کرشن جی گیتا مین برنن کرتے ہین - کہ جو
پرش انت سمے جس جس پدارتھ کو سمرن کرتا ہوا شریر تیاگتا ہے - تیسی تیسی روپ کو پراپت
ہوتا ہے - اس لیے جو پرش سچدانند پورن برہم کی اُپاسنا کرتے ہین وہ پرماتما سرو
آتما کو پراپت ہون گے - اور جو مورتیون کے اُپاسک ہین وہ مورتیون کو پراپت ہونگے
اور جو استری آدک کے اُپاسنا کرتے ہین وہ استری آدک کو پراپت ہونگے — ہے من
جو پرش روپ رس گندھ آدک کی بھاونا مین سکھ مانکر بھاونا کرتے ہین وہ کامی کہے
جاتے ہین وہ آتما کو کداچت پراپت نہین ہونگے — ہے من اس لیے تو سرب باسنا
تیاگ دے - کیونکہ جب منش نانا پرکار کے باسنا مین دیہہ کو چھوڑتا ہے - تب جو باسنا کہ درڑھ
ہوتی ہے - اور جسکا سرتدا ابھیاس ہوتا ہے - انت کال مین وہی دکھلائی دیتی ہے - پاپ اور
پن کے اور کرم کے اور دیوتا کے استری آدک باسنا سکے سامنے آکر استھت ہوتی ہین پرنتو
مرتیو سمے سب کو ہٹا کر وہی بھاشتی ہے - اس سمے جو سامنے پدارتھ ہوتے ہین وہ بھی نہین
دکھلائی دیتے - اور پانچون اندریون کی ورتی جو ودمان ہون تو وہ بھی نہین بھاشتی —

1 भावना
2 भाव
3 मृतक
4 बांधव
5 निमित्त
6 पिंडदान
7 अथवा
8 मृत्युः
9 भावना
10 अज्ञानी
11 प्रेरणा
12 अनात्मा
13 बेमुख
14 भूमि:
15 उगाते
16 संज्ञा
17 स्वप्रयत्न
18 प्रतियावन
19 पुरुष
20 अन्तसमय
21 स्मरण
22 मूर्तियों
23 उपासक
24 उपासना
25 भावना
26 कामी
27 विषय।
28 कदाचित
29 सर्ववासना
30 मनुष्य
31 देह
32 दृढ़
33 सर्वदा
34 अन्तकाल
35 पुत्रादिक
36 उपस्थित
37 मृत्युः
38 विषय
39 विद्यमान

اور ہے من باشنا تو انیک ہوتی ہین۔ پرنتو جو باشنا کہ دڑھ ہوتی ہے اسی کے انوسار
شریر دھارتا ہے۔ ہے من تو باسنا اور اوپاشنا ان اسی ایشر پرماتما کی کرتا ہو۔ کہ جسنے یہ سار
جگت رچا ہے۔ اور ایک چھن مین اس بھے ساگر سے پار کر دیتا ہے۔ ہے من جو کچھ تجھکو درشٹی مین
آتا ہے۔ سب برہم روپ ہے۔ ہے من جب تو درشٹی کا سنبندھ جو متھیا روپ ہے۔ تیاگ کر
تب پرماتما کو دیکھیے۔ ہے من سب سے بڑا شاستر کا یہ سدھانت ہے۔ کہ تو مون
ورتی مین استھت ہو رہو۔ اور سب سے سمانتون کی سمتا یہی ہے۔ کہ تو نروکلپ ہو رہو جیسے
پتھر کے شلا پر تم مون ہوتی ہے۔ تیسے تو چت سے رہت ہو جا۔ اور جو کچھ پرتکش آچار ہے
اسمین پرورت ہو۔ اور سب آتم نشچے کو دھارے رکھ۔ ہے من مور کہ اسی کا نام پرم مون
ارتھات یہ سب کریا ہوتی رہین۔ پرنتو اپنے آپ سے کچھ مت ڈھونڈھ جیسے نٹ تیاگ
دھارتا ہے۔ اور اسکے انوسار برتا ہے۔ پرنتو نشچے اسکا آدھ شریر مین رہتا ہے۔ اس لیئے وہ بیادھی
نہین ہوتا ہے۔ تیسے ہی جو کچھ انچھت پیارتھ تجھکو ملجاوے اسکو یتھا شاستر گرہن کر پرنتو
اپنے نرگن لنس گر یہہ سروپ سے چلایمان نہ ہو۔ اور وت سروپ مین استھت ہو رہو۔ اور
ہے من بولنے چالنے کا تیاگنا کچھ ضرور نہین۔ بولیے چالیے دان کیجیے۔ پرنتو جیسے
کسی مو ہار مین چت کو نہ لگائیے جدھ کرتا ہو تو جدھ بھی کیجیے۔ پرنتو برتی اپنی ساکشی
اور رکھنے چاہیے۔ شبد سپرش روپ رس گندھ انگیکار کیجیے۔ پرنتو انکے جاننے وا
ساکشی یعنے پرماتما مین استھت ہوجیے۔ کیونکہ اپنا سروپ وہی سدا انند اکاش روپ ہے
ہے من تو بڑا ابھاگی ہے۔ تو نے اتنی بار وارتا سری گیتا اور سری جوگ بششٹ کے دیکھے
اور سنے اور ترکال سے نت نیم کر کے سری بھاگوت اوچارن کرتا ہے اور کچھ چکیت
اور اوپشک بھی دیکھی اور سنی۔ پرنتو تو چیت نہ ہوا۔ اچیت ہی رہا۔ اسکا کارن مین نے
جانا کہ تو نے ابھی تک ستسنگ سادھوون اور سنت مہاتماون کی نہین کری۔ اسواسطے
تو چیتنا کو پراپت نہین ہوتا ہے۔ ہے من تو ایسا ہے کہ جیسا چھدا دان اور ترکھا دان ہو۔

1 अनुसार
2 क्षरा
3 शय
4 वृत्ति:
5 वर्षा
6 सम्बन्ध
7 मिथ्या
8 सिद्धान्त
9 मौनवृत्ति:
10 स्थित
11 समता
12 निर्विकल्प
13 पत्थरशिला
14 परमलीन
15 रहित
16 प्रत्यक्ष
17 आचार
18 प्रवर्त्त
19 क्रिया
20 त्याग
21 अनुसार
22 निश्चय
23 व्याधि
24 शरीर
25 अनिच्छित
26 यथाशास्त्र
27 प्रबलता
28 निश्चल
29 अखण्ड
30 वृत्ति:
31 साक्षी
32 अंगीकार
33 अभागी
34 वार्त्ता
35 त्रिकाल
36 नित्यनेम
37 उच्चारण
38 चेत
39 अचेत
40 [illegible]
41 [illegible]
42 चलना
43 सुधापान
44 विद्यमान

آج اسکو کھان پان سے ترپت کیا کل کو پھر ویسا ہی ہو جاتا ہے- ایسا ہی تو ہے کہ ایک چھن مین
تجھکو گیان ہو جاتا ہے- اور پھر چھن ماتر مین اگیان کلپنا کو پراپت ہو جاتا ہے ایک جگہ استھر نہین رہتا
جیسا کہ بانر ہوتا ہے- کہ وہ نت ہی اپدر کرتا رہتا ہے کبھی شنتوش سے ایک جگہ نہین بیٹھتا
ایسا ہی تو ہے- دھکار ہے تجھکو- کہ تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا سدا ہی اس سنسار متھیا کے
بشے بھوگون مین بھٹکتا اور دوڑتا رہتا ہے- من کہتا ہے- کہ مین تین اوستھا کو جانتا ہون ایک تو
جاگرت جو ندرا سے رہت ہے- اور اسمین اندریان اور انتہ کرن اپنے اپنے وشے کو گرہن
کرتی ہین- دوسری سپن ہے وہان بھی وشے کو جاگرت کی نیائین سنکلپ سے گرہن کرتے ہین
تیسرے جب اندریان اپنی وشے سے رہت ہوتی ہین اور اسمین کچھ نہین بھاستا- اسکو
سکھوپتی بولتے ہین- اب مجھسے تریا اور تریاتیت چوتھی اور پانچوین اوستھا برنن کیجیے-
ہے من تریا جاگرت نہین- کیونکہ سنکلپ جال ہے جسمین اندریان کرکے راگ دویش ہوتا ہے
تریا سپن اوستھا بھی نہین- کیونکہ سپن بھرم روپ ہوتا ہے- جیسے رسی مین سرپ اور سیپی مین
رجت بھاستی ہے- اور اور کا اور سنکلپ ہوتا ہے- تریا سکھوپتی بھی نہین- کیونکہ وہ اتینت جڑ ہے-
ہے من تریا چیتن روپ اور اوداسین اور شدھ ہے- اور جاگرت اور سپن سکھوپتی سے رہت ہے
جیون مکت تریا مین استھت رہتے ہین وہ جگت سے شانت روپ ہو جاتے ہین- اور تینون اوستھا
یعنے جاگرت سپن سکھوپتی کا ساکھشی ہوتا ہے- نہ اسکو راگ ہے نہ دویش ہے- اور جو تریاتیت پرم پد ہے
اسمین بانی کو گم نہین- من بولا اس سنسار مین کونسی وستو سار اور پریہ ہے- ہے من اس سنسار
مین دیہ متھیا ہے- اور یہی پریہ ہے- دیکھ یہ دیہ ایشر پرماتما کی دی ہوئی ہے اور جو پھر
بھی یہ ایشر اگر مانگے تو بھی نہین دیجاتی ہے- اور سب اسی دیہ کے سمبندھی ہین اور جب یہ دیہہ نشٹ
ہو جاتی ہے- تب سمبندھی بھی کوئی نہین رہتا ہے- اور دیہ مین سار اندریان ہین- اور اندریان مین
سار پران ہین- اور پرانون مین سار ہے من تو ہے- سو تو اوپادھی ہے- اور تجھ مین سار بدھی ہے- اور
بدھی مین سار اہنکار ہے- اور اہنکار مین سار جیو ہے- اور جیو کا سار چداولی ہے- چداولی باسنا سنجکت

1 स्वप्नवान
2 तृप्त
3 सदा
4 क्षणमात्र
5 कल्पना
6 सुस्थिर
7 वानर
8 मित्र
9 स्वरूप
10 प्रकार
11 मिथ्या
12 विषयभोगो
13 अवस्था
14 जाग्रत
15 निद्रा
16 रहित
17 ग्रहता
18 स्वप्न
19 विषय
20 संकल्प
21 सुषुप्तिः
22 तुर्या
23 तुर्यातीत
24 संकल्प
25 स्वप्न
26 अवस्था
27 शुक्तिः
28 भावती
29 सुषुप्तिः
30 ज्ञानघन
31 जड़
32 उदासीन
33 शुद्ध
34 जाग्रत
35 स्वप्न
36 सुषुप्तिः
37 रहित
38 साक्षी
39 तुर्यातीत
40 परमपद
41 वाणी
42 मध्य
43 सार
44 प्रिय
45 मिथ्या
46 देह
47 सम्बन्धि:
48 देह
49 नष्ट
50 उपाधिः
51 चिदावली
52 वासना-संयुक्त

چیتنا کو کہتے ہیں۔ اور چاوی کا سار چت سے رہت شُدھ چیتن ہی جسمین سرب کلپ لئ
اور وہ شُدھ نرمل ہی۔ سے من تو چاولی پریتن سبکا تیاگن کر اور اُنکا جو سار چیتن ماتر
سپر اتا ہی اُسمین استھت ہو جا کہ تجھے بسرام ملے۔ سے من سبکا چت باشنا سے گھبرایا
سنسرتا ہی اُسکو اِس سنسار سے نکلنا کٹھن ہی جیسے جو اُوجاڑ کا کنوان ہوتا ہی۔ اور اُسمین
کوئی گر پڑے تو اُس سے نکلنا درلبھ ہوتا ہی۔ تیسے ہی چت سے بلکر سنسار سے نکلنا
دُستر ہی۔ من پرشن کرتا ہی کہ ہے جیو شیون کی اُتپتی کیونکر ہوئی ہی کہ جس سے میرا چت
بارم بار شیون کے اور دوڑتا ہی۔ اور اِس شریر کے کتنی اوستھا ہین ان دونون پرشنون کا
اُتّر بستار پوربک برنن کرو۔ سے من پرتھم شریر کی اوستھا تجھ سے کہتا ہون۔ شیون کی
اُتپتی پیچھے سے کہونگا۔ سے من اِس شریر کے تین اوستھا ہوتے ہین۔ پرنتو تینون
اوستھا مین کوئی بھی سکھدایک نہین۔ کیونکہ بالک اوستھا مہا موڑھ اگیان سے
بھری ہوئی ہی۔ اور جوبن اوستھا مہا بکاروان ہی۔ اور بوڑھاپا مہا دکھ کا کھان ہی۔ بالک
اوستھا کو جوبن اوستھا نگل جاتی ہی۔ اور جوبن اوستھا کو بوڑھاپا کھا جاتا ہی۔ اور بوڑھاپے کی
اوستھا کو موت گراس کر جاتی ہی۔ سے من جب بوڑھاپا آتا ہی تب اُسکے نکٹ موت بھی جاتی ہی
جیسے سورج اَست ہوئے سندھیا کال ہوتی ہی۔ اُسکے پسچات راتری ہو جاتی ہی۔ اور جیسے
سندھیا کال کو دیکھ کر راتری چلی جاتی ہی۔ پہلے دن کی جو اچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین
تیسے بوڑھاپے کے پیچھے جینے رہنے کی اچھا بڑی موڑھتائی ہی۔ اور جیسے بلی چیون کی
رہتی ہی کہ کھڑکی آوے تو مین پکڑ لون۔ تیسے ہی موت کو یہ تاک جھانک لگی رہتی ہی۔ کہ بوڑھاپا
آوے تو مین کھا جاؤن۔ جیسے بن مین کیسری آکر دھاڑتے ہین اور ہرنون کو مارتے ہین۔
تیسے ہی کھانسی تپ روگ روپی سنگھ آکر ہرن روپی بل کا ناش کرتے ہین۔ سے من
آج کل سرتی کہتی یہی دشا ہی۔ کہ بوڑھاپا آیہو نجارات دن یہ شریر نربل ہوتا جاتا ہی۔ اور
تو تجھکو ترا کچھ دبا رہتا ہی۔ کہ شیون اور اودیا کے اور کھینچ لیجاتا ہی یعنے جب مین سمرن اور

१ चेतना
२ शुद्ध
३ चैतन्य
४ सर्वविकल्प
५ लय
६ शुद्ध निर्मल
७ प्रयत्न
८ विश्राम
९ संश्रिता
१० कठिन
११ उजाड़
१२ कूवा
१३ दुर्लभ
१४ दुस्तर
१५ उत्पत्तिः
१६ अवस्था
१७ विस्तार-पूर्वक
१८ अवस्था
१९ अवस्था
२० सुखदायक
२१ महामूढ़
२२ यौवन
२३ विकारवान
२४ ग्वारा
२५ ग्रास
२६ निकट
२७ अस्त
२८ संध्याकाल
२९ पश्चात
३० जीने
३१ मूढ़ताई
३२ खिड़की
३३ जिन-वन
३४ धूला
३५ ताक झांक
३६ केसरी
३७ हरनो
३८ सिंह
३९ बल
४० वृथा
४१ निर्बल
४२ अविद्या

بھجن ایشیر پرماتما کا کرتا ہون تو تو وہ ہانسے جھٹ پٹ بھاگ جاتا ہے - جب پھر تھکا وہ کر آتا ہون
تھوڑی دیر تو ٹھہرتا ہے پھر سنسار سمبندھیا کے اور جاکر نانا پرکار کی شنکلپ بکلپ اُوپجاتا ہے
بارم بار ایسا ہی اُپدرو کرتا ہے - تو میرا بڑا بھاری شترو ہے - ایشر پرماتما سیارہ مجھکو شتاکرتا
ہے پرماتمن یہ مین نہین چاہتا ہون کہ اِس سنسار سمبندھیا مین رہکر شبکہ اندریون کا بھوگون مین
استت ہی پرسن ہون - کہ جو یہ میرا اُپو ایتا نسر پر چھوٹ جاوے - کیونکہ جتنے شبکہ اس لوک اور
پرلوک کے ہین سو سب استت اور ناشوان ہین بنا آپ کے کوئی استھر نہین رہتا
سو آپ سے میری یہی پرارتھنا ہے - کہ جب تک میرا شریر چھوٹے تب تک تمھارے ہی
چرنار بند مین لگا رہے سنسار کے وشیون کے اور نجاوے آپ ہی میرے سوامی انتر جامی
اور مین آپکے داسون کا داس بھی نہین ہون مین مہا اگیانی ہون اب آپ کے شرن آیا ہون
جو چاہو سو کرو - ہے بھگون گیانی پرش پوتر استھان مین رہتے ہین - اَپوتر جگہ نہین رہتے
اور وہ اپوتر جگہ یہی دیہہ ہے - اسمین بشٹا موتر بھرا رہتا ہے - ایسی دیہہ اپوتر مین مجھکو رہنے کی
کداچت اچھا نہین ہے - کیونکہ اِس گھر مین ہاڈ روپی انیٹ ہین - اسمین لوہو مل موتر کا گارا
لگا ہوا ہے - اور بانس کی کہگل کی ہے - اہنکار روپی اسمین چنڈال مہتر رہتا ہے - اور ترشنا روپی
اسکی مہترانی لینے استری ہے - اور کام کرودہ لوبھ موہ اسکے پتر ہین - ہے بھگون ایسے اپوتر
شریر مین رہنا کداچت جوگ نہین ہے - ہے وشواتمن شریر روپی بڑا گھر ہے اسمین اندریان روپی
پشو رہتے ہین جب کوئی اوس گرہ مین جاتا ہے تب بڑی آپدا مین پھنستا ہے - تاتپرج یہ ہے
کہ جو اسمین ابھمان کرتا ہے - تو اندریان روپی پشو بشے روپ سینگ سے مارتے ہین - اور ترشنا روپی
دھول اسکو میلا کرتی ہے - شریر روپی گھر مین ترشنا روپی چنچل استری رہتی ہے - وہ اندریان
روپی دواروں سے دیکھتی رہتی ہے - اور سدا کلپنا کرتی رہتی ہے - اس سے شم دم آدک روپی
سمپدا کا پرویش نہین ہوتا - ہے دینیال رچھا کر کہ اس شریر کے گھر مین ایک …
سیج ہے - جب اسپر سوتا ہون تب کچھ سکھ پاتا ہون - پرنتو ترشنا کا پریوار کام کرودہ لوبھ موہ

1 झटपट
2 मिथ्या
3 उपजाता
4 उपद्रव
5 शत्रु
6 मन
7 परमात्मन
8 प्रमत्त
9 प्रसन्न
10 मलीन
11 वस्तु
12 सार्थक
13 स्वामी
14 दासों
15 दासता
16 पवित्र स्थान
17 कदाचित
18 देह
19 विष्ठा
20 मूत्र
21 कदाचित्
22 लहू
23 मल
24 पूय
25 कंकाल
26 अंहकार
27 कदाचित्
28 विश्वात्मन
29 पशु
30 गृह
31 आपदा
32 तात्पर्य
33 अभिमान
34 विषयरूप
35 शृंग
36 धूल
37 द्वारों
38 कल्पना
39 शमदम
40 सम्पदा
41 प्रवेश
42 मुमुक्षि:क्षेम
43 परिवार

ساکھ ہے سو دینہین دیتا ہی۔ ہے کرپا سندر کیا اوپائے کرون کہ یہ من ترشنا روپی ندی ہی
اسمین بڑا پرواہ ہی۔ اسکے کنارے پر ویراگ اور سنتوکھ بدّپی دو برکچھش کھڑے ہین تو بھی
یہ من ترشنا ندی اپنے پرواہ سے دونون برچھون کو جڑ سے اکھاڑ ڈالتی ہی۔ ہے من
مورکھ تو ترشنا کو تیاگ دے اور جو تو جانے کہ بنا ترشنا روپ رس شبد مجھسے رہا نہین جاتا
تو ہے من ترشنا اسی روپ پرماتما کی کر یعنی آنکھون سے روپ شیام سندر مکٹ دھاری
سنکھ چکر گدا پدم سہت اور سادھو اور سنت جنون کو دیکھ۔ اور رسنا سے نام اوچار
بھجن کر اور کانون سے سنت جنون۔ اور مہاتماون کے آسرے ست شاستر اور
برھم بدیا کو سنو کر۔ اور اپنے من اور بدھی اور چت کو چرن کمل اسی ایشور پرماتما مین رکھ
کہ جس سے تیرا اور میرا اودھار ہو۔ برتھا کیون دردربارا پھرتا ہی۔ من بولا کہ جیون مکت
کسکو کہتے ہین۔ ہے من جیون مکت کے تو لکھشن اوپر لکھ آیا ہون۔ پرنتو تو نہین سمجھا
ہے من مورکھ جیون مکت وہی ہی۔ کہ جسکو اشٹ پدارتھ کے پراپتی سے پرسنتا ہو
اور انشٹ پدارتھ کے ملنے سے اور دکھ آدک کے آجانے سے اودویگ کو پراپت نہو
اور ہے من جس پرش سے کوئی دکھی نہین ہوتا اور لوگون سے بھی وہ دکھی
نہین ہی۔ اور راگ اور دویش کی بھی اور کرودھ سے اسنگت ہی۔ اور جو پرش
چت کے پھرنے سے جگت کی اوتپتی جانتا ہی۔ اور سب مین سم بدھی رکھتا ہی۔ اور
چت کی پھرنا مٹ جانے سے جگت کا پرلے جانتا ہی وہی جیون مکت ہی۔ ہے من
اب تجھسے اوتپتی وشیون کی کہتا ہون۔ شدھ چیتن ماتر سروپ مین چتاولی روپ
انیک ترنگ پھرا ہی۔ اس چتاولی روپی سمندر مین اہنکار روپی ترنگ بھاونا ہوئے
اور اہنکار روپی سمندر مین بدھی روپی ترنگ اور اس بدھی روپی سمندر مین چت روپی
ترنگ بھاسا ہی۔ اور چت روپی سمندر مین سنکلپ روپی ترنگ اوپجا ہی اور اس سنکلپ روپی
سمندر مین جگت روپی ترنگ اوتپن ہوا ہی۔ اور جگت روپی سمندر مین دیہہ روپی ترنگ

1 अपार
2 नदी
3 प्रवाह
4 यद्यपि
5 वृक्ष
6 जड़
7 सहित
8 रसना
9 उच्चार
10 आश्रय
11 अवस्था
12 उद्धार
13 व्यथा
14 सहसा
15 दुष्पदार्थ
16 असन्नताई
17 अनिष्ट
18 उद्वेग
19 भय
20 असंग
21 फुरने
22 उत्पत्ति
23 सम्बुद्धि
24 प्रलय
25 शुद्ध
26 चैतन्यभाव
27 चितावली
28 ग्रहं
29 तरंग
30 भावना
31 भासा
32 संकल्पवती
33 उत्पन्न
34 देह

بھاست ہوا ہے۔ اور اُسکے سنجوگ سے درشیں کا گیان ہوا ہے۔ کہ یہ پدارتھ ہے۔ اور یہ نہیں ہے
اور یہ ایسی ہیں اور وہ ویسی ہیں۔ اور انھیں درشیں اور کال سب اُوتپت ہوئی ہیں۔
ہے من یہ سرب سنکلپ تیرے ہی سے وشیون کی اُوتپتی ہوئی ہے۔ پرماتما سے
نہیں ہوئی ہیں پرماتما تو کیول شانت روپ اور ایک رس ہے۔ اور انھیں نانا پرکار
آچار رچے گئے ہیں جیسے سپن کے سرشٹی ہو جاتی ہے۔ سو ہے من تیرا ہی ان بھو
سو تو سب وشیون کو تیاگ دے اور باہر سے کرموں کو کرتا رہو۔ اور ابھمان سے
رہت ہو کر انتر مکھ یعنے آتما میں استھت ہو رہو۔ جب تو آتما میں استھت ہوگا تب
وہاں درشن پدارتھ بھی تجھکو نہیں بھاسینگے۔ تجھکو سربتر سرب پرماتما ہی بھاسیگا
ہے من تو اندھے اور گونگے کی نیائیں ورتمان شلا روپ ہو رہو اندریاں جو ہیں
تو اپنی اپنی وشیوں کو گرہن کرتی ہیں۔ تو انکی پرتھا بھاونا نہ کر کہ یہ سندر روپ ہیں انکی
مجھے پراپتی ہو تو آکاش کی نیائیں ہو بیٹھ۔ جو کچھ بھوجن یدرچھا کر پراپت ہو جاوے
اُس سے ترپت ہو۔ اور جو انچھت وستو آوے اُسکو بھی اور راگ ودویش سے رہت
من بولا۔ کہ پہلے کرم اُوتپن ہوئے ہیں یا شریر ہے اس میرے پرشن کا اُتر کہو۔ ہے من
یہ کیا پرشن کیا۔ یہ تو مورکھ بھی جانتا ہے۔ کہ پرتھم دیہ اُوتپت ہوتی ہے۔ پشچات کرم
جب شریر ہی نہیں۔ تو کرم کا کرتا کیسے ہو سکتا ہے۔ ہے من پہلے شریر ہوئے ہیں پاچھے
کرم۔ ہے من برکش بیل پھول پھل منش پشو پکھشی دیوتا ناگ۔ اور جو کچھ استھاور جنگم
پدارتھ تجھکو دیکھنے آتے ہیں۔ وہ پہلے کرموں بنا اُوتپن ہوئے اور پیچھے جب سروپ سے
آرہے اور درشن پد کو پراپت ہوئے تب اُنکے شریر کرموں سے بنے۔ کرموں کا بیج
اہنکار ہے۔ اور اہنکار ہی میں شریر ہے۔ جیسے بیج میں برکش ہوتا ہے۔ اور سما پاکر پھول
پھل اُس سے پرگٹ ہوتے ہیں۔ تیسے ہی اہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہیں۔
ہے من جب تو اہنکار کو نشٹ کریگا تب کوئی شریر بھی نہیں رہیگا۔ کیول آتم پدہی

1 संयोग
2 दृश्य
3 देशकाल
4 उत्पन्न
5 सर्व
6 केवल
7 शान्ति
8 रस
9 आचार
10 स्वप्न
11 अनुभव
12 अभिमान
13 रहित
14 अन्तरमुख
15 विद्यमान
16 दृश्य
17 भासने
18 सर्वत्र
19 अन्धे
20 गूंगे
21 यथावत
22 शिला
23 विषय
24 ग्रहण
25 कथा
26 भावना
27 अनुसार
28 यदिच्छा
29 तृप्त
30 अनिच्छित
31 वस्तु
32 उत्पन्न
33 प्रथम
34 देह
35 पश्चात
36 कर्ता
37 पाछे
38 वृक्ष
39 बेल
40 मनुष्य
41 पशु
42 पक्षी
43 स्थावर
44 जंगम
47 समय
48 प्रगट
49 नष्ट

رہ جاویگا۔ من بولا پران کِسکا نام ہے۔ اور وہ کہان سے نِکلتا ہے۔ اور مجھکو من کِس لیے
کہتے ہین۔ اور میرا استھان کہان ہے۔ سے من پران اُسکا نام ہے جو ہردے کوش سے
نِکلتا ہے۔ اور باہر جاتا ہے۔ اور پھر باہر سے بھیتر آتا ہے۔ اِس ہی سے منش شریر باستا ہے
اور یہی شریر تیرا استھان ہے۔ اور تو اسمین بیٹھ کر نانا پرکار کی باسنا اُوتپت کرتا ہے
اور باسنا ہی سے دیش ودیشانتر مین بھرمتا ہے۔ سے من تجھکو سربدا کال باسنا سے
روکتا رہے۔ اور پران بایو کو ٹھہرانا چاہیے یہی موکش کا اُوپائے ہے۔ سے من جو
تو باسنا سے بیاپا ہوا ہے۔ اِس لیے تیرا کلیان نہین ہوتا۔ اور تیرے آگے ابرن پڑا ہوا ہے
اِسواسطے تجھکو سروپ آتما کا پرتیت نہین ہوتا جیسے سورج کے آگے بادل آجاتا ہے۔
تو دِکھائی نہین دیتا ہے۔ تیسے ہی سے من تیرے اوٹ سے آتما دکھلائی نہین دیتا
اِس لیے تو اپنے من روپی پردے کو بیراگ اور ابھیاس سے دور کر کے اسکو اچھی طرح
سمجھ لے۔ کہ اِسمین تیرا ہی روپ پھرتا ہے۔ اور تو ہی اُوپدر کرتا رہتا ہے۔ کہ جس سے تیرے
چِت مین سنکلپ پھرتی ہین۔ سے من تجھکو ایک بہت اچھا اُوپائے بتلاتا ہون کہ
جب سنکلپ درشیہ بستون کا تیرے مین اُٹھے تو اسی سمے اسکو ست جانکر تیاگ دے
جب تو بانچھت پدارتھون کا تیاگ کریگا۔ تب تو آپکو جیت لیگا جیسے لوہے سے لوہا
کاٹا جاتا ہے۔ تیسے ہی تو اپنے آپ سے آپکو کاٹ اور یہ جو شریر تجھکو دکھائی دیتا ہے
تو نشچے کر کے جان کہ تو نے ہی کلپا ہے۔ اِس سے ہوشیار رہ کر کے چِت کو اچت کر۔ تب
اس بندھن سے چھوٹیگا۔ سے من جیسا تیرا اِچھا پھرتا ہے۔ تیسا ہی روپ ہو جاتا ہے۔
جو ست اَست اور جڑ اور چیتن کے بیچ مین چلایمان ہے۔ سو تو ہی ہے۔ اور اِسی کارن تیرا
نام من بخشا گیا ہے۔ سے من جب تو جڑ کے اُوپر جاتا ہے۔ تب آتما کے پربھاو سے جڑ روپ
ہو جاتا ہے۔ اربھات آتما مین اہم بھاو کر لیتا ہے۔ اور جب بِبیک بچار مین لگتا ہے۔ تب اُس
ابھیاس سے جڑتا دور ہو جاتی ہے۔ جو کچھ بھاو ابھاو روپ سنسار کے پدارتھ ہین

१ प्राण
२ स्थान
३ हृदयकोष
४ भीतर
५ मानुष्य
६ शरीर
७ नाना-प्रकार
८ देशदेशान्तर
९ भ्रमता
१० सर्वदा-काल
११ वायु
१२ उपाय
१३ कल्याण
१४ आवरण
१५ प्रतीत
१६ ओट
१७ फुरना
१८ उपद्रव
१९ संकल्प
२० उपाय
२१ दृश्य वस्तु
२२ वांछित
२३ जीत
२४ कल्पा
२५ पुरुषार्थ
२६ चित
२७ अचित
२८ बंधन
२९ फुरना
३० सत्य असत्य
३१ जड़ चेतन
३२ [illegible]
३३ जड़
३४ [illegible]
३५ प्रभाव
३६ अहंभाव
३७ विवेक
३८ जड़ता
३९ भाव
४० अभाव

سب تجھسے ہی اُدپجتے ہین۔ اِس لیے سے ہے من تو اُوتپشم کرنیکا اُوپائے کر۔ بنا اسکے بھرم جال
کے چھوٹنے کا اور کوئی اُوپاے نہین ہے۔ ارتھات تو اپنے من کو آپ ہی روک سکتا ہے۔
اور کوئی روک نہین سکتا ہے۔ جیسے راجہ سے راجہ ہی جدھ کرتا ہے۔ اور کوئی نہین کر سکتا ہے
تیسے ہی من سے من ہی جدھ کر سکتا ہے۔ اِس سے۔ ہے من تو اپنے من سے من ہی کو
مار درشیہ کے اور تو کیون دوڑتا ہے۔ یہ درشیہ پدارتھ تو سنسار مِرگ ترشنا کے جل کی
نیائین متھیا ہین۔ اِنکی ممتا کیون کرتا ہے۔ ہے من گیانی کو بھی اُوپدیش کرنا نہین بنتا۔
اور گیانی مورکھ کو بھی نہین بنتا۔ مورکھ کا تو یہ برتانت ہے۔ کہ بچن سنکر ڈرتا ہے۔ اور بانجھ
پتر۔ استری کے موہ مین سویا پڑا ہے۔ کبھی انکو مرا ہوا جانکر شوک کرتا ہے۔ اور کبھی سپنے مین ہاتھی کو
دیکھ کر ڈرتا ہے۔ ہے من تو نے اگیانیون کو ہی بس مین کر لیا ہے۔ اور ہے من بھوگون کا
تو تجھ شکھ ہے۔ اُسکے واسطے تو کیون جتن کر کے دکھ پاتا ہے۔ ہے من جتنے بھوگ ہین وہ
سب نِرناش ہو جاتے ہین۔ اور ہے من تو ایسا جڑ موڈھ ہے۔ کہ سندا انہین ہی لگا رہتا ہے
کہ آج مجھکو یہ پدارتھ ملا ہے۔ اور کل کو وہ پدارتھ مجھکو ملیگا۔ رات دن پاپ کر کے تو آپ بھی
کھید پاتا ہے۔ اور مجھکو بھی دیتا ہے۔ دھِکار ہے تجھکو۔ ہے من بالک اوستھا مین پورن
موڈھ رہتا ہے۔ جوبن اوستھا تو کام آدک وکارون سے بھرپور ہے۔ برِدھ اوستھا مین چِت سے
دکھی ہوتا ہے۔ ہے من مورکھ تو پرمارتھ کے کارج کو کس کال مین سادھے گا۔ ہے من
تو اِس پرکار سدا کال بچار کیا کر۔ کہ نہ مین ہون اور نہ کوئی دوسرا ہے۔ نہ ست ہے نہ اَست
نہ پُرش ہے۔ نہ مایا ہے۔ نہ ایک ہے۔ نہ دو ہے۔ جب ایسی بھاونا تیرے ہردے مین جم جاوگی
تب تو شانت ہو جاویگا۔ ہے من گرہن اور تیاگ کی بدھی جو آپچھے اور بُرے پدارتھون مین
ہوتی ہے سو بھی تو ہی کرتا ہے۔ اور یہی بندھن کا کارن ہے جب تک گرہن اور تیاگ کا انبھو
دور نہ ہوگا تب تک تو سمتا بھاو کو پراپت نہ ہوگا۔ اور ہے من جو دھن پتر استری
نشٹ ہو جاوین تو اِندر جال کی نیائین جان لینا چاہیے اِس بچار سے بھی اُودیگ کو

1 उपजती
2 उपशम
3 उपाव
4 युद्ध
5 दृष्टि
6 {मृग / तृष्णा}
7 न्याई
8 मिथ्या
9 ममता
10 उपदेश
11 वृत्तांत
12 वचन
13 बांझ
14 पुत्र
15 स्त्री
16 मय
17 स्वप्न
18 दुःख
19 पुत्र
20 निरंतर
21 खेद
22 धिक्कार
23 अवस्था
24 मूढ़ता
25 यौवन
26 विकार
27 भरपूर
28 वृद्ध अवस्था
29 परमार्थ
30 कार्य
31 काल
32 {सर्वदा / काल}
33 सत्य
34 असत्य
35 पुरुष
36 माया
37 भावना
38 {ग्रहण / त्याग}
39 बुद्धि
40 बंधन
41 अनुभव
42 {समता / भाव}
43 नष्ट
44 उद्वेग

نہین پراپت ہوتا۔ جو ایک پل مین دکھائی دیکر پھر نشٹ ہو جاوے۔ اسکا شوک کرنا نرتھک
کیونکہ اودیا سے رچی ہوئی استری دھن آدک سکھ دکھ کی ہیتو ہوتی ہین۔ ہے من جو
پتر دھن آدک کے برِدّھی ہو تو بھی اسکا ہرکھ کرنا نہین چاہیے جیسے۔ مرگ ترشنا کا جل بھرا
کچھ لابھ نہین دیتا ہے۔ تیسے ہی دھن دارا آدک بڑھنے مین ہرکھ کرنا نہین چاہیے۔ ہے من
وہ کون پرش ہے جو مایا موہ کے بڑھنے سے شانتی وان ہووے وہ سارا بستار دکھ کا ہے
جو موڑھ ہین وہ دیکھ دیکھ کر پرسن ہوتے ہین جو بدھی وان ہین۔ وہ بھوگ آدک کو انت
تک دکھ روپ جانتے ہین۔ اسکی اچھا نہین کرتے پراپت ہوتا ہو۔ سو ہو اسمین ہرکھ شوک نہین
کرنا ہے من ان بھوگون کو شاستر انوسار ہرکھ شوک سے رہت بھوگنا چاہیے۔ اور
جو پراپت نہ ہو۔ اسکی اچھا نہین کرنی چاہیے۔ ہے من یہ سنسار روپی سمندر ہے۔ اسمین
باشنا روپی جل ہے۔ اسمین آتم بیتا بدھی وان روپ ناو پر چڑھتے ہین۔ وہ ترجاتے ہین
اور جو نہین چڑھتے وہ ڈوب جاتے ہین۔ ہے من تو سدا ہی گیان کے پہاڑ پر چڑھا رہو
اور ہے من جبکا چت بھوگ اور ایشرج سے کھچا ہوتا ہے۔ وہ نانا پرکار کے راجس تامس
ستاتک کرم بڑے آرنبھ سے کرتے ہین پرنتو وہ موڑھ آتما شانتی نہین پاتے۔ ہے من
جس اگیانی کے بھوگ مین آسکت بدھی ہے۔ وہ تیرے اور شریر کے دکھ سے دکھی ہو کر
بارم بار جنم اور مرن پاتا ہے۔ جیسے دن ہوتا ہے پھر راتری آجاتی ہے۔ تیسے ہی جنم اور مرن
ہوتا رہتا ہے۔ ہے من موڑھ جب تو بھوگ سے رہت ہو تب آتما کو دیکھے۔ ہے من
یہ سنسار ورشیہ تان باشنا کا جال ہے۔ اسمین جیو روپی پکھشی رہتے ہین جب بیراگ
چوہا اس جال کو کترے تب تو بندھن سے چھوٹے اور جیسے پنجرے کے ٹوٹ جانے
سے پکھشی چھوٹ جاتا ہے۔ تیسے ہی تو بیراگ کے سنگت سے نربندھن ہو جاویگا
بہت کہنے سے کیا پریوجن ہے۔ ہے من تو ہی جیوون کو اچھا دلاتا ہے۔ اور تو ہی
جیوون کو آتم پد سے گرا دیتا ہے۔ جس پرکار ہو سکے تجھ من روپی ہاتھی کو بچار روپی

1 पल
2 शोक
3 अर्थ
4 अविद्या
5 हेतु
6 वृद्धि
7 हर्ष
8 मृगतृष्णा
9 धन दारा
10 चेतन
11 विस्तार
12 मूढ़
13 प्रसन्न
अन्त
14 ज्ञान
15 हर्ष शोक
16 अनुसार
17 रहित
18 आत्म ज्ञाता
19 बुद्धिवान
20 नाव
21 तर
22 ऐश्वर्य
23 राजस
24 तामस
25 सात्विक
26 आरम्भ
27 मूढ़
28 [illegible]
29 बुद्धि
30 मरन
31 रहित
32 वृक्ष
33 पक्षी
34 चूहा
35 कतर
36 बंधन
37 संग
38 निर्बंधन
39 प्रयोजन

انکش سے بس مین لانا چاہیے۔ ہے من سونے کے محل مین ایسا سکھ نہین ملتا جیسا
کہ گیان وان باشنا سے رہت کو سکھ ملتا ہے۔ ہے من جس پرش نے اندریان اور اودیا
روپی شترو کو جیتا ہے۔ وہ پرم سوبھا سے شوبھت ہے۔ اور جسکو دیہہ مین اہنکار ہے۔ اور
ہردے مین ترشنا ہے۔ وہ پرش ایسا ہے۔ جیسا کہ پر پنچھی کا تاگے سے بندھا ہوا ہو
جو اسکو بالک بھی کھینچ لیجاوے۔ اسکو جمراج بھی بس کرتا ہے۔ ہے من جو پرش باسنا
رہت ہے۔ اسکو کوئی مار نہین سکتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی جال سے جو پرش نکل گیا ہے
وہی شوربان ہے۔ اور جس پرش نے ترشنا کو نہین نشٹ کیا وہ اناپ جنم اور دکھ مین
بھرمتا ہے۔ جب ترشنا گھٹتی ہے۔ تب تو بھی سوکشم ہو جاتا ہے من جو بشے بھوگ ہے۔ انکو بکھ
اور اگنی کے سمان جان جیسے بکھ اور اگنی ناش کے کارن ہین۔ تیسے ہی بشے بھوگ مین
ہے من سدا کال اپنے ہردے مین یہی بچار کرتا رہو۔ کہ بشے بھوگ زہر اور آگ کے
نیایئن ہین۔ جو گرہن کرونگا۔ تو نشٹ ہو جاونگا۔ ہے من تجھسے اور کیا کہون۔ تو مورکھ
اپنے ہی باشنا سے آپ ہی سنسار متھیا مین پھنستا ہے۔ اس لیے بھوگ کی باشنا
تیاگ دے۔ کیونکہ سنسار کا بیج باشنا ہے۔ جو تو باشنا سے رہت ہو جاویگا۔ تو اس جگت
متھیا کے بندھن سے چھوٹ جاویگا۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ جو لوگ جدھ مین مرتے ہین وہ
سرگ مین جاتے ہین یا نہین۔ ہے من سرگ مین وہی جاتا ہے جسکا مرنا دھرم کے ساتھ ہوتا ہے اچھا
جو گئو۔ برہمن سوہرد و شرن آئے ہوئے کے بچانے کو اور پرجا کے پالنے کے واسطے
جدھ کرتے ہین وہ سرگ کے بھوشن اور سوربیر کہلاتے ہین وہ مر کر سرگ مین جاتے ہین
اور جو شاستر اور دھرم کے انوسار جدھ نہین کرتے اور انرتھ کے ساتھ لینے اپنے
سوارتھ کے لیے جدھ کرتے ہین۔ سو وہ نرک مین گرتے ہین۔ اور جو کسی جوگ پدارتھ
کے واسطے جدھ کرتے ہین وہ بھی نرک مین جاتے ہین۔ اور ہے من جس پدارتھ کو
پرانی سمرن کرتے کرتے اپنا شریر تیاگتا ہے۔ وہی پدارتھ اسکو پراپت ہو جاتا ہے۔

1 अंकुश
2 रहित
3 अविद्या
4 प्राज्ञ
5 शोभित
6 देह
7 पर
8 पंछी
9 लागे
10 यमराज
11 रहित
12 मृगजाल
13 पुरुष
14 सूरमा
15 नष्ट
16 भ्रमता
17 सूक्ष्म
18 विष
19 समान
20 सर्वदा काल
21 ग्रहण
22 मिथ्या
23 रहित
24 बंधन
25 प्रश्न
26 युद्ध
27 सुहृद
28 शरण
29 प्रजा
30 भूषण
31 शूरवीर
32 अनुसार
33 अनर्थ
34 स्वार्थ
35 प्राणी
36 शरीर

کیونکہ ایک ایک جیو کے ساتھ چیتن ماتر دیوتا استھت رہتا ہے۔ جو یہ جیو مرتیو سمے
جیسے جیسے بھاونا کرتا ہے۔ تیسے تیسے روپ کو پراپت ہوتا ہے۔ ہے من پران تیاگنے کے
سمے بڑا بھاری کشٹ ہوتا ہے۔ کہ جیسے ساٹھ ہزار بچھووں نے ایک بار کاٹا ہو۔ سو تو
اس سمے سب وستوون کو تیاگ کے اسی کرشن پرماتما کی بھاونا چت میں رکھنا
تجھکو کشٹ نہ ہوگا۔ ہے من سری کرشن دیو ارجن سے گیتا میں برنن کرتے ہیں
آدک کا جو پھری ہے۔ تو جیو روپی رتھ پر آروڈھ ہوئی ہے۔ اور یہ جیوا ہنکار روپی رتھ پر
اور ہے من تو پران روپی رتھ پر اور پران اندری روپی رتھ پر۔ اندریوں کا رتھ
یہی دیہہ ہے۔ دیہہ کا رتھ پدارتھ ہیں۔ یہ دیہہ جو تیرے پریرنا سے کرم کرتی ہے سو
اپنے کرموں انوسار جرا۔ اور مرن روپی سنسار چکر میں بھرمتی ہے۔ اور اسی پرکا
سنسار چکر پھرتا ہے۔ اور اسمیں جیو تیرے پرماد سے بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ہے من سکھ
اور دکھ اور دھن اور باندھو کا بھوگ یہ سب پدارتھ ہیں یہ آتی بھی ہیں۔ اور جاتی بھی ہیں اگر
اگماپائی جانکر بچر۔ کیونکہ یہ سنسار دکھ روپ ہے۔ ایک رس کداچت نہیں رہتا۔
اسکو استھت جانکر دکھی نہ ہونا۔ پدارتھ اور کال جیسے آویں تیسے جاویں۔ اور جیسے
سکھ دکھ آویں تیسے جاویں۔ یہ سب اگماپائی ہیں۔ کداچت اشٹ کی پراپتی اور انشٹ
نبرتی میں ہرکھ وان اور شوگ وان نہ ہونا جیسے آویں تیسے جاویں جیسے جاویں
تیسے آویں جسکو آنا ہے وہ آویگا۔ اور جسکو جانا ہے وہ جاویگا۔ یہ سکھ اور دکھ پرواہ روپی
ہے من اسمیں آتما کرکے کبھی تپایمان نہ ہونا۔ ایسے روگ کو شانتی بچیر اوشدھی ہے۔
ہے من تیرے چت کے دو بیج ہیں۔ ایک پرانوں کا پھرنا۔ دوسرا باسنا کا پھرنا جب
ایک کا ابھاو ہو جاتا ہے۔ تب دونوں ہی ناش ہو جاتے ہیں۔ ہے من پرانوں کے
روکنے سے شانتی ہوتی ہے۔ اور باسنا کی ناش ہونے سے چت استھر ہوتا ہے۔ ایسا
سری کرشن جی ارجن سے برنن کرتے ہیں جب اس جیو کو بودھ ہوتا ہے تب

1 चैतन्य मात्र
2 इस्थित
3 मृत्यु
4 भावना
5 कष्ट
6 वर्णन
7 त्यादि कल्प
8 फुरा
9 आरूढ़
10 देह
11 प्रेरना
12 जरा
13 मरन
14 भ्रमने
15 चक्र
16 प्रमाद
17 बांधव
18 अंत
19 आगमा पाई
20 विवर
21 रस
22 कदाचित
23 काल
24 दुःख
25 अनिष्ट
26 निवृत्ति
27 प्रवाह
28 आत्मा
29 तपायमान
30 द्विविच
31 औषधी
32 फुरना
33 अभाव
34 इस्थिर
35 बोध

جال سے مکت ہو جاتا ہے - اور جو باشنا سے رہت ہوا ہے وہی مکت ہے - جو پرش سب دھرم
پرائن بھی ہے - اور سب نگیہ شاستروں کا بیتا بھی ہے - پر جو باشنا سے رہت نہین ہوا ہے - وہ سب
اور سے باندھا ہوا ہے - اور جیسے پنجرے مین پکھشی باندھا ہوا ہوتا ہے - تیسے ہی وہ
باشنا سے بندھا ہوا ہے - ہے من جسکے چت مین کوئی باشنا نہین ہے - وہ کسی بندھن مین
نہین آتا ہے - اور جسکے ہردے مین جگت کی باشنا ہے - وہ یدپی بڑا ایشرج وان
دکھائی دیتا ہے تو بھی وہ دالدری ہے - اور دکھ کا بھوگی ہے - اور جسکی باشنا نشٹ
ہوئی ہے - وہ سب اور سے دکھ رہت ہے - ہے من جیسے کچھوا سب انگ اپنے
کھینچ لیتا ہے - تیسے گیانوان اپنے آپ سے باشنا کو کھینچ لیتا ہے - اور آپکو چیتن ماتر جانتا
اور سپرماتما مین سارا جگت مالا کے دانون کی نیائین پرویا ہوا ہے - ہے من سب جگت
اسی کا انگ ہے - جیسے سمندر سے ترنگ اٹھتی ہین - اور اسی مین لے ہو جاتی ہین - تیسے ہی
آتما سے یہ بھی اپجتی ہین - اور اسمین ہی لین ہوتی ہین بھن کچھ نہین ہے - ہے من جسکے
ہردے مین باشنا کا بیج ہے - اور باہر سے دکھائی نہین دیتا وہ بیج تھوڑا ہی پھیل جاوے
جیسے بڑ کا بیج چھوٹا سا بہت پھیل جاتا ہے - تیسے ہی وہ بھی بہت پھیل جاویگا - ہے من
جس پرش نے آتما کا ابھیاس کیا ہے اور اس ابھیاس سے گیان روپی اگنی کو اوپجایا ہے - اور اس
اس سے باشنا روپی بیج کو جلایا ہے - اسکو پھر جنم سنسار کا نہین ہوتا - اور وہ بدھی سے کسی پدارتھ
گرہن نہین کرتا - اور سکھ دکھ آدک مین نہین ڈوبتا وہ سدا ہی نرلیپ رہتا ہے جیسے توبنی جل کے اوپر رہتی ہے
تیسے ہی وہ بھی سکھ دکھ کے اوپر رہتا ہے - ہے من جو پرش مین اندریون کو اپنے بس مین کر بیٹھا ہے
اور چت سے جگت کے پدارتھون کی چنتا کرتا ہے - وہ مود مورکھ ہے - اپنے تئین ٹھگتا ہے - اور ایسی دیہہ کو
کشٹ دیتا ہے - اور جسکے من مین کوئی باشنا نہین ہے - اور بیوہار کرتا ہے - تو اسکو بھی آن
کے سمادھی کے تل جاننا چاہیے - ہے من کوئی گیانی بیوہار کرتا ہے - اور کوئی بیوہار کو
تیاگ کر بن مین سمادھی لگا کر استھت ہو بیٹھتا ہے - سو دونون نسچے پرم پد کو پراپت ہے

1 रहित
2 परायण
3 सर्वज्ञ
4 बद्ध
5 रहित
6 प्रकार
7 पक्षी
8 बंधन
9 यद्यपि
10 ऐश्वर्यवान
11 भोगी
12 नष्ट
13 रहित
14 अंग
15 चैतन्यमात्र
17 तरंग
18 लय
19 उपजने
20 लीन
21 भिन्न
22 भीतर भीतर
23 फैल
24 उपजाय
25 बुद्धि
26 ग्रहण
27 निर्लेप
28 तोबी
29 जगत
30 चेष्टा
31 मूढ़
32 वृथा
33 साप
34 व्यवहार
35 समाधि
36 तुल्य
37 इस्थित

سے ہے من نشچے جان۔ کہ جہان باشنا ہی وہان دکھ ہے۔ جہان باشنا کچھ نہین۔ وہان
شانتی شانتی ہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ وہ کونسا بندھن ہے۔ کہ جو آتم پد کو پراپت نہین
ہونے دیتا ہے۔ سے ہے من تین پرکار کے بندھن ہین اور وہ تینون ہی تجھسے نجات ہین جو
پرماتما کے اوپر جانے نہین دیتے۔ پہلا بندھن جو ہے۔ بھوگ۔ استری کا۔ دوسرا
بندھن پتر ... رس گندھ شبد سپرش کا۔ تیسرا بندھن اہنکار کا ہے۔ سے ہے من
یہ باشنا ... آدک ... کی دینے والی ہین۔ اور یہ بھوگ مہا روگ ہین۔ اور یہ
... آدک ... روپ ہین۔ اور ارتھ کے پراپتی اور ارتھ کے کارن
ہین۔ تو انہین ... ہوتا ہے۔ اور انکو دیکھ دیکھ کر کیون پھولتا۔ اور پرسن ہوتا ہے
پھولا پھرتا ہے۔ سو ہے من تو ارشن کیون نہین آتا ہے۔ اور سے ہے من یہ تینون پدارتھ
دھن بھوگ استری آتی بھی ہین۔ اور جاتی بھی ہین۔ جو کچھ پراربدھ ہے۔ وہ اوش ملجاتا ہے
پھر دھن آدک کے لیے کیون بے ارتھ جتن کرتا ہے۔ جسکو آتا ہے۔ وہ آویگا۔ اور جسکو جاتا ہے
وہ جاویگا۔ تیرے چاہنے اور یتن کرنے سے نہ انکا سنجوگ ہوتا ہے۔ اور نہ بیوگ۔ تو ان
تینون باشناکو تیاگ کرکے آتم پد مین استھت ہو رہو۔ دوسرا بندھن روپ رس گندھ
شبد سپرش کا۔ سے ہے من یہ جو پانچ وشے اندریون کے ہین۔ اور تو ہی ان پانچون کا
سوامی ہے۔ پرنتو تو انکے مد سے ہاتھی کے نیائین انمت ہو رہا ہے۔ تجھکو گیان جگتی کے
انکش سے بس مین لانا چاہیے۔ یدپی گیان جگتی کٹھن ہے۔ پرنتو جتن سے سگم ہوگی
جب تک تو ان وشیون سے بیراگ کو پراپت نہین ہوتا۔ اور سنسار سے تجھکو گلانی
نہین ہوتی۔ تب تک تو شریر روپی بن کے دکھون مین رہکر بھرمتا رہیگا۔ سے ہے من
منش شریر ملنا بڑا درلبھ ہے۔ جیسا کہ کسی نے اس پد مین کہا ہے۔ مانکھ دیہی درلبھ پاے
بار بار نہین پاتا ہے۔ منگل سو پھل جنم انکا جو کرشن چرن چت لاتا ہے۔ سے ہے من اس لیے
دن کے چار بھاگ کرکے اسمین پرتھک پرتھک کاریہ کا ابھیاس کرے ارتھات

۱ प्रश्न
۲ वसन
۳ संयुक्त
۴ ओर
۵ अनर्थ
۶ बाधक
۷ दृढ़ बंधन
۸ व्यर्थ
۹ अनर्थ
۱۰ प्रवृत्त
۱۱ प्रसन्न
۱۲ प्रारब्ध
۱۳ अवश्य
۱۴ व्यर्थ
۱۵ यत्न
۱۶ संयोग
۱۷ वियोग
۱۸ विषय
۱۹ स्वामी
۲۰ मद
۲۱ उनमत्त
۲۲ युक्ति
۲۳ अंकुश
۲۴ यद्यपि
۲۵ कठिन
۲۶ यत्न
۲۷ सुगम
۲۸ गलानी
۲۹ भ्रमता
۳۰ दुर्लभ
۳۱ पद
۳۲ मानुष
۳۳ देही
۳۴ दुर्लभ
۳۵ सुफल
۳۶ भाग
۳۷ पृथक पृथक
۳۸ कार्य्य

پرتھم دو حصّہ دن کے بھوگ کرم دیہہ کے کارج مین تی کرے ایک حصّہ مین شاسترون کے
سننے کا بچار کرے۔ ایک حصہ دن کا گرو کے سیوا مین لگاوے۔ جب کچھ یہ من بچارگت
ہووے۔ تب بچار سنجگت اور بیراگ سنجگت شاسترون کو بچارے۔ اور رات کے
دو بھاگ مین دھیان پرماتما اور اپنے اشٹ دیو کی پوجن مین سے پھر شین کرے
سے من اس پرکار تو گیان کتھا اور برہم بدیا کے جوگ ہو جاویگا۔ تب دان تیرے
کچھ نہین ہوتا ہے۔ اپنے ہی بچار او آتم ابھیاس اور بیراگ اپجنے سے پرماتما
بھون کا تیون دکھلائی دیتا ہے۔ اور جو چیتن تتو اور سنسار بستار روپ بھاستا ہے
وہ سب چیتن پاتر آتما ہی ہے۔ سے من تو بھی چیتن سروپ سے چیتن ہے۔ اور مین بھی
چیتن ہون۔ اور یہ لوک اور پرلوک بھی چیتن روپ ہے۔ جب تو ایسا نشچے دڑھ روپ
سے ہردے مین دھاریگا تب نرمل نشچاتمک بدھی سے اپنے آپکو تو دیکھیگا۔ سے من
جب تو نندرا مین پڑا ہوا سوتا ہے۔ تب تجھکو شبھ اشبھ وشے مین راگ کچھ نہین ہوتا
پرنتو جب جاگتا ہے۔ تب اشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش تجھکو ہوتا ہے
سو یہ سب تیرا ہی بکار ہے۔ جو تو اپنے کرم اور دھرم کو پہچانے تو ایک چھن آتما سے
نرالا نہ ہووے۔ سے من جسکا ہردا کومل اور سنیہ سے سنجگت ہے۔ وہ اگیانی
اور جسکا ہردا پاکھان سمان ہے۔ اور سنیہ سے رہت ہے۔ وہی گیانی ہے۔ تیسرا بند
اہنکار کا۔ سے من یہی اہنکار جگت کا بیج ہے جیسے دکھ کا بیج پاپ ہوتا ہے۔ سے من تو
نراہنکار ہو رہو۔ اور یہی نشچے کرتا رہو۔ کہ نہ مین ہون۔ اور نہ جگت ہے۔ ایک دن
سب ناشوان ہو جاوینگے۔ جب تو ایسا نشچے دھاریگا تب سب جگت تجھکو
برہم روپ بھاسیگا۔ اور کسی پدارتھ کی بانچھا نہین رہیگی۔ سے من تو اہنکار کو
تیاگ دے۔ اور کوئی جتن مت کر یہی مین تجھکو بارمبار سمجھاتا ہون۔ آنند رہو۔ پرنتو
میرا اپدیش چت لگا کر سن۔ کہ تیری بدھی درشٹی کے اور دھاوتی ہے۔ اور درشٹی

१ प्रथम
२ देह
३ वाप
४ सेवा
५ संयुक्त
६ ध्यान
७ इष्टदेव
८ शैन
९ उपजने
१० चैतन्यतत्व
११ विस्तार
१२ चैतमभाव
१३ चैतन्य
१४ निष्क्रयदृढ
१५ निर्मल
१६ पञ्चात्मक बुद्धि
१७ निद्रा
१८ शुभ
१९ अशुभ
२० विषय
२१ राग
२२ इष्ट
२३ अनिष्ट
२४ द्वेष
२५ विकार
२६ निरा
२७ कोमल
२८ स्नेह
२९ संयुक्त
३० पाषाण
३१ समान
३२ रहित
३३ बंधन
३४ निरहंकार
३५ वांछा
३६ यत्न
३७ दृष्टि

بڑا ابھار ہے۔ جب تو آتم روپی ابھیاس کا بل کریگا۔ تب یہ بھار نیرت ہوگا۔ ہے من
نرد ئی مین نے جو یہ پوتھی بڑی پر آشرم سے بنا کر برنن کری ہے۔ تو تیرے ہی شانتی
اور ترقی کے لیے کہی ہے۔ اسمین سبرت شاشتر اور ویدون کا سدھانت ہے جس کا
وید کو پاٹ کرتے ہین اسی پرکار اس پوتھی کو نت نیم کرکے پاٹ کرے۔ اور اچھے پرکار
اور اسکے رس کو ہردے مین دھارے۔ ہے من جو اسکو ایک بار سنکر چھوڑ دیگا
تو کداچت تیری بھرانتی نہین نیرت ہوگی۔ اور جو بارم بار اسکو بچاریگا۔ اور
پڑھیگا۔ تو اوش تو شانتی کو پراپت ہوجاویگا۔ ہے من مورکھ اور کسی پکش کو
مان کر اسکے سننے اور پڑھنے کا تیاگ نہین کرنا۔ اسمین ایک دشٹانت مین تجھے
سناتا ہون۔ کسی ایک منشیہ کے پتا کا کھارا کنواں تھا۔ اور اسکے نکٹ میٹھے
جل کا ایک اور کنواں تھا۔ پرنتو وہ اپنے پتا کا کنواں مانکر کھارا ہی جل پیتا رہا اور
میٹھے جل کنوئین کے جل کا تیاگی رہا۔ ایسے ہی ہے من تو بھی کسی پکش کو مانکر
اس ست شاستر کا تیاگی نہ ہو۔ نت ہی اسکا پاٹ کرتا رہ۔ تجھکو شانتی اور
پرم پد ملجاویگا۔ من بولا۔ کہ جتنے سنساری بھوگ ہین سب مین نے بھوگ لیے
پرنتو شانتی نہین ہوئی۔ الٹی اور میری ترشنا بڑھتی جاتی ہے۔ اسکا کیا کارن
ہے من ترشنا بھوگ بھوگنے سے نہین مٹتی ہے۔ اس سے تو یہ اگنی ترشنا اور
بھڑک اٹھتی ہے۔ جیسے پیاس لگے اور کھاری جل پان کرے۔ تو ترکھا نہین جاتی ہے
ایسے ہی وشیون کے بھوگنے سے شانتی پراپت نہین ہوتی۔ ہے من جسکے
چت مین اور میری کا ابھمان نہین ہے۔ اور باشنا سے رہت ہے اسی کی شانتی
ہوئی ہے۔ اور جسکے ہردے مین دیہہ اور کٹمب سنبندھ ہے۔ اور میرے گرہ آدک کا
ابھمان ہے۔ اسکو کداچت بھوگون سے شانتی نہین ملتی ہے۔ اور شانتی بنا سکھ
نہین ہے۔ ہے من تو نت ہی اس پوتھی کو سنتا رہو۔ اور بچار کیا کرتا رہو اس سے

1 भार
2 बल
3 निलर्ज्ज
4 निरदद
5 आश्रम
6 वर्णन
7 निर्दनि
8 सर्व
9 सिद्धांत
10 नित्य नेम
11 रस
12 अवप्रय
13 पद
14 मानकार
15 दृष्टान्त
16 मनुष्य
17 खारा कुवाँ
18 निकट
19 मीठे
20 त्यागी
21 नित्य
22 कारण
23 भड़क
24 आस
25 पान
26 तृषा
27 अभिमान
28 रहित
29 सम्बंध
30 ग्रह
31 नित्य

اہنتا اور ممتا تیری دور ہو کر تجھ کو شانتی پراپت ہو جاویگی - ہے من تو ہردے سے
چھلاوت ہو رہو - کہ چت تیرے سے کچھ نا چھرے باہر باہر سب اندریوں کی کرپا
پرنتو مشیا گپت رہے - ہے من تو سرب اندریوں کو اس پرکار دھار - کہ جیسے
سرب وشیوں کو آکاش دھار رہا ہے - ہے من تو انتر سے پتھر کیا نائین ہو رہو - کہ تجھ کو
دیکھنے ماتر اہنکار درشٹی مین آویگا - من بولا - کہ مین برے کرموں سے بہت ڈرتا ہون
پرنتو میرا چت لشیوون اور پدارتھون سنسار کو دیکھ کر جھٹ پٹ لوبھایمان ہو جاتا ہے
اسکا کیا اوپا ہے - ہے من مین کہتا ہون - کہ تو نہین ڈرتا ہے - جو تو ڈرتا تو برے کرم
کبھی نہین کرتا نشچے جان کہ کھوٹے کرموں کا دکھ یہان بھی ہوتا ہے - اور پرلوک مین بھی ہوگا
اس سے وشیش کرم مت کر - اور جو تو جانے - کہ اس شریر سے کھوٹا کرم اوتپت ہو
تو کداچت نہ نت ہی شبھ کرموں مین پرورت رہو - بھوجن اوتنا ہی کھا - کہ جسکے کھانے
آلس نہ آوے جیسے کہا ہے - آدھے پیٹ کو بھوجن سے بھرے - اور چوتھائی بھاگ
جل پیوے - اور چوتھائی بھاگ رتیا رکھے - کہ جو پران باے سکھ سے آوے - اور
جاوے - اور جو کچھ پدارتھ پرابدھ انوسار پراپت ہو جاوے اسی کے اوپر سنتوش
کرے بہت کے کارن اودم نہ کرے - اور ایسے استھان پر باس کرے - کہ جہان آنند
اور استھر چت رہے - جیسے اجودھیا کاشی رکھیکیش ہے اور دھیان اس
پرماتما کا سدا کال ہردے مین دھارے یہانتک کہ پریت استری اور پتر اور
کٹمبیوں کے چت سے نورت ہو جاوے - اور سدھ اپنے شریر کی بھول جاوے اور
ایشر پرماتما جو سارے شریروں مین سوکشم روپ ہے - درشٹی آنے لگے - اور تشنا
اور پریت اچھا اور واسنا اپنے شریر مین باسا کرے - ہے من جب تو ایسا سادھن
کریگا - تو جیون مکت ہو جاویگا - من پرشن کرتا ہے - کہ آکاش کے پرکار کے ہین - ہے من
ایک بھوت آکاش ہے - دوسرا چت آکاش - تیسرا چدا کاش - یہ بھوت آکاش

١ अहंता
٢ ममता
٣ छिद्रावल
٤ कृपा
٥ मिथ्या
٦ गुप्त
٧ सर्व
٨ विषय
٩ अंतर
١٠ पत्थर
١١ दृष्टि
١٢ झटपट
١٣ स्वाभाव मान
١٤ उपाय
١٥ बुरे कर्म
١٦ शुद्ध कर्म
١٧ इत्यादि
١٨ कदाचित
١٩ नित्य
٢٠ शुभ
٢١ प्रवृत्त
٢٢ आलस
٢٣ चौथाई भाग
٢٤ तृप्ता
٢٥ प्राण वायु
٢٦ प्रालब्ध अनुसार
٢٧ संतोष
٢٨ उद्यम
٢٩ अस्थान
٣٠ वास
٣١ दृस्थिर
٣٢ ध्यान
٣٣ प्रीत
٣٤ निवृत्ति
٣٥ सुधि
٣٦ सूक्ष्म
٣٧ दृष्टि
٣٨ सुदा
٣٩ तृष्णा
٤٠ प्रीत
٤١ इच्छा
٤٢ वासना
٤٣ साधन
٤٤ भूत आकाश
٤٥ चित आकाश

چِت آکاش کے آسرے ہے۔ اور چت آکاش چداکاش کے آسرے ہے۔ چداکاش
اسکو کہتے ہین جو سنکلپ کے تیاگنے کے پشچات جو شیش رہتا ہے۔ وہ چداکاش ہے یہ
سب جیو بھوت آکاش کے آسرے بچرتے ہین۔ اور چت جسکے آسرے سے ایک چھن مین
دیش دیشانتر مین بھٹکتا ہے۔ سو چت اکاش ہے۔ ہے من اس پوتھی کے بچار نے سے
اور کسی تپ تیرتھ دان آدک کی سادھنا نہین رہتی ہے۔ جہان استھان پوتر ہو وہان
بیٹھ جاوے۔ اور جیسا گھر مین بھوجن ودّمان ہو ویسا کھان پان کرے۔ ہے من
جو آتم بچار سے رہت ہے۔ اسکا جینا برتھا ہے۔ وہ لوہار کی پھونکنی کی نیائین سوانس لیتا ہے
اور جنکو بچار ہے۔ انکو یہ سب پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین۔ ہے من مورکھ جو ایک
سوانس بھی آتم بچار سے رہت ہوتا ہے۔ سو برتھا جاتا ہے۔ ایک سوانس کے سمان
سمپورن دھن پرتھوی کا نہین ہے۔ جو سمپورن رتن پرتھوی کے دیجئے تو بھی گیا ہوا
سوانس پھر نہین مل سکتا ہے۔ جو ایسے سوانس کو برتھا گنواتے ہین۔ وہ منش نہین ہین
وہ پشو ہین۔ اور ہے من جب تو انہ پشوون کے سنمکھ ہوتا ہے تب تجھے
جگت بھاستا ہے۔ اس سنکلپ جگت کو تو دیکھ دیکھ راگ دویش کرتا ہے۔ پھر اندر ین کے
ارتھ پاکر بہر کھ وان اور شوکوان ہوتا ہے۔ دھرکار ہے۔ ایسے تیری برتی کو۔ ہے من کیا
تو نہین جانتا ہے۔ کہ یہ سنسار متھیا روپ ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے
ہے من کیول ایک آتم درشٹی ہی سب سے اوتم ہے۔ جسکے پانے سے سارے دکھ نا ش
ہو جاتے ہین۔ چرکال سے جو ترے بدھ تاپ چلے آتے ہین۔ انسے تپا ہوا جو تو ہے اسکے
پشچات کو بھی یہی آتم بچار ناش کرتا ہے۔ جیسے اندھکار کو پرکاش ناش کرتا ہے۔ ہے من
اب کیا سوچ کرتا ہے۔ جو کچھ ہلیشچات ہوا سو ہو بیتا۔ اب آگے کو جاگ اور اپنے نج سروپ
کو پہچان۔ کہ تو بھی آتما روپ ہے۔ جو کچھ کہ جگت کی پدارتھ تجھکو بھاستے ہین۔ سو سب آپ ہی
روپ ہین انہین پر پریتی نہ کر۔ آتما ہی ست ہے۔ اسکا ہی آپ انبھو درڑھ ابھیاس کے ساتھ

١ विचरते
٢ जगत
٣ देशदिशा न्तर
٤ भटकता
٥ साधना
٦ स्थान
٧ पवित्र
٨ विद्यमान
٩ खानपान
١٠ रहित
١١ जीना
١٢ वृथा
١٣ फूकनी
١٤ स्वास
١٥ रहित
١٦ समान
١٧ संपूर्ण
١٨ मनुष्य
١٩ पशू
٢٠ सन्मुख
٢١ भय
٢٢ वृत्ति
٢٣ मिथ्या
٢٤ केवल
٢٥ आत्मदृष्टि
٢٦ चिरकाल
٢٨ त्रिविधिताप
٢٨ नष्ट
٢٩ अंधकार
٣٠ प्रकाश
٣١ पश्चात
٣٢ हो बीता
٣٣ निज
٣٤ आपहाते
٣٥ असत्य
٣٦ प्रीति
٣٧ अनुभव

کرتا رہو کہ تجھکو شانتی ملے - من بولا کہ چت کے کے برتی ہین مجھکو بھن بھن کرکے بتلاؤ
ہے من چت کے تین برتی ہین - ایک جاگرت دوسرے سپن تیسرے سکھپتی
جب اس چت کی برتی باہر کو پھرتی ہے - تب اسکو جاگرت کہتے ہین - اور جب انتر مکھ
پھرتی ہے - تب اسکو سپن کہتے ہین - اور جب چت کی برتی استھت ہوتی ہے - تب
اسکو سکھپتی بولتے ہین - ہے من جاگرت اور سپن اور سکھپتی اور تریا یہ چارون
دیہ ہین جاگرت جو سمشٹی کی سمشٹا ہے - اسکا نام وراٹ ہے - سپنا جو لنگ شریر
سمشٹا ہے - اسکا نام ہرن گربھ ہے - جو سکھپتی شریر کے سمشٹا ہے - اسکا نام مایا ہے
تریا سرب شریر کی جو سمشٹا ہے - سو چیتن روپ آتما ہے - اور تریا ساکھشی بھوت
جاننے کو کہتے ہین - اسکی سمشٹا روپ چیتن دیو ہے - اور چارون شریر اسکے ہین
اور وہ شدھ نراکار اور اچنت اور چنماتر ہے - ہے من چرکال سے درشیہ پدارتھون کا
جو تجھکو ابھیاس ہو رہا ہے اس لیے درشیہ پدارتھ تجھکو چلایمان کر لیتے ہین - جب تو ست شاستر کا
بچار اور سنتون کا سنگ درڑھ ابھیاس کے ساتھ کریگا تب درس کا ست بھاؤ بھی نورت ہو جاویگا
اور جب تک یہ اوپاے موکش کا پراپت نہین ہوتا ہے - تب تک یہ بھرم درڑھ ہو رہا ہے
جب سنتون کے سنگ اور ست شاستر کے بچار سے تجھکو یہ بچار اوپجے - کہ مین کون ہون
اور یہ جگت کیا ہے - ایسا بچار کرکے ہے من جب تو آتم پد کا درڑھ ابھیاس کریگا تب
درس بھرم مٹ جاویگا - کیونکہ آتمیک گیان کرکے ہی جگت بھاشتا ہے - اور جب
سمیک گیان ہوا تب جگت کا ست بھاو کیسے رہے - من پرشن کرتا ہے - کہ جو پرش
پردار آسے بھوگ بلاس کرتا ہے - اسکو پرلوک مین کیا پھل ملتا ہے - ہے من استری کا
برتانت اور سبھو بھاری پوتھی مین پورب لکھ آیا ہون - اور اب تیرے پرشن انوسار
پھر لکھتا ہون - ہے من استری لبھو باشن کی تیلی ہے - جو پرش استری کو سندر دیکھکر
پرشن ہوتے ہین - اور کہتے ہین - کہ اسکے کپول کمل وت اور نیتر کھو نر سعوت اور ہوٹھ

۱ वृत्ती
۲ भिन्नभिन्न
۳ जाग्रत
۴ स्वप्न
۵ सुषुप्ति
۶ वृत्ति
۷ अन्तर्मुख
۸ इस्थित
۹ तुरया
۱۰ चारि
۱۱ समिष्टता
۱۲ विराट
۱۳ सुत्रा
۱۴ लिंग शरीर
۱۵ हिरण्यगर्भ
۱۶ सुषुप्ति
۱۷ माया
۱۸ तुर्यासाक्षीभूत
۱۹ चैतन्यदेव
۲۰ स्वरूप निराकार
۲۱ अचिन्त्य
۲۲ चिन्मात्र
۲۳ चिरकाल
۲۴ दर्शयपदार्थ
۲۵ चलायमान
۲۶ सद्भाव
۲۷ निवृत्ति
۲۸ उपाव
۲۹ भ्रम
۳۰ संग
۳۱ उपजे
۳۲ असंस्थक
۳۳ संस्थक
۳۴ अपरा
۳۵ पुरुष
۳۶ परदार
۳۷ भोग
۳۸ विलास
۳۹ वृतान्त
۴۰ शोभा
۴۱ पूर्व
۴۲ स्वभू
۴۳ भास
۴۴ युवती
۴۵ असमय
۴۶ कपोल
۴۷ कमलवत
۴۸ नेत्र
۴۹ होठ

ہنسنے والے ہین۔ اور سب انگ اسکے سُندر ہین۔ وہ مورکھ موہ سے موہت ہوتے ہین
اور اپنے ناش کے نمت ایسی ایسی باتین کرتے ہین۔ اور جس پُرش نے پر استری سے
بشے بلاس کیا ہے۔ وہ بڑے بڑے دُکھ پاتا ہے۔ جیسے پہاڑون مین پسنے کا دُکھ۔ اور برسے
انگارون اور پتھرن کی برکھا کا دُکھ پاکر اندھ کوپ مین گرتا ہے۔ اور جن نیترون سے
پر استری کو بُری درشٹی سے دیکھتا ہے۔ تو پرلوک مین اسکے نیتر چھُری سے
کاٹے جاتے ہین۔ اور جم کے دُوت اسکو کشٹ دیتے ہین۔ سے ہے من جو شبھ کرم
کرتے ہین۔ وہ سُرگ بھوگتے ہین۔ اور جو اشبھ کرم کرتے ہین وہ نرک مین جاکر نانا پرکار
کشٹ اور دُکھ پاتے ہین۔ سے ہے من تو اس کلپنا کو دُور کر۔ کہ یہ وستو ایہلوکک ہی
پراپت ہو اور یہ پارلوکک ہے یہ نہ پراپت ہو۔ جب تو ایسا ہوگا۔ اور سادھ اور سنت
جنون کی سنگت کریگا۔ تب شانتی کو پراپت ہوگا۔ من بولا سنت جنون کے کیا
لکچھن ہین مجھسے کہو۔ سے ہے من جو اچھے سنت جن اور دھرماتما ہین۔ اُنکے یہ لچھن ہین
۱ پرتھم باسنا اور اچھا کا تیاگ ۲ کم بولنا ۳ جب کہنا تب ستت کہنا ۴ نراہنکار
ہونا ۵ سنتوش کرنا ۶ دُکھی پُرش پر دیا کرنا ۷ استری اور استری کے سنگی سے
بچنا ۸ دُکھ مین دھیرج وان رہنا ۹ ست شاستر سننا اور بچارنا ۱۰ ست سنیہی کے
ساتھ نہ کرنا ۱۱ سنت جنون کا اور پریم سنیہون کا سنگ کرنا ۱۲ اوم کا جپ کرنا۔ اور
اُچارنا اور اسکے ارتھ کو بچارنا ۱۳ اچھا بیاس شاستر ابھیاس کرنا ۱۴ جو کچھ سوکھا وک
پراپت ہووے اسکو شاستر ودھی سہت انگیکار کرنا ۱۵ دان کرنا ۱۶ اشنان ک
شبھ کرم کرنا ۱۷ اُدارتا یعنے سخی ہونا ۱۸ سب وشیون بھوگ لوک اور سُرلوک سے
ویراگ کرنا ۱۹ شم ہونا یعنے من کو روکنا ۲۰ دم یعنے اندریون کو اپنے بس مین کرنا
ہے من جسمین یہ سب لکچھن ہون وہ سنت جن ہین۔ وہ اپنے چت کو بھی روکتے ہین
اور جو کوئی اُنکے نکٹ جاتا ہے۔ تو اسکی بھی رکشا کرتے ہین۔ ہے من جو مین سنے

१ धर्मा
२ मोहित
३ निमित्त
४ विषयबिलास
५ वर्षा
६ अंधकूप
७ दृष्टि
८ दूत
९ शुभकर्म
१० अशुभकर्म
११ कल्पना
१२ वस्तु
१३ ऐहलौकिक
१४ पारलौकिक
१५ सज्जनो
१६ लक्षण
१७ सज्जन
१८ वासना
१९ सत्य
२० निरहंकार
२१ मुख्य
२२ दया
२३ स्त्रीकसंगी
२४ धैर्य
२५ स्नेह
२६ संग
२७ ओम
२८ उच्चारण
२९ अर्थ
३० शास्त्राभ्यास
३१ चेष्टा
३२ सुभावक
३३ स्वीकार
३४ शुभकर्म
३५ उदारता
३६ निकट

یہ شبھ گن پرنن کیے ہیں سو جیو ون کے سکھ دینے والے ہیں۔ اور دیکھو بترت کرنے والے
ہیں سے ہی من سنت جنون کا سنگ پرکھیا نہیں جاتا۔ جیسے اگنی سے ملا ہوا پدارتھ
اگنی روپ ہو جاتا ہے۔ تیسے ہی سنتون کے سنگ سے اسنت بھی سنت ہو جاتا ہے۔ اور
جو تو مورکھون نے سنگتی کرتا ہے۔ تو سنت بھی مورکھ ہو جاتا ہے۔ جیسے اوجل وستر مل کے
سنگ سے ملین ہو جاتا ہے۔ تیسے موڑھ کے سنگت سے سادھ بھی اسادھ ہو جاتا ہے
کیونکہ پاپ کے وش سے سادھو کو بھی درجنون کے سنگتی سے درجنتا آن اودے
ہوتی ہے۔ سو ہے من اس لیے تو سنت مہاتماون کی سنگتی کر اور درجنون کا سنگ
چھوڑ دے۔ ہے من تو نے دو چار پوتھی بھی دیکھی ہیں۔ اور کہا اور دشٹانت
شاستر ون کی بھی سنے ہیں۔ پرنتو ابھی تک تو نے سنگت مہاتما ون اور سنت
جنون کی نہیں کری ہے۔ اسکا رن تیرے سردے میں پرماتما کا پرکاش نہیں ہوتا
اب تو سادھون کی سنگت میں رہو۔ اور سنت جنون کی سیوا کرے من بولا سنت مہاتما
لوگ کہاں رہتے ہیں۔ وہ مجھکو کیسے پراپت ہون۔ اور یہ کلجگ ہے۔ اسمیں پرم ہنس مہاتما کا
سنگ ملنا بڑا درلبھ ہے۔ نچاپ جیسی دھارسے تو سنت جن بہت ملتے ہیں۔ پرنتو
انکے میری شانتی نہیں ہوتی ہے۔ ہے من اس کلجگ میں بھی سنت مہاتما بہت ہیں
پرنتو دور دیش سے ملتے ہیں۔ گھر بیٹھے نہیں ملتے۔ جن ڈھونڈا ان پایان پایان
لبھو ہیں۔ اور وہ تو تیرتھ استھان میں باس کرتے ہیں جیسے اودھیا ادک تیرتھ
جو تو نشچے کر کے ڈھونڈے گا۔ تو اوش ملجاوینگے۔ اور ہے من جو کوئی مجھکو سادھو
ملجاوے۔ اور جسمین ایک گن بھی شبھ ہو۔ تو اسکو بھی انگیکار کر لینا۔ پرنتو سادھو
دوش نہ بچارنا۔ اسکا شبھ گن سو ہی کار کر لینا چاہیے۔ جیسے بھونرا کیتکی کے
کانٹون کے اور نہیں دیکھتا۔ اسکی سوگندھ کو ہی گرہن کرتا ہے۔ ایسے ہی تو بھی اپنا
ارتھ نکال لینا۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ اودھیا کا کیا روپ ہے۔ ہے من اودھیا کا

1 मुमुक्षु
2 बयान
3 निरहित
4 तृषा
5 असत
6 अगति
7 मूर्ख
8 उज्वलवस्त्र
9 मल
10 मलीन
11 मूढ़
12 संगति
13 असाध
14 विषय
15 दुर्जनी
16 दुर्जनता
17 ध्यान
18 उदय
19 दृष्टांत
20 दुखदायी
21 प्रकाप्त
22 सेवा
23 कलजुग
24 परमहंस
25 संग
26 दुर्लभ
27 पवित्रवेष
28 शान्ति
29 दौड़
30 भूप
31 पावनस्थान
32 वास
33 तीर्थ
34 अवश्य
35 गुण
36 शुभ
37 अंगीकार
38 दोष
39 स्वीकार
40 सुगन्ध
41 ग्रहण
42 अर्थ
43 प्रश्न
44 अविद्या

کوئی رُوپ نہیں ہے۔ ابیکت ہے۔ پرنتو وہ بھیتر سے شونیہ ہے۔ اور باہر سے شبدی ارتھ
سے سنجکت بھاستا ہے۔ جیسے اکاش مین اندر دھنش نانا پرکار کے رنگ دھار دی دِرشٹی
آتا ہے۔ پرنتو انتر سے وہ دھنش شونیہ اور ان ہوتا بھاستا ہے۔ ایسے ہی اودیا اُن
ہوتی بھاستی ہے۔ اور جیسے اندر دھنش جل رُوپ میگھ کے آسرے رہتا ہے۔ تیسے ہی
یہ اودیا جڑ اور مورکھ منش کے آسرے رہتی ہے۔ اور یہ اودیا جڑم کی کرنیوالی۔ او شو
ستوون سے رُچی پر گھٹنے والی اور سیدھی مارگ سے شُدھی مارگ پر چلانے والی
ہے۔ من سا ودھان ہو۔ اور اودیا کو تیاگ اور برہم ودیا کو سیکھ۔ اور پرماتما کا
آسرا لے۔ اور آتم پد کو پراپت ہو۔ کہ تجھے شانتی ملے۔ من پوچھتا ہے۔ کہ کارن کے
پرکار کے ہیں۔ ستے من کارن دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نمت کارن
جیسے گھٹ کا کارن کمہال ہے۔ دوسرے سمواے یعنے اپادان کارن۔ جیسے
گھٹ میں مرتکا کارن ہے۔ اور جو دونون کارن سے اُتپن ہوتا ہے۔ سو وہ سکارن پدار تھ
کہلاتا ہے۔ آتما دونون پرکار سے جگت کا کارن نہیں ہے۔ آتما ادویت ہے۔ اسی نمت
کارن نہیں ہے۔ اور سمواے کارن اِس سے نہیں۔ کہ اپنے سروپ سے ہنتا بھاو
نہیں ہوا۔ جیسے مرتکا پرنام کر گھٹ ہوتا ہے۔ تیسے آتما کا پرنام جگت نہیں ہے۔ آتما
اچیُت ہے۔ من بولا سمرتی کسکو کہتے ہیں۔ اور سمرتی کسکی ہوتی ہے۔ ستے من سمرتی اُسکو
کہتے ہیں۔ اور سمرتی اُسکی ہوتی ہے۔ کہ جس پدارتھ کو پہلے دیکھ لیا ہو۔ ستے من ہم کہتے
ہیں کوئی پدارتھ جگت آدک نہ تھا جسکی سمرتی کو اسنیے اِس جگت کے آدمین توکیول
ادویت آتم سّتا ہے۔ اُسمین سمرتی کیا ہے۔ ستے من پہلے تو یہ دیکھ کہ گیانی کو جگت نہیں
بھاستا اُسکو سمرتی کسکی کہئے۔ اُسکو تو کیول پرم سّتا کھلائی دیتی ہے۔ جیسے سوتے
راتری کی سمرتی نہیں ہوتی تیسے گیانی کو جگت کی سمرتی نہیں ہوتی۔ ستے من
جان کہ یہ جگت نہیں ہوا ہے۔ اور نہ آگے ہوگا کیول برہم سّتا جو لکھنے مین آتی ہے

1 अबलता
2 भीतर
3 शून्य
4 अर्थ
5 संयुक्ता
6 इन्द्रधनुष
7 दृष्टि
8 अस्त
9 अनहुता
10 अविद्या
11 अनहुति
12 मेघ
13 आश्रय
14 जड़
15 मूर्ख
16 मनुष
17 आश्रय
18 रुचि
19 देहमार्ग
20 आश्रय
21 कारण
22 निमित्त
23 घट
24 कम्हाल
25 समवाय
26 उपादान
27 मृत्तिका
28 सकारण
29 अहंताभाव
30 मृत्तिका
31 परिणाम
32 घड़
33 अच्युत
34 काल
35 आदि
36 अद्वैत
37 आत्म सत्ता
38 ब्रह्म सत्ता

سوا دویت ہی اسکا ہی ابھاس ہی جو ابھاس کو است جانئے تو سمرتی کو بھی است
مانئے۔ جیسے سپنے مین جو سرشٹی کا ابھیاس ہوتا ہی۔ اور اسمین ان بھو اور سمرتی
ہوتی ہی۔ اور جاگنے پر اسکی سرشٹی کا ان بھو اور سمرتی کا ناش ہو جاتا ہی۔ اور جیسے
کوئی مرو استھل مین ندی کو دیکھتا ہی۔ اور است جانکر اسکی سمرتی کرتا ہی۔ سو وہ
ندی تو کچھ ہی نہین۔ اور جب ندی است ہی۔ تو اسکی سمرتی کیسے ست ہووے
ایسے ہی اگیانی کے نشچے مین جو جگت بھاست ہوا ہی۔ سو است ہی۔ اسکی سمرتی
اور ان بھو کیسے ست ہووے۔ ہے من سمرتی تو پدارتھ کی ہوتی ہی۔ سو پدارتھ
کوئی نہین سرب برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ اور جیسے جیسے پھرنا ہوتا ہی
تیسے ہی ہو کر بھاستا ہی۔ من بولا پہلے منش کا شریر ایت داہک تھا۔ پھر ادھی
بھوتک ہو گیا۔ اسکا کیا کارن ہی۔ اور ایت داہک۔ اور ادھی بھوتک کسکو
کہتے ہین۔ بسشٹ جی کہتے ہین۔ ہے من برہما جی کا شریر ایت داہک ہی آکاس روپ
جب برہما جی کو درڑھ سنکلپ ہوا تو اسی ادھی بھوتک سے جگت رچا گیا۔ اور اسی
من سے ہی من تو ہوا ہی۔ اور جیسے برہما کا شریر ایت داہک ہی تیسے ہی سب شریر ایت
داہک ہین۔ پرنتو سنکلپ کے درڑھتا سے ادھی بھوتک بھاسنے لگا۔ ایت داہک
اسکو کہتے ہین۔ کہ جسکو بھوت بھوشت برتمان تینون کال کا گیان ہو اور جہان من
جاوے اس استھان پر چھن ماتر مین چلا جاوے۔ اسکو کوئی نہ دیکھے۔ اور وہ
سبکو دیکھے۔ اور ادھی بھوتک وہ ہی۔ کہ جو شریر منش کا ہوتا ہی۔ وہ اگیان اور
موڑھتا مین پڑا رہتا ہی۔ اس لیے وہ اپنی دیہہ سے چلا یمان نہین ہوتا ہی۔ من
پرشن کرتا ہی۔ کہ آتما کیا وستو ہی اور اسمین جگت کیسے بھاستا ہی۔ بستار پوربک
مجھسے برنن کرو۔ ہے من آتما اوستو روپ ہی۔ اور جیسے آکاش مین نیلتا اور
بازی گر کی بازی۔ اور رسی مین سرپ اور سیپی مین رجت اور پرچھائین مین

1 अभाव
2 असत्य
3 असत्य
4 सृष्टि
5 अनभव
6 मरुस्थल
7 नदी
8 भासत
9 असत्य
10 अनभव
11 फुरना
12 मनुष्य
13 शरीर
आतिवाहक
14 आधिभूतक
15 भिन्नभिन्न
16 दृढ़संकल्प
17 भूत
18 भविष्यत
19 वर्तमान
20 काल
21 अस्थान
22 क्षणमात्र
23 मूर्खता
24 देह
25 चलायमान
26 प्रश्न
27 वस्तु
28 भासता
29 विस्तारपूर्वक
30 अवस्तुरूप
31 नीलता
32 शुक्ति
33 रजित
34 परछाई

پشاچ بھرم سے بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ پرنتو
جب اپنے سروپ مین جاگتا ہے۔ سب بھرم مٹ جاتا ہے۔ ہے من جو کچھ کہ سب بھاونا ہی
کے درڑھتا سے ہے۔ اور کچھ نہین جسمین بھاونا درڑھ ہو گئی ہے۔ وہ ست بھاشنے لگا
ہے من آدشدھ مین کیول آتم ستا تھی اُسمین جب چت سموت پھُرے۔ تب
جگت روپ بھاشنے لگا جسکا کوئی کارن نہین۔ اُسکو است جاننا چاہیے۔ کیونکہ
واستو مین کچھ بنا نہین ہے سرب جگت شانت روپ برہم ہی ہے۔ ہے من یہ جگت
آکاش وت شونیہ اور نراکار اور نروکار ہے۔ اور نراکار مین آکار اور نروکار مین
وکار بھاشتے ہین۔ اور یہی اشچرج ہے۔ کہ سرب آکار جو درشٹی مین آتا ہے۔ سو
وہی نراکار روپ ہے برہم ستا ہے۔ اس پرکار ہو کر بھاشتی ہے۔ ہے من اس جگت کو
است بھی کہا نہین جاتا۔ جو وہ است ہوتا تو پرلے ہو کر پرتھوی جل وایو تیج اکاش
پرگٹ نہین ہوتا۔ اور پرلے ہو کر جو اُتپن ہوتے ہین وہ بھی نہین ہوتے۔ اس سے
یہ جگت است نہین چیتن روپ آتما کا ہے یہ سوبھاو ہے۔ کہ آتم ستا ہی اس پرکار
ہو کر بھاشتی ہے۔ ہے من پنچ بھوت پرتھوی جل وایو تیج اکاش اور چھٹے من سے
تو تیرا ہی نام جگت ہے۔ جب تک یہ بھوت اُسمین درشٹی آتے ہین۔ تب ہی تک
بھرانتی ہے۔ اور جب ان سے رہت کیول چیتن بھاستے۔ تب اسکا نام پرم پد ہے
ہے من جب تو آتما مین آتم ابھیاس کرتا ہے۔ تب آپکو دکاریان جانتا ہے۔ اور
آپکو جینا اور مرنا مانتا ہے۔ اور جب تو دیہ ابھیمان کو تیاگ کرکے آتما کو آتما مانتا ہے
تب جیتا ہے اور نہ مرتا ہے نہ شستر سے کٹتا ہے۔ نہ اگنی سے دگدھ ہوتا ہے نہ جل سے
ڈوبتا ہے۔ نہ پون سے سوکھتا ہے۔ ہے من چیتن آتما کے مرتے کبھی نہین ہوتی شریر
مرتا ہے۔ اور شریر کے کاٹنے سے آتما نہین کٹتا ہے۔ اور شریر کے دگدھ ہونے سے
آتما دگدھ نہین ہوتا ہے۔ سمپورن وشے بھسم ہو جاوین تو بھی آتما بھسم نہین ہوتا آتما

१ पिशाच
२ भ्रम
३ भावना
४ दृढ़ता
५ [illegible]
६ आत्म सत्ता
७ चित्तसंवित
८ फुरी
९ वास्तव
१० सर्व
११ आकाशवत
१२ शून्य
१३ निराकार
१४ निर्विकार
१५ आकार
१६ विकार
१७ आश्चर्य
१८ दृष्टि
१९ ब्रह्मसत्यता
२० असत्य
२१ प्रलय
२२ प्रगट
२३ उत्पन्न
२४ चैतन्यरूप
२५ सुभाव
२६ आत्मसत्ता
२७ पंचभूत
२८ भूत
२९ दृष्टि
३० भ्रांति
३१ रहित
३२ चैतन्य
३३ अध्यास
३४ आत्म अभिमान
३५ [illegible]कारमान
३६ देह अभिमान
३७ शस्त्र
३८ दग्ध
३९ पवन
४० चैतन्यआत्मा
४१ [illegible]
४२ सम्पूर्ण
४३ विषय
४४ भस्म

نت شدھ اور اجنم روپ ہی۔ کہ اچنت وہ سروپ ہے دوسرے بھاو کو پراپت
نہین ہوتا ہے۔ ہے من پھرنی اور اپھرنی مین بھی وہی ہی۔ پرنتو پھرنی سے جگت
بھاشتا ہی۔ سو جگت بھی کچھ وستو نہین ہی۔ یہ بھی وہی روپ ہی۔ ہے من گیانی
نشچے مین تو برہم بھاشتا ہی۔ اور اگیانی کے نشچے مین جگت درشٹی آتا ہی۔ سو جگت
سمجھیا ہی۔ جیسے نیتر کا کھولنا اور موندنا ہوتا ہی۔ تیسے ہی آتما مین جگت کی اوتپتی
اور پرلی ہوتی ہی۔ ہے من جب چت سپندن پھرتی ہی۔ تب جگت روپ ہو کر
بھاستا ہی۔ اور جب پھرنے سے رہت ہو جاتی ہی۔ تب جگت کا ابھاش ہو جاتا ہی
ہے من جگت کی اوتپتی اور پرلی مین آتم ستیا جیون کے تیون رہتی ہی۔ اور جیسے کھولنا
اور موندنا نیترون کا سوبھاو ہی۔ تیسے ہی پھرنا اور نہ پھرنا سپندن کی سوبھاو ہین
اور جیسے وایو جب چلتی ہی۔ تب ہی بھاشتی ہی۔ اور سوگندھ درگندھ دیتی ہی۔ اور جب
وایو نہین چلتی۔ تب کچھ بھی نہین بھاشتی اور سگندھ نہ درگندھ دیتی ہی۔ اس لیے جگت
بھاستا ہی۔ سو آتما ہی روپ ہی۔ بھن نہین اور جگت کی اوتپتی استھتی اور پرلی
یہ تینون آتما ہی کا بھاس ہی۔ ہے من یہ سب پدارتھ جو سنکلپ سے رچے ہوئے ہین
سو سب ہی آتم روپ ہین۔ اور کچھ نہین۔ ہے من برہم روپی آکاش سے جب
اسکی سکشم انو مین پھرنا ہوا۔ کہ اہنکار اسمے یعنی مین ہون۔ تب اسکے انو نے اپکو
جیوجانا۔ جیسے اپنے سپنے مین کوئی پرش اپکو جیوجانے۔ اور سرب آتما ہو وسے
ویسے ہی ہندانو سرب آتما اہنکار انگیکار کرکے جیو جانے لگا۔ اور اسمین جو نشچے
ہو گیا۔ وہی بدھی ہو گی اور جیسے وایو کا پھرنا ہوتا ہی۔ تیسے ہی اسمین سنکلپ وکلپ
روپی پھرتی ہوئی اور اسیکا نام ہی من تو ہوا ہی۔ ہے من تیرے ساتھ ملکر جدانو
دیہہ کو چیتا۔ اور اسکو اپنے آپ مین دیکھا اور ابر یان بھاشنے لگین۔ ار تھات
وسنے اپنے ساتھ شریر کو دیکھا۔ اور جانا کہ یہ شریر میرا ہی۔ جیسے کوئی سپنے مین

۱ नित्य
۲ अद्वै
۳ अचिंत्य
۴ कदाचित
۵ भाव
۶ फुरनेऽफुरने
۷ दृष्टि
۸ मिथ्या
۹ नेत्र
۱۰ उत्पत्ति
۱۱ प्रलय
۱۲ चित्त संवेदन
۱۳ फुरती
۱۴ रहित
۱۵ अभाव
۱۶ आत्मसत्ता
۱۷ सुभाव
۱۸ संवेदन
۱۹ वायु
۲۰ सुगंध
۲۱ दुर्गंध
۲۲ भिन्न
۲۳ उत्पत्ति
۲۴ स्थित
۲۵ प्रलय
۲۶ प्रभाव
۲۷ संकल्प
۲۸ स्वरूप
۲۹ सूक्ष्म अणु
۳۰ फुरना
۳۱ अहं अस्मि
۳۲ अणु
۳۳ स्वप्न
۳۴ विद्वान
۳۵ सर्वात्मा
۳۶ अहंकार
۳۷ अंगीकार
۳۸ बुद्धि
۳۹ वायु
۴۰ संकल्प
۴۱ विकल्प
۴۲ देह
۴۳ चेता
۴۴ स्वप्न

1 स्थूल
2 शरीर
3 [illegible]
4 स्वप्न
5 सूक्ष्म
6 अनुभव
7 ज्ञान
8 विचार
9 विष
10 काल
11 कल्पना
12 स्थावर
13 जंगम
14 प्राणी
15 स्वरूप
16 दृश्य
17 काल
18 विकार
19 [illegible]
20 चैतन्य
21 निर्लेप
22 चिदघन
23 सत्ता
24 अधिष्ठान
25 सत्ता
26 सर्वदा
27 तत्व
28 सम्भव
29 मध्य
30 विस्तार
31 भिन्न
32 आदि
33 आलम्बन
34 अंत
35 तरंग
36 सम
37 शान्ति
38 उत्पत्ति
39 वत
40 स्थित
41 शून्यता
42 दृढता
43 वायु
44 स्पंदना
45 भाव ज्ञान
46 कल्पना
47 सुमेरु पर्वत
48 तृण
49 चित
50 प्रणाम
51 भूत
52 ब्रह्म
53 रस
54 वनस्पति
55 [illegible]

اسپنے ہاتھو شریر کو دیکھے۔ تو بڑا استھول شریر درشٹی مین آوے۔ ایسے ہی استھول
شریر کو اپنے ساتھ دیکھا۔ اور جیسے سپنے مین سوکشم ان بھو سے بڑے پربت کھائی دیتے
ہین۔ تیسے سوکشم انو بھو سے استھول وچار شریر بھاسنے لگا پھر اُسمین وش اور کال
کی کلپنا کری۔ نانا پرکار کے استھاور جنگم پرانی تجھکو بھاسنے لگے جیسے سپنے مین دیش
اور کال اور پدارتھ بھاستے ہین۔ ہے من یہ سب تیرا ہی بکار ہے۔ آتما تو شدھ
چیتن روپ ہے۔ اور نرلیپ ہے۔ ہے من اُسی نت شانت اور چدگھن سروپ ستیا مین
یہ جگت استھت ہے۔ اور وہ ادھشٹان ستیا سدا شانت روپ ہے۔ اسمین بھید
کدا چت نہین۔ جیسے جل مین ترنگ ابھید نہین۔ اور سوورن مین بھوشن ابھن روپ
ہین۔ تیسے ہی جگت آتما مین ابھن روپ ہے۔ اور جیسے بیج کے انتر پھول اور
پھل اور سمپورن برکش ہوتا ہے۔ سو آدبھی بیج ہے۔ اور انت بھی بیج ہے۔ جب پھل پک جاتا ہے
تب بھی بیج ہی ہو جاتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین بھی جگت ہے۔ پرنتو سدا سم ہے۔ کدا چت
بھید و کار پرنام ارتھات تغیر کو پراپت نہین ہوتا ہے۔ اور جو کچھ شبد اور ارتھ ہین
وہ آتما سے بھن نہین۔ برکش کے آد مین بیج ہے۔ اور انت مین بھی بیج ہے۔ اور
جو کچھ مدھ مین وستار بھاستا ہے وہ بھی وہی روپ ہے۔ بھن کچھ نہین۔ تیسے جگت کے
آد بھی آتم ستیا ہے۔ اور انت اور مدھ مین بھی وہی ہے۔ جیسے جل مین ترنگ جل روپ
ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم مین جگت بھی برہم روپ ہی ہوتا ہے۔ جو کوئی سم اور شانت
روپ اور سنا بھت وت استھت ہے۔ اسمین جگت کچھ نہین پھرا۔ جیسے اکاش مین
شونیتا اور جل مین درڑھتا۔ اور وایو مین سپندنا ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم مین جگت
اور جگت بھی برہم ہے۔ اسمین بھاو اور ابھاو کلپنا کوئی نہین ہے۔ برہم ستیا ہی کارن ہے
ہے من سمیرو آدک پربت اور ترن اور چت پرنام سے لیکر جب بھوت کو بچاریئے
تو برہم ستیا ہی بھاستی ہے۔ جیسے جل کا رس بناسپتی مین چھپا ہوا ہے تیسے ہی

سب سنسار مین سوکشم کر کے آتم ستتا بیاپی ہوئی ہے۔ جیسے ایک رس ستیا برکھش
ترن گچھے مین بیاپی ہوئی ہے۔ اور ایک ہی بیج انیک روپ ہو کر بھاستی ہے۔ تیسے ہی
ایک ہی برہم ستتا انیک روپ ہو کر بھاستی ہے۔ جیسے مور کے انڈے مین انیک رنگ
ہوتے ہین۔ اور جب انڈا پھوٹ جاتا ہے تب اس سے انیک رنگ پرگھٹ
ہوتے ہین۔ سو ایک ہی رس انیک روپ ہو کر دکھائی دیتا ہے۔ تیسے ہی ایک ہی آتما
انیک روپ جگت آکار روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جیسے من جب تک مور کا رس پرنام
کو پراپت نہین ہوتا۔ تب تک ایک ہی رہتا ہے۔ جب پرنام کو پراپت ہوا۔ اور
نانا روپ ہوا تو بھی وہی ایک ہی رس ہوتا ہے۔ ایسے ہی جگت بھی جب
نانا ہو کر بھاستا ہے۔ تو بھی پرماتما سے بھن نہین ہوتا۔ جیسے من اگیانی کو یہ جگت
نانا روپ بھاستا ہے۔ اور گیانوان کو ایک ہی روپ وہی پرماتما ہے۔ جیسے مور کے
انڈے مین نانا رنگ دکھائی دیتے ہین۔ تو بھی ایک ہی روپ ہے۔ تیسے ہی اس
جگت مین بھن بھن پدارتھ بھاستے ہین۔ پرنتو ایک ہی برہم ستتا ہے۔ دوئیت
کچھ نہین۔ جیسے من یہ دیہہ گھٹ کی نیائین اپجی ہے۔ اور کبھی بار نشٹ ہوئی ہے
پرنتو آتما روپی آکاش سب کے بھیتر اور باہر اکھنڈ اور ابناشی ہے۔ جیسے انیک
گھٹ مین ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہے۔ تیسے انیک پدارتھون مین ایک ہی
برہم ستتا آتم روپ کر کے استھت ہے۔ جو کچھ جنگم استھاور جگت درشٹی مین آتا ہے
سو سب ہی برہم روپ ہے۔ ارتھات کال کریا کارن کارج اور جنم استھتی سنگھار
آدک جو سنسار ہے۔ سو سرب تر وہی برہم روپ ہے۔ جیسے مرتکا سے گھٹ بھن نہین تیسے
آتما سے جگت بھن نہین ہے۔ جیسے وایو سے سپند اور جل سے ترنگ بھن نہین تیسے
آتما سے پرکرتی بھن نہین جیسے جل اور ترنگ شبد ماتر دو ہین۔ پرنتو بھید اور بھاو
کچھ نہین۔ اگیان کر کے ہی بھید بھاستا ہے۔ اور گیان کر کے پھر نشٹ ہو جاتا ہے جیسے

1 सूक्ष्म
2 सत्ता
3 वृक्ष
4 आकार
5 रस
6 परिणाम
7 नाना रूप
8 भिन्न
9 नानारूप
10 मोर के अंड
11 नानारंग
12 भिन्न २
13 ब्रह्मसत्ता
14 द्वैत
15 देह
16 घट
17 उपजी
18 नष्ट
19 भीतर
20 अखंड
21 अविनाशी
22 स्थित
23 जंगम
24 स्थावर
25 दृष्टि
26 काल
27 क्रिया
28 कारण
29 कार्य
30 जन्म
31 स्थितिः
32 संहार
33 सर्वत्र
34 मृत्तिका
35 घट
36 भिन्न
37 वायु
38 स्पंद
39 तरंग
40 प्रकृति
41 शब्दमात्र
42 भेद
43 नष्ट

رسی مین سرپ اور سیپی مین روپا بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین پرکرتی ہے۔ ہے من
جب تو سنسار سے بمکھ ہوجاوے۔ اور سنسار کی ستتا تجھ مین نہ بیاپے۔ تب
جان کہ مین شانتی کو پراپت ہوا۔ ہے من تو جو کچھ تجھکو دویت بھرم ہے۔ سو پربودھ
او بچار ہے۔ اور بودھ سے نشٹ ہوجاتا ہے۔ آتما تو پرم ارتھ سار ہے۔ اسکی بھاونا
نت ہی کرنی چاہیے۔ تب سنسار بھرم سے مکت ہوگا۔ ہے من جو کچھ تو
دیکھتا ہے۔ اور اندریون سے جانتا ہے۔ اور چنتا کرتا ہے۔ وہ سب متھیا اور سپنو
وت ہے۔ ہے من وہی آتما اس جگت روپی مندر کا پرکاش کرنے والا دیپک
اور وہی جگت روپی برچھ کا رس ہے۔ اور وہی جگت روپی پشو کا گوپال ہے۔ اور
جیو بھوت روپی موتیون مین اکٹھا کرنیوالا آتما روپی دھاگا ہے۔ اور وہی سردے
اور بھوت روپی مرچون مین تیکھا ہے۔ اور ست مین ستتا اور است مین استتا ہے
اور وہی جگت روپی گرہ مین دیپک کا پرکاش ہے۔ اور سب اسی سے سدھ
ہوئے ہین۔ چندرمان اور سورج آدک جو پرکاش روپ دیکھتے ہین وہی سبکا
پرکاشک ہے۔ ہے من جو سنکلپون کے مل سے رہت ہے وہی سنسار سے برکت ہے
ہے من جب تو ایسا جانکر سنکلپ کرتا ہے۔ کہ مین ہون۔ تب اسی سنکلپ سے
بندھ جاتا ہے۔ جب اسکے بھاو سے ابھاو یعنے مکت ہوتا ہے۔ تب سکھ اور دکھ کا
بھی ابھاو ہوجاتا ہے۔ اور شدھ اور نرنجن ایک ستتا سرب آتما اکاش وت
ہوتا ہے۔ اور اسی کا نام مکتی ہے۔ ہے من ستتا روپ وہی آتم دیو اور سب کا مول
اور بیج وہی دیو ہے۔ سب اسی سے اوپجے ہین جیسے برچھ سے پتر اوپجتے ہین
تیسے ہی سکل ستتا سے برہما شیو دیوتا اگنی وایو چندرمان سورج آدک
سب جگت کا آدی دیو وہی ہے۔ ایک ہی دیو اور شدھ چیتن اور سرب لوکون کا
[illegible] وہی آتما ہے۔ اور سب اسی کے چاکر ہین۔ ہے من شیوجی مہاراج بھی

1 सीपी
2 रूपा
3 विमुख
4 सत्ता
5 द्वैतभ्रम
6 प्रबोध
7 बोध
8 सार
9 भावना
10 चेतना
11 मिथ्या
12 स्वप्नवत
13 दीपक
14 विभु
15 गोपाल
16 भूतरूपी
17 इंधन
18 [illegible]
19 [illegible]
20 तिल
21 सत्ता
22 सत्ता
23 असत्यता
24 गृह
25 दीपक
26 [illegible]
27 प्रकाशक
28 संकल्पों
29 मल
30 रहित
31 विरक्त
32 बंध
33 भावअभाव
34 शुद्धनिरंजन
35 सत्ता
36 सर्व
37 बल
38 मूल
39 उपजे
40 सबका सत्ता
41 आदिदेव
42 शुद्ध चैतन्य
43 सर्व
44 चाकर
45 [illegible]

ایساہی نیروپن کرتے ہین۔ کہ ہم جو اس جگت مین ٹرے بربہا اور رودر آدو تینتی اور
سنگھار کے ہیتو ہوئے ہین۔ تو اُس نت دیو سے پرگھٹ ہوئے ہین۔ جیسے اگنی سے
وشپھلنگ اُپجتی ہین۔ اور سمندر سے ترنگ اُٹھتی ہین۔ تیسے ہی ہم اُس سے پرگھٹ
ہوئے ہین۔ ہے من تو اُس سے بھن درشٹی تیاگ دے۔ کہ یہ جگت اودمان ہی ہے جیسے
مرگ ترشنا کا جل اسّت ہوتا ہی۔ تیسے ہی جگت بھی اسّت ہی۔ کیونکہ مرگ ترشنا کی ندی کا
جل پان کرکے کوئی ترپت نہین ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت متھیا ہی۔ اِسلئے پدارتھون کی باشنا
کرنی برتھا ہی۔ ہے من برہما سے لیکر ترن پرینت سب اسّت روپ ہین۔ باسنا
اور باسناس اور باشنا کرنے جوگ پدارتھون کے ابھاو ہونے سے کیول آتم تت ہی
رہ جاتا ہی۔ اور سارے بھرم مٹ جاتے ہین۔ ہے من تو جگت کے پدارتھون
اور شیوون کو دیکھ دیکھ کر کیا پرسن ہوتا ہی۔ یہ جگت اور جگت کے پدارتھ آدک تو
بھرم ماتر ہی ہین۔ واستو مین کچھ نہین۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور آکاس مین
نیلتا اور دوسرا چندرمان بھاشتا ہی۔ تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاشتی ہی۔ ہے من
تجھسے بارم بار یہی کہتا ہون۔ کہ یہ جگت اسّت ہی۔ اور اُسکا دیکھنے والا بھی نشٹ ہی
اِس نانا روپ جگت مین تجھکو ست کیا بتلایا جاوے۔ اور اسّت کیا کہا جاوے
جیسے جل مین دردتا اور پون مین سپند اور آکاس مین شونیتا ہی۔ تیسے ہی آتما مین
جگت ہی۔ آتما سے جگت بھن نہین ہی۔ ہے من تو سب اور سے درشٹی ہٹا کر آتما مین
استھت ہو جا کہ شانتی ملے۔ ہے من گیانوان کو بھی یہ جگت چت سے بھاشتا ہی
اور اگیانی کو بھی بھاشتا ہی۔ پرنتو اتنا بھید ہی۔ کہ اگیانی جب جگت کو دیکھتا ہی
تب اُسکو ست مانتا ہی۔ اور گیانوان شاشتر جگتی سے بچار کر اُسکو بھرانتی ماتر
جانتا ہی۔ کہ یہ جگت اودیا سے اُپجا ہی۔ اور اودیا کچھ وستو نہین ہی۔ جتنا اُتھاو
جنگم یہ جگت بھاشتا ہی۔ سو کلپ کے انت مین نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے سمندر سے

१ निरूपण
२ उत्पत्ति
३ संहार
४ हेतु
५ नित्यदेव
६ प्रगट
७ विस्फुलिंग
८ उपजते
९ तरंग
१० भिन्नदृष्टि
११ अविदमान
१२ मृगतृष्णा
१३ पान
१४ तृप्त
१५ मिथ्या
१६ वृथा
१७ ब्रह्मा पर्यंत
१८ वासना
१९ वासक
२० अभाव
२१ केवल
२२ आत्मतत्व
२३ प्रसन्न
२४ वास्तव
२५ नीलता
२६ देह
२७ असत्य
२८ नानारूप
२९ द्रवता
३० पवन
३१ स्पंद
३२ शून्यता
३३ भिन्न
३४ स्थित
३५ भेद
३६ युक्ति
३७ भ्रांति मात्र
३८ अविद्या
३९ उपजा
४० वस्तु
४१ स्थावर
४२ जंगम
४३ कल्प
४४ अंत
४५ नाश

ایک بوند نکال لیے۔ تو وہ نشٹ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ بیاپک روپ ہو جاتی ہے۔ تیسے
مایا اور اودیا ست اور است آدک سب سنبندھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سب شبد
جگت ہین ہین۔ جب جگت ہی لین ہو جاتا ہے۔ تب شبد کہان۔ سے من واستو مین نہ
کچھ اُدپجا ہے۔ اور نہ کچھ لین ہوتا ہے۔ ایک ہی چداکاش ہے۔ اور جو تو کہے کہ دیہ اُوپجی ہے
سو دیہ اور تت کو سپن وت جان۔ اور جو تو کہے۔ کہ جگت پرلے مین لین ہو جاتا ہے۔ اس
کچھ ہے سو جان لے کہ ناش وہی ہوتا ہے جو است ہے۔ اور جو تو کہے۔ کہ جو ست وستو ہے۔ تو پھر کیون
اُوپجتی ہے۔ سے من اُوپجی ہوئی وستو بھی ست نہین ہوتی۔ اور جو تو کہے۔ کہ مہاپرلے
مین چداکاش ہی رہتا ہے۔ اور وہی پھر جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ اس لیے جگت
کچھ بھن وستو نہین ہوا۔ بودھ ماتر ہی اس پرکار ہو بھاشتا ہے۔ سے من جیسے
بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین۔ تیسے ہی جس سے یہ جگت بھاشتا ہے۔ وہی برہم
روپ ہے۔ اور کچھ اُوپجا نہین۔ اور جو اُوپجا نہین۔ تو وکار اور بھید کیسے ہوا ہے
وہ بودھ ماتر ہی اپنے سروپ مین استھت ہے۔ ارتھات کارن اور کارج سے
رہت ہے۔ یعنے پرم شانت روپ اپنے آپ مین آتم ستیا استھت ہے۔ اور وہی
جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ سے من برہم امورتی ہی اتین یہ مورتی کیسے ہو
سے من جو وستو کارن سے اُوپجتی ہے۔ تو ست ہوتی ہے۔ اور جو کارج بنا دیسی آتا ہے
تو وہ بھرم ماتر ہی ہوتا ہے۔ جیسے آکاس مین دوسرا چندرمان بھاشتا ہے۔ سو اسکا کوئی
کارن نہین وہ مٹھیا بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت است ماتر ہی بھاسے
یہ جگت کچھ وستو نہین۔ سے من چت آکاس کی پھرتی سے انیک کوٹی برہمانڈ
بن گئے ہین۔ اور اسی کو بھوت آکاش کہتے ہین۔ سے وشواتمن یہ بڑا اچرج ہے۔
کہ جو وستو ست روپ ہے۔ تو است کی نیائین بھاشتی ہے۔ یعنے آتما جو سدا است روپ ہے
وہ تو اگیان سے بھاشتی نہین۔ اور جو یہ جگت است روپ ہے۔ وہ ست کی نیائین

١ विभाग
٢ संबंध
٣ अभाव
٤ शब्द
٥ लीन
٦ उत्पन्न
٧ वास्तव
٨ चिदाकाश
٩ देह
١٠ तत्व
١١ स्वप्नवत
١٢ प्रलय
١٣ वस्तु
١٤ महाप्रलय
١٥ भिन्न
١٦ बोधमात्र
١٧ उपजा
١٨ विकार
١٩ स्थित
٢٠ रहित
٢١ आत्मसत्ता
٢٢ अमूर्ति
٢٣ मूर्ति
٢٤ दृष्टि
٢٥ भ्रमता
٢٦ मिथ्या
٢٧ असत्य भाव
٢٨ वस्तु
٢٩ फुरने
٣٠ अनंत
٣١ कोटिब्रह्मांड
٣٢ भूताकाश
٣٣ विश्वात्मन
٣٤ आश्चर्य
٣٥ वस्तु

ہو بھاستا ہی۔ شریر آدک درشٹ است روپ ہی۔ سو ستیہ ہو کر بھاشتا ہی۔
سے ہے من پھول پتے برچھ کے توڑنے مین بھی جتن ہوتا ہی۔ پرنتو آتما کے
پانے مین جتن نہین ہوتا ہی۔ سے ہے من مورکھ یہ جگت تو سپن وت ہی۔ جیسے سپن
جاگرت کے نسچا پت کچھ نہین۔ تیسے یہ جگت آدک سرب پدارتھ کے جانے کے
پیچھے انت مین کچھ نہین۔ اس لیے جگت اور سپن دونون سامیہ ہین۔ اور جیسے
سکھپتی مین سپن ہو۔ تیسے ہی یہ جگت ہوا ہی۔ اسکو اودیا اور کوئی جگت کوئی
مایا کوئی سنکلپ کوئی درشیہ کہتے ہین۔ پرنتو واستو مین یہ سب برھم روپ ہی
بھن کچھ نہین۔ جیسے سوبرن سے بھوشن بنتا ہی۔ اور بھوشن کیول سورن کا روپ ہی
سوبرن سے الگ بھوشن کچھ وستو نہین۔ تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین ہی
من پرشن کرتا ہی۔ کہ جو اس جگت مین منش دیوتا دیت راچھس پربت ندی ساگر
آدک۔ پرتھوی جل تیج وایو اکاش استھاور جنگم ہین۔ انکی اوتپتی کس پرکار ہوئی
سے من۔ جیسے رسی مین سرپ اور سیپ مین روپا۔ سورج کی کرنون مین جل۔
اکاش مین برچھ اور دو چندرمان۔ اور گندھرب نگر۔ اور منوراج کے برجا سمندر مین
ترنگ۔ آکاس مین نیلاپن۔ ناو مین بیٹھنے سے تٹ کے برچھ اور پربت چلتے ہوئے
دکھلائی دیتے ہین۔ اور بادل کے چلنے سے چندرمان دوڑتا ہی بھاشتا ہی۔ اور
ستون مین پتلے اور بھوشت نگر آدک سے لیکر جو سب پدارتھ اسیت ہین وہ ستیہ
دکھلائی دیتے ہین۔ تیسے ہی سب جگت اگیان سے بھاشتا ہی۔ سو اگیان ہی
سب کی اوتپتی کی سرشٹی آتی ہی۔ اور گیان سے لین ہو جاتی ہی۔ جیسے نیند مین سپنے کی
سرشٹی اوتپت ہو جاتی ہی۔ اور جاگنے سے نشٹ۔ تیسے ہی اودیا سے جگت کی
اوتپتی ہو جاتی ہی۔ اور سمیک گیان سے نورت ہو جاتی ہی۔ سو اودیا کچھ وستو نہین ہی
سے ہے من اودیا تو سب برھم چداکاش روپ شدھ انت پرماتم روپ ہی۔ اس

1 दृष्ट
2 वृक्ष
3 पत्र
4 मूल
5 स्वप्नवत्
6 जाग्रत
7 अवस्थान
8 अन्त
9 स्वप्न
10 जागरण
11 सुषुप्ति
12 अनिद्रा
13 संकल्प
14 स्वरूप
15 वासना
16 भिन्न
17 सुवर्ण
18 भूषण
19 वस्तु
20 प्रश्न
21 मनुष्य
22 दैत्य
23 पर्वत
24 नदी
25 सागर
26 स्थावर
27 जंगम
28 उत्पत्ति
29 लोप
30 रूपा
31 किरणों
32 गंधर्व
33 नगर
34 मनोराज
35 नीलापन
36 नट
37 सितून
38 पुतली
39 भवधान
40 नगर
41 उत्पत्ति
42 दृष्टि
43 लीन
44 नींद
45 सम्यक
46 निवृत्ति
47 अविद्या
48 वस्तु
49 स्वरूप
50 अनन्त

نہ جگت اُوتپن ہوتا ہے - نہ لین - جیوں کا تیوں آتما ستیا اپنی آپ مین استھت ہے -
سے من اسمین جگت ایسا ہے - جیسے دیوار پر چیتر ہوتے ہین - یا جیسے کھمبھ مین پتلی
ہوتی ہین - اسی پرکار یہ سنسار تیرے من مین ہے - واستو مین کچھ نہین ہے - سب
آکاش رُوپ شونیہ ہے - جب چت سپندن سپند رُوپ ہوتی ہے - تب نانا پرکار
کا جگت ہوکر بھاسا ہے - اور جب نسپند ہوتا ہے - تب جگت مٹ جاتا ہے - سے من
اس پرکار سے جگت کی اوتپتی ہوتی ہے - اس پوتھی کے بچارنے سے چیتن ستیا
تیری مین اودے ہوگی - اور لوبھ موہ متسرتا ایرکھا آدک روگ دور ہون گے
سے من مہابھوت جو پرتھوی اور آکاس اور پہاڑ ہین یہ سب چدآکاش رُوپ ہے
چدآکاش سے بھن کچھ نہین - سے من یہ جگت اکارن ہے - اور جو اسکا کارن بھی
مانیئے تو آتم رُوپی کلال ہے - اور سنکلپ اسکے چکر ہین - اور ان بھو چیتن رُوپی گھٹ
اس سے اُوپجے ہین - سے من ابھاس بھی وہی ہے - کچھ دوسری وستو نہین جیسے
اور برکش پرتھوی جل اگنی وایو سب ہی چیتن رُوپ ہین - چیتن سے بھن نہین
جو سرب جگت بھاستا ہے - سو ابھاس ماتر ہے - اور اسکے سرُوپ دو ہین - پھُرنے کا
نام سُپنا اور اپھُرنے کا نام سُشپتی یعنی شکتی ہے - ایسے ہی دو رُوپ چیتن کے
ہین - پھُرنے رُوپ چیتن کا نام جگت ہے - اپھُرنے کا نام برہم ہے - سے من برہم
ستیا اپھُر مین شبد کی پرورتی نہین ہوتی جب پھُرتی ہے - تب درشٹا درش
درشن ہوکر بھاشتی ہے - اور ایک سے انیک رُوپ ہو جاتی ہے - اور جب نہین پھُرتی ہے -
تو انیک سے ایک ہو جاتی ہے - جیسے ایک ہی جل ندی - نالہ اور تالاب آدک بھن
سنکھیا پاتا ہے - اور جب سمندر مین ملتا ہے - تب ایک رُوپ ہوکر بھاستا ہے - جیسے ایک
کال کے بہت نام ہوتے ہین - دن مہینا برس جگ کلپ گھڑی پل - پرنتو کال تو ایک ہی ہے
اور ایک مرتکا کی سینا ہاتھی اور گھوڑا آدک نام کے بہت ہوتے ہین - پرنتو مرتکا تو ایک ہی

۱ उत्पन्न
۲ लीन
۳ ज्योंकात्यों
۴ आत्मसत्ता
۵ चित्र
۶ स्तंभ
۷ पुतली
۸ चोरी
۹ वास्तव
۱۰ शून्य
۱۱ निस्संग
۱۲ चैतन्यसत्ता
۱۳ उदय
۱۴ मत्सरता
۱۵ ईर्षा
۱۶ महाभूत
۱۷ भिन्न
۱۸ अकारण
۱۹ कुलाल
۲۰ संकल्प
۲۱ चक्र
۲۲ अनुभव
۲۳ चैतन्यस्वरूप
۲۴ कर्म
۲۵ घट
۲۶ वृक्ष
۲۷ पृथ्वी
۲۸ वायु
۲۹ चैतन्य
۳۰ भिन्न
۳۱ सर्व
۳۲ आभासमात्र
۳۳ फुरने
۳۴ स्वप्न
۳۵ अफुरने
۳۶ सत्यता
۳۷ प्राप्ति
۳۸ चैतन्य
۳۹ ब्रह्मसत्ता
۴۰ अफुर
۴۱ प्रवीर्ति
۴۲ दृष्टा
۴۳ दृश्य
۴۴ दर्शन
۴۵ भिन्न
۴۶ संख्या
۴۷ काल
۴۸ युग
۴۹ कल्प
۵۰ मृत्तिका
۵۱ सेना

پھول پتے پھل اور ٹاس بھن بھن نام ہوتے ہین - پرنتو برچھ تو ایک ہی ہے - ترنگ
اور بدبدے آدک نام ہوتے ہین - پرنتو جل تو ایک ہی ہے - سورن تو ایک ہے - پرنتو بھوکھن
انیک پرکار ہو بھاستے ہین - ہے من ایسے ہی پرم آتما مین جگت انیک روپ اور نام
پراپت ہوتا ہے - پرنتو وہ سدا ایک رس روپ ہے - ہے من وشو کا کرتا بھی برہم ہے -
اور وشو کریا بھی برہم ہے - اور وشو کا سادھک بھی برہم ہے - اور جس سے یہ وشو ساکھی
سو بھی برہم ہے - ایسا جو سرب آتما ہے - اسکو مین بھی نمسکار کرتا ہون - اور ہے من تو بھی
دنڈوت کر او پرم پریا تمارے تئین - ہے من بدھمان گیانوان کا یہ کتھن ہے - کہ جگت
خرگوش کے سینگ کی نیائین استے ہے - کیونکہ جو آد مین نہ ہو اور انت مین بھی نہ رہے
اور مدھ مین ہو بھاستے - اسکو بھی استے جانا چاہیے - ہے من اگیانتا سے یہ بڑی
بھرانتی سپنا روپی اودے ہوئی ہے - پرنتو اس پستک کے بچارنے سے نرست
ہو جاویگی - آدھے دن تک اس پوتھی کو بچارنا چاہیے - اور آدھے دن اپنے
اچار مین بتیت کرے - اور جو آدھے دن بچار نہ کر سکے تو ایک پہر او ہی بچارے
یہ پوتھی بودھ پرکاش نام موکش اوپاے آتم بودھ کی پرم کلیان کی کرنیوالی ہے
من پرشن کرتا ہے - کہ اس پوتھی مین یہ برنن ہوا ہے - کہ سب چداکاش ہی بنا کچھ نہین
سو یہ جو سدھ اور سادھ اور ودیادھر اور دیوتا آسے آدک لوکپال بھاستے ہین تو
تو کیون بھاستے ہین - ہے من یہ جو سب دیوتا بھاستے ہین - سو واستو مین کچھ اوپجے
نہین ہین - سرچھ شکتی اپنے آپ مین استھت ہے - اور یہ جو پرتکش دکھائی دیتے ہین
سو شدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہین - پرنتو واستو مین کچھ نہین - سرچھ ہی
انکی ستتا بھاستی ہے - جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور رسی مین سرپ اور سنکلپ نگر مین
تیسے ہی آتما مین یہ سارا جگت ہے - جیسے سپن مین نانا پرکار کی رچنا بھاستی ہین -
پرنتو بنا کچھ نہین ویسے ہی یہ جگت ہے - جو پرش اسکو دیکھ کر ست جانتا ہے - وہ بیہاک درشٹی

۱ टास
۲ बुदबुदे
۳ सुवर्ण
۴ भूषण
۵ रसे
۶ विश्व
۷ कर्ता
۸ क्रिया
۹ साधक
۱۰ बुद्धिमान
۱۱ कथन
۱۲ सींग
۱۳ असत्य
۱۴ आदि
۱۵ अंत
۱۶ मध्य
۱۷ अज्ञान
۱۸ अज्ञानता
۱۹ भ्रांति
۲۰ उदय
۲۱ निरस्त
۲۲ आचार
۲۳ बितीत
۲۴ अवश्य
۲۵ उपाय
۲۶ आत्मबोध
۲۷ प्रश्न
۲۸ बर्णन
۲۹ सिद्ध
۳۰ साधे
۳۱ विद्याधर
۳۲ इत्यादिक
۳۳ लोकपाल
۳۴ वास्तव
۳۵ उपजे
۳۶ इच्छासत्ता
۳۷ प्रत्यक्ष
۳۸ शुद्धसंकल्प
۳۹ रचे
۴۰ वास्तव
۴۱ सत्ता
۴۲ मृगतृष्णा
۴۳ संकल्पनगर
۴۴ स्वप्न
۴۵ रचना
۴۶ सम्यकदृष्टि

نہیں۔ وہ مورکھ ہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ برہم بدیا کیا وستو ہے۔ ہے من برہم بدیا
بہت لبشیش وستو ہے۔ اور وہ اپرگٹ اور سوکشم سے سوکشم ہے اسکے جاننے والے پرش
بہت کم ہین۔ کیونکہ اسکے لابھ کو نہیں جانتے۔ اس کارن گرو مہاتما بھی اتینت ہی
دستر تائی سے ملتے ہین۔ ہے من ست گرو مہاتما برہم روپ وہی ہین۔ کہ جنکے ست
بچن جیوون کو بھوساگر سے پار اوتار کر انکے چت کی درشتا کو متھیا جگت جال کے
سنکلپون سے نبرت کرکے بھید اور دویت کا آورن اٹھا دیوین۔ ہے من
مورکھ برہم بدیا کے پڑھنے سے بڑا لابھ ہوتا ہے۔ کہ وہ اہنکار کو مٹا دیتی ہے۔ اور
تجھکو اور پانچون اندریون کو بس مین لاتی ہے۔ اور سرب باسنا من سے ہٹا دیتی ہے
جیسے کچھوا ہاتھ پانون سمیٹ لیتا ہے۔ اسی پرکار پرش برہم بدیا جانکر سب سنسار متھیا
کریاؤن اور بیوہارون کو سلپ کرکے تجھکو سمیٹ کے پرماتما مین استھت ہو جاتا ہے
من بولا۔ ہے جیو تو چیتن روپ اور سویم پرکاش ہے۔ پھر میرے ساتھ ملکر کیون
اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ ہے من اسکا اوتر درشٹانت سہت تجھکو دیتا ہون۔ ساودہان
ہوکر سن۔ ایک راجہ بڑا بدھی وان اور سب راجون مین سریشٹ راجا تھا۔ اسنے
راتری کو بہت سی مدرا پان کر لی۔ جب وہ ادھک متوالا ہو گیا۔ انمت ہوکر
محل سے نیچے اتر آیا۔ اسکو یہ سدھ بدھ نہ رہی۔ کہ مین کون ہون اور کہان جاتا ہون
ڈیوڑھی مین جو سپاہی چوکی پہرا دینے والے رہتے تھے انمین آکر بیٹھ گیا وہان ایک
سپاہی کی وردی رکھی ہوئی تھی وہ وردی اپنے شریر مین پہن لی۔ اور بندوق ہاتھ مین لیکر سپاہی
کے نیائین پہرا دینے لگا۔ جب کچھ بلمب ہوئی تو لوگون نے راجہ کو پہچانکر کہا۔ کہ مہاراج آپ تو
ہمارے سوامی اور سارے دیس کے راجہ ہو جو نہ ہونے کی بات تھی وہ کیونکر ہوئی
کہ سپاہی کی جگہ آپ ڈیوڑھی پر پہرا دیتے ہو۔ راجہ نے اوتر دیا۔ کہ بھائی مون ہو رہو
ایسے بچن مکھ سے نہ بولو۔ جو راجہ سن پاوینگے تو میرے اور تمھارے دونون کے اوپر

१ कार्य
२ ब्रह्म
३ ब्रह्मविद्या
४ वस्तु
५ विषय वस्तु
६ अप्रगट
७ सूक्ष्म
८ अत्यंत
९ दुस्तर
१० बंधन
११ भवसागर
१२ हटना
१३ मिथ्या
१४ संकल्पों
१५ निवृत्ति
१६ द्वैत
१७ आवरण
१८ मूर्ख
१९ अहंकार
२० सर्ववासना
२१ कछुवा
२२ समेट
२३ मिथ्या
२४ क्रियाओं
२५ व्यवहारों
२६ स्वरूप
२७ चैतन्यरूप
२८ स्वयंप्रकाश
२९ उत्तर
३० दृष्टांतसहित
३१ बुद्धिवान
३२ श्रेष्ठ
३३ मदिरा
३४ पान
३५ अभिमानमत वाला
३६ उन्मत्त
३७ अशुद्धबुद्धि
३८ वर्दी
३९ शरीर
४० पहिनली
४१ न्याई
४२ पहरा
४३ विलंब
४४ स्वामी
४५ ड्योढ़ी
४६ मौन
४७ वचन
४८ मूरख

کوپ کرینگے مین تو دین سپاہی راجہ کا کنکر ہون راجہ اپنے محل مین سکھ سے بسرام
کرتے ہونگے۔ اتنے مین پراتکال ہو گیا۔ پردھان آدک راجہ کو سپاہی کے بھیس مین
دیکھکر بڑا اچرج کرنے لگے۔ اور ڈیوڑھی کے جمعدار اور سپاہیون سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے
ڈیوڑھی بانون نے اوتر دیا کہ ہم سرب راتری راجہ کو سمجھاتے رہے۔ پرنتو اسکا کارن
نہ پایا گیا۔ کہ راجہ اپنے آپکو بھول کر بندوق اٹھاکر کیون پہرا دینے لگے یہ سنکر پردھان
آدک نے ہاتھ باندھکر پرارتھنا کری۔ کہ مہاراج آپ محل مین چلئے۔ اور اس سپاہی کے
بھیس کو اتار دیجئے دربار کا سمیا آگیا راجہ نے کہا۔ کہ مین دین سپاہی اور آپ ہمارے
سوامی ہو۔ ایسی بات آپکو کہنے جوگ نہین ہے۔ جو راجہ یہ بات جان جاوینگے۔ تو کرودھوان
ہونگے۔ یہ بات راجہ کی سب لوگ سنکر دکھیتا کو پراپت ہوئے اور محل کے بھیتر جاکر
سب نوکرون اور چاکرون کو بہت ڈراکر پوچھا۔ کہ ستت بتاؤ آج راجہ محل سے باہر
ڈیوڑھی پر کیون چلے آئے اور بہکی بہکی باتین کیون کرنے لگے۔ انھون نے اوتر دیا کہ
جب تک راجہ نے بھوجن کیا تب تک ہم لوگ اپنی چاکری پر حاضر رہے۔ راتری
راجہ نے مدیرا پان کری تھی ہم لوگ تو پڑکے سو رہے۔ ہمکو کچھ سدھ نہین کہ آپ
انمت ہوکر محل سے کب باہر چلے گئے۔ پردھان آدک کو نشچے ہو گیا۔ کہ اوش مدیرا
پان کرنے سے انمت ہو رہے ہین۔ پھر کچھ بلمب پیچھے جب راجہ سدھ مین آیا
تو اپنے آپکو جانکر بہت لجت ہوا سہی من ہی من برتانت بیچارا۔ کہ واستو مین میرا
سروپ سم برہم سویم پرکاش ایک رس ہے۔ پرنتو اگیانتا اور مورکھتا کے نشے مین
انمت ہوکر اپنے نج سروپ کو بھول گیا۔ اور شریر کے ساتھ ملنے اور چت مین سنسار
پھرنی سے اور اودیا کے آنے سے اپنے روپ کو پرماد کر کے جیو ہو گیا۔ اور پریاتما
بلکشن ہوکر اپنے آپکو شریر ماننے لگا۔ کہ مین پاپی ہون۔ دھرماتما ہون۔ دکھی ہون
سکھی ہون۔ دین ہون۔ راجہ ہون پانون تو چلتے ہین۔ اور آنکھ دیکھتی ہین۔ اور کان سنتے ہین

1 कोप
2 दीन
3 किंकर
4 विश्राम
5 प्रातकाल
6 प्रधान
7 भेष
8 आश्चर्य
9 डेवढ़ीवानो
10 सर्वरात्री
11 कारण
12 प्रार्थना
13 दरबार
14 समय
15 स्वामी
16 क्रोधवान
17 दुखिता
18 भीतर
19 डराकर
20 सत्य
21 बहकी
22 चाकरी
23 मदिरा
24 पान
25 सुधि
26 उन्मत्त
27 प्रधान
28 निश्चय
29 विलम्ब
30 लज्जित
31 वृत्तान्त
32 वास्तव
33 स्वयंप्रकाश
34 रस
35 अज्ञानता
36 मूर्खता
37 नशे
38 निज
39 फुरने
40 अविद्या
41 प्रमाद
42 विलक्षण
43 पापात्मा
44 दीन

اور نیچتا سے بات چیت ہوتی ہین۔ اور مین تیرے ساتھ ملنے سے اہنکاری ہوکر
کہتا ہون۔ کہ مین چلتا ہون دیکھتا ہون۔ سنتا ہون۔ بولتا ہون۔ جیسے یہ راجہ
اُنمت ہونے کے پشچات جب سُدھ مین آیا۔ اور جیون کا تیون اپنے سروپ
اور کیرتی کو جان گیا۔ اور جو جو باتین۔ کہ اُنمتی کے اوستھا مین کہی تھی اُنکو سمرن
کرکے لجا کو پراپت ہوکر پشچاتاپ کرتا تھا۔ ایسی پرکار۔ سے ہے من جب مین اگیان کے
نشے سے اُوتر کر برہم گیان کو پراپت ہوتا ہون۔ تو اپنے سروپ اور تیری
چنچلتائی اور اندریان اور اہنکار آدک سبھ دھرم کو پرتھک پرتھک جانکر پھیر
نہین کہتا ہون۔ کہ مین دکھی ہون یا سکھی ہون بلکہ نشچے کر لیتا ہون کہ مین
اپنے آپ مین استھت ہون۔ ایسا رت ہون۔ اور مین کچھ کرتا بھوگتا نہین ہون
اور نہ مجھ مین سکھ دکھ آدک دھرم ہین یہ سب بکار من کا ہی ہے۔ اور ہے من
تو بھی اگیان مین کلپت ہے۔ واستو مین تو بھی کچھ نہین ہے۔ مورکھتا سے نام اور
سرب سرشٹی کو اپنے بھتر سنکلپ سے رچ لیا ہے۔ تو ہی شریر بن جاتا ہے۔ اور
تو ہی پھر نشٹ ہو جاتا ہے۔ مین نت چرنجیو رہتا ہون۔ ہے من اب تو سرب باشنا سے
رہت ہوکر نرمل ہو رہو کیون دُکھ دے کھاتا پھرتا ہے۔ اور ہے من جن جن استھلون کی تو نے
مورتی دھار رکھی ہین۔ اُنکا بھی تو ہی دُور کرنے والا ہے۔ سوائے تیرے کوئی نہین ہے
ہے من جس سمے تو اس جگت کے جال سے آپ اپنے چھوٹنے کا یتن کرے تو چھوٹ
سکتا ہے۔ پرنتو تو ہی اپنے آپ سے اس سنسار متھیا مین پھنسا ہوا ہے۔ لاکھ کوئی کہے
اور سمجھاوے۔ اور تو انگیکار نہ کرے تو کچھ بھی لابھ نہین ہوتا۔ پرنتو ست سنگ کا بڑا
پھل ہے۔ کہ مہاتماؤن کی جبھا سے ست بچن سُنتے سُنتے اور ست شاستر کے پڑھتے
پڑھتے۔ ہے من تو بھی کبھی نہ کبھی سیدھے مارگ پر آجاتا ہے۔ ہے من نردئی تیرے
نورتی کے لیے یہی اُپائے ہے۔ کہ ست شاستر پڑھے۔ اور برہم بدیا سیکھے و سنت جنون کی

١ मिथ्या
२ बातचीत
३ अहंकार
४ उन्मत्त
५ पश्चात
६ सुधि
७ ज्यों का त्यों
८ कीर्ति
९ उन्मत्त
१० अवस्था
११ स्मरण
१२ लज्जा
१३ पश्चाताप
१४ चंचलताई
१५ पृथक२
१६ रत
१७ कर्ता
१८ भोगता
१९ विकार
२० कल्पित
२१ रचि
२२ फिर
२३ नष्ट
२४ चिरंजीव
२५ सब
२६ इच्छित
२७ निर्मल
२८ थके
२९ अनजित
३० मूर्ति
३१ यत्न
३२ मिथ्या
३३ अंगीकार
३४ फल
३५ जिह्वा
३६ निर्दई
३७ निवृत्ति
३८ उपाय
३९ सत ग्रंथ

سنگت کرے اور جہانتک ہوسکے چت کو ایکاگر کرکے بھجن اور سمرن کرتا رہے
اور اہنکار کو تیاگ دے یہی وید اور شاستر کی آگیا ہے۔ ہے من مورکھ تونے مجھکو
بڑا دکھ دے رکھا ہے۔ مین اتینت کشٹ وان ہون۔ جب الیشر ناتما مجھکو نشٹ کرے
تب مین سکھی ہون۔ اور ہے من جو پرش وید شاستر اور ست گرو مہاتما کا آسرا چھوڑ کر آپ
تیرے مورکھ کے بہکانے سے برے کرم کرتے ہین۔ اور نت ہی ترشنا اور باشنا مین
پرورت رہتے ہین۔ اور برہم بدیا اور اپنے سروپ کو نہین جانتے۔ اور نہین سمجھتے ہین
وہ اندھ کوپ مین گر کر اپنے پانون مین آپ ہی کلھاڑی مارتے ہین۔ اور پھر نشٹ
ہو جاتے ہین۔ ہے من انیائی تو جیوون کو کیون بھٹکاتا پھرتا ہے۔ اور کیون دکھ دیتا ہے
اور کیون بشیون کے اور دوڑتا ہے۔ اور کیون ترشنا کیا رہتا ہے۔ کہ یہ پدارتھ مجھکو
پراپت ہو۔ اور یہ نہو۔ ہے من جو کچھ پدارتھ اکسمات پراپت ہو جاوے۔ اسکو
تو گرہن کر۔ اور جو پراپت نہو۔ تو اسکا شوک مت کر جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہے۔ آتا ہو
تو ہاتھ مت دیجیے۔ جاتا ہو تو اسکا غم نہ کیجے۔ جس پرکار سمندر ندیون کرکے نہ بڑھتا ہے
نہ گھٹتا ہے۔ سدا ایک بھاو رہتا ہے۔ ہے من مورکھ آشا پرم دکھ کی دینے ہاری ہے
اور نراشا پرم سکھدایک ہوتی ہے۔ ہے من کامنا کو بیری سے آدھک جان یہی
کامنا پاپ کراتی ہے۔ اور یہی نرک مین ڈالتی ہے۔ ہے من جو تو اسکو تیاگ کے اودیت
آتما مین استھت ہو جاوے۔ تو مین تیرا اگن گاؤن۔ من بولا کہ ہے جیو تو مجھکو ہی بار بار
تاڑنا کیا رہتا ہے مین اکیلا ہی برے بھلے کرم نہین کرتا ہون میرے ساتھ پانچ وستو
اور ہین۔ برتھم استھول شریر جسکے آسرے دسون اندریان رہتی ہین۔ دوسرے
اہنکار۔ اہنکار رہتا ہے۔ کہ مین نے فلان فلان کارج کیا۔ اور وہ اہنکار چیتن اور جڑ
دونون کے بیچ مین سے اودیا کے کارن اوتپن ہوگیا ہے۔ تیسرے گیان اندری
کان آنکھ ناک جیبھا تچا۔ چوتھے پانچون پران یعنی پران۔ اپان۔ اودان۔ سمان۔ بیان

1 संगत
2 त्याग
3 आज्ञा
4 अत्यंत
5 आश्रे
6 वहि काने
7 प्रवित
8 अंधकूप
9 नष्ट
10 अन्याई
11 अकस्मात
12 सहसा
13 शोक
14 नदीशा
15 भाव
16 आशा
17 निराशा
18 दुःखदायक
19 कामना
20 वैरी
21 बाधिका
22 [illegible]
23 दुःखित
24 [illegible]
25 ताड़ना
26 दुःख भरते
27 वस्तु
28 स्थूल
29 अहंकार
30 मुक्तामुक्त
31 कार्य
32 चैतन्य
33 जड़
34 कारण
35 अविद्या

کہ جس سے یہ شریر بنا رہتا ہے۔ پانچوین وسون اندریان کے دیوتا۔ گیان اندرین
کے دیوتا یہ ہین۔ سورج۔ اشنی کمار۔ برن۔ وشوودشا۔ بایو۔ آنکھ۔ ناک۔ جیبھا۔ کان
تُچا۔ کرم اندریان کے دیوتا۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ باک۔ اندر۔ باون۔ پرجاپت
جمراج۔ اگنی۔ سے جیوان پانچون وشیون کے سمستان سے بچھلے اور پیچھے کرم ہوئے ہین
اور اہنکاران کرمون کا کرتا اپنے آپکو جانتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ مین ہی شریر کی بلکی
ہون۔ اسبات پر اسکا نشچا جتنا ان سچ سے ہوتا ہے۔ اسیکاران دکھ اور سکھ کو بھی
وہی اپنے آپ مین مانتا ہے۔ اکٹھا ان سب کے اکٹھا ہونے سے ملکش اپنے
آپ مین استھت ہے۔ سے من تو نے جو اہنکار کو اپنے ساتھ سنجکت کیا۔ یہ تو
آپ ہی آپ ہین اودیا سے پھرتا ہے۔ سے من جسکا آد اور انت نہین ہے۔ اور وہ مدہن
مچر جاوے۔ تو وہ کچھ وستو نہین اور نہ کچھ اودیا وستو ہے۔ یہ دونون اکارن ہین۔ او
سے من جو تو اپنے ساتھ شریر کو ملاتا ہے۔ تو یہ شریر پہلے ہی کہتا ہے۔ کہ مین نے
اس من مورکھ کے ساتھ ملکر بڑا دکھ پایا۔ سے من آپ مین تیرے اور شریر کے
شترو بھاو رہتا ہے۔ باہر سے تو سنیہ بھاشتا ہے۔ پرنتو بھیتر سے سربدا کال ایک
دوسرے کی ناش کرنے مین اچھا رکھتا ہے۔ جو دکھ شریر کو ہوتا ہے۔ تو یہ کہتا ہے۔ کہ
جو یہ من نہ ہووے۔ تو میرے مین کوئی دکھ نہین ہے۔ من کا ملنا ہی دکھ کا کارن ہے
سے من مورکھ دیہہ کو تیرے سنجوگ سے دکھ ہوتا ہے۔ اور بجوگ سے کوئی دکھ
نہین ہوتا ہے۔ تو شریر کا برتھا نام کیون لیتا ہے۔ جو کچھ کہ کرتا ہے تو ہی کرتا ہے۔ اور تو نے ہی کیول یہ
سب وش ارتھات شریر دیوتا منشیہ سورج آکاش تریگ آدک اپنے انتر رچ
لیے ہین۔ اور تو ہی سب دیوتاؤن کا دیوتا ہے۔ اور تو ہی بڑا بلوان ہے۔ دیکھ جو کوئی دیوتا
بڑا بلوان ہے۔ وہ بھی بس مین ہو سکتا ہے۔ پرنتو تیرا بس مین ہونا درلبھ مانتا ہون
اور تو ہی دیکھتا ہے۔ اور تو ہی سنتا ہے۔ یہ سب اندریان آدک اپنے اپنے بھوگ

1 समस्त
2 वाक्ति
3 निषेध
4 जन्माजन्म
5 स्वरूप
6 किंचित
7 स्वयुक्ति
8 मध्य
9 अविद्या
10 कृपया
11 आद्यन्त
12 वस्तु
13 महत्व
14 अनुभाव
15 स्नेह
16 सर्वदा काल
17 कारण
18 संयोग
19 वियोग
20 वृथा
21 केवल
22 विष
23 मनुष्य
24 निर्भय
25 अंतर
26 स्व
27 बलवान
28 दुर्लभ

گرہن کرتے ہین۔ تو اُنکے ساتھ کیون لیپت وان ہوتا ہی۔ ارے من اَنیائی
جب تجھکو ویراگ اور ابھیاس کے بل سے اکٹھ ٹھور اِستھر کیا جاوے۔ اور کسی
اور کسی اوسر تجھکو جانے نہ دے۔ تب جیون کا تیون پرماتما کے سروپ کا آنند او
پورن سُکھ پراپت ہوسکتا ہی۔ جب تک تو بس مین نہ آوے سب کریا نشپھل ہی تو
سنسار کے متھیا کلپت سے کبھی نِورت نہ ہوگا۔ ہے من یہ جگت تو است روپ ہی
تو اُسمین کیون بارم بار لپایمان ہوتا ہی۔ اور کیون ترِشنا میرے ساتھ بک بک کرتا ہی
چل دور ہو میرے پاس سے۔ مین تو وہی اننت شُدھ چدآنند روپ پرماتما ہون
میرے پاس نہ کوئی من ہی۔ نہ کوئی اندریان ہین مین اَدویت روپ ہون۔ مجھکو ن
مجھکو کیا پریوجن ہی۔ کہ انسے ملکر دینتا کو پراپت ہون یہ اگلی نشٹ ہو جاوین۔ اُنھوا
چرکال تک رہین۔ اُنکے پاس ہونے سے مین بکار کو پراپت نہین ہوتا۔ اور اُنکے
استھر رہنے سے میرا کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا۔ اب مین نے گیان کرکے اِن سب سے
آپکو بھن جان لیا ہی۔ جیسے تلون سے جب تیل نکال لیا۔ تو پھر تلون مین تیل نہین پاتا
اور دودھ سے جب ماکھن نکال لیا۔ تو پھر دودھ مین ماکھن نہین پاتا۔ تیسے ہی
بچار کرکے جب اپنا آپ نکال لیا۔ تب اپنا آپ تجھسے نہین ملتا۔ ہے من مین سچدآنند
آتما ہون۔ سب جگت میرے ہی آسرے ہی۔ اور سب مین ایک سا بیاپک ہون میرا
تیرے ساتھ کچھ پریوجن نہین رہا بہ کہکر جیو تو نِربان پد کو پراپت ہوا۔ اور من شانتی پا
بچار کر سمات ہوگیا۔ بیرا پرنا ودوت اور پرنام میرا اُس ایشر نرا کار کو جو یہ من تہ
او پرام ہوگیا۔ اور لاکھ لاکھ شکاریہ میری اُس ایشر پرماتما کو کہ یہ پوتھی بودھ پرکاش کہ جو برہم پدیا سے
بھرپور ہی۔ اور جیو اور من کا سمباد ہی۔ تاریخ ۱۹ مئی ۱۸۸۰ع پورنتا کو پراپت ہوئی۔ ہے کرشن
پرماتما۔ او ہے ایشر جگت کرتا۔ بدّھی مین کچھ بدّھی اور بودھ آپ کے گُنانبا داور استتی
جیسے کہ اس پوتھی کے سمپورنتائی مین ہونی چاہیے نہین کرسکتا ہون۔ تدپی اِن شبدون مین

۱ گرہن — ग्रहण
۲ لپتمان — लिप्तमान
۳ انیائی — अन्याई
۴ بل — बल
۵ اکٹھور — इकठौर
۶ استھر — इस्थिर
۷ سمے — समय
۸ اوسر — और
۹ جیواتما — जीवात्मा
۱۰ کریا — क्रिया
۱۱ نشپھل — निष्फल
۱۲ متھیا — मिथ्या
۱۳ کلپت — कल्पित
۱۴ نورت — निवृति
۱۵ لپایمان — लिपायमान
۱۶ ترشنا — तृष्णा
۱۷ بکبک — बकबक
۱۸ اننت — अनंत
۱۹ شدھچدانند — शुद्धचिदानन्द
۲۰ ادویت — अद्वैत
۲۱ پریوجن — प्रयोजन
۲۲ دینتا — दीनता
۲۳ نشٹ — नष्ट
۲۴ چرکال — चिरकाल
۲۵ بکار — विकार
۲۶ استھر — इस्थिर
۲۷ ارتھ — अर्थ
۲۸ آسرا — आश्रय
۲۹ بیاپک — व्यापक
۳۰ پریوجن — प्रयोजन
۳۱ نربان — निर्वाण
۳۲ شانتی — शान्ती
۳۳ بچار — बिचार
۳۴ سمات — समाप्त
۳۵ اپرام — उपराम
۳۶ پورنتا — पूर्णता
۳۷ پرماتما — परमात्मा
۳۸ تدپی — यद्यपि
۳۹ بدّھی — बुद्धि
۴۰ مورکھ — मूढ़
۴۰ گنانباد — गुणानुवाद
۴۱ استتی — अस्तुती
۴۲ سمپورنتائی — समपूर्णताई
۴۳ تدپی — तदपि
۴۴ شبد — शब्द
۴۵ کچھک — कछुक

برنن کرتا ہون - ہے ایشر ترلوکی مین سنا رمورتی سب کے دھارنے والے
اور سب کلنک اور دوش کے ہرنے والے پرکاش روپ پرکاش سروپ
اشرنون کے شرن اَخیم اَچیت مین تیرے چرنون کو پراپت ہون - ہے ناد
سنگ چت کرکے دھرنے والے مین تیرے شرناگت آیا ہون - رچھا کر رچھا کر -
ہے نرمل روپ ہے ہر دسے کمل مین پرانبے والے ہے ایشر مین تیرے
شرن ہون - چرنارنبدم چرنارنبدم - ہے شردکال کے آکاش وت نرمل
روپ مین تیرے شرناگت آیا ہون - چرنارنبدم چرنارنبدم - ہے ترلوکی کے
پرکاشنے والے چندرمان روپ سواہ روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج اور
سمپورن جگت کے کشٹ ہرنے والے مین تیرے شرن ہون - چرنارنبدم
چرنارنبدم - ہے مہا شند سروپ مین تیرے کو نمشکار کرتا ہون - اوم نمو
او شرن آیا ہون - تو ہی سرار جگت اور پالک ہے - چرنارنبدم چرنارنبدم - ہے
ایشر سب مایا کر کے سرشٹی کے اوتپتی استھتی اور ناش کرنے والے پرم شکتی
شنکر یوگ وت مین تیرے کو بندوت کرتا ہون - اوم سریا تماسے نہ چرنارنبدم
چرنارنبدم - ہے پرلے سمے مین بڑ کے پتے پر بال روپ شین کرنے والے مین
تیری شرناگت آیا ہون - چرنارنبدم چرنارنبدم -

استت نارائن

نمو نمو ایشر بھگوانا	جنکو نموہے وید پورانا
نمو نمو نرگن نرانکارا	سگن بھوت شکت اونکارا
نمو نمو بھگونت بدھ سانا	جے سنسار سبھے مین راتا
نمو نمو ہردین دیالا	کرپا سندھ جگت پرتپالا
نمو نمو پربھو انتر جامی	دیا سندھ کرپامی سوامی

१ वर्णन
२ कलंक / दोष
३ दुखों / वाहन
४ भजना
५ प्रच्युत
६ प्राणी / गण
७ रक्षा
८ पारग
९ पाई / काल
१० आकाश / वत्
११ निर्मल
१२ विस्थिरत
१३ मोह रूपी / अंधकार
१४ आप्तकर्ता
१५ सम्पूर्ण
१६ काष्ठ
१७ कुताली / बांदे
१८ रक्षा
१९ पालक
२० मेरो
२१ उत्पत्ति
२२ उद्भाति
२३ धर्म पति
२४ प्राकार
२५ योगवत
२६ प्रलय
२७ वड
२८ बालरूप
२९ शैन
३० नमोनमो
३१ नीति
३२ विधाता
३३ करुणा / मय

شیو دیال استتی کہان لگ کرے پربھو بیاپک سب ٹھانہ
تاتین اُنشہ دعیان دھرے جب تک ہے جگ بانہہ

مجھکو کایستھ ہٹنا کر جانو ۔ بھولا ناتھ کا پتر بکھانو
باس موانہ ست کر مانو ۔ ضلع میرٹھ کے نکٹ پہچانو
پرگنہ ہستنا پور کا کہیئے ۔ جہان کورو اور پانڈون لہیئے
شُکل پکچھ تیتھ پنچمین جان ۔ جیٹھ ماس پُونیت بکھان
سمت اونیس سو بیالیس نام ۱۹۴۲ ۔ تب یہ پوتھی بھی ابھرام
بھوید من کو بھیو آنند ۔ جے جے پورن سچد آنند
جے جے الکھ نرنجن دیوا ۔ ست سُون کرین دیو سب سیوا
جے جے تین لوک کے پالک ۔ سر نرمن اسرون کے بالک
جے جے ونند دال گنشیا ما ۔ سب کے ہردے کرو بسرام

ہاتھ جوڑ بنتی کرے شیو دیال سیس نواے
دکھ بھنجو درشن دیو سری ست سدا سہاے

اور واضح ہو کہ اس پوتھی مین الفاظ بھاشا و سنسکرت بہت سے ہین بدون واقفیت ہرایک کے پڑھنے اور سمجھنے مین نہین آسکتے ہین۔ لہذا محاذی مین حاشیہ پر نمبر سلسلہ وار الفاظ بھاشا و سنسکرت بخط دیوناگری لکھے جاتے ہین تاکہ پڑھے جاوین۔ اور فرہنگ الفاظون کی ردیف وار بحروف تہجی اور نیز زیر الفاظ بھاشا کے بین السطور مین معنی اُسکے قسطیر کئیے جاتے ہین تاکہ مضمون اس پوتھی موکش مارگ کا ہر ایک کے سمجھ مین بخوبی آجاوے ۔

१ व्यापक
२ दोष
३ मोह
४ बरताना
५ बालन
६ विचार
७ पुस्तक लेख
८ मास
९ पुनीत
१० शुद्ध विधि

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
ردیف الف		اوپرام	رسنکاری گتی	ایکشا، اپکھیا	تمنا خواہش
اوم	برہم کا نام اکار وکار مکار	آویش	داخل ہونا	اوپیکشا	نراچھیا یا بلاخواہش
آد	سبتوں پاہماہی قدیم	امولک	بیش قیمت بے بہا	اردوھ	اونچا۔ بلند
ادھار	استھان	انشٹھان	ارنبھ برتاو	اتہاس	اُبھرنا۔ باچرنہ
اردھ	نصف آدھا	ارغیبہ	نامرغوب		دیکھا ہوا اور دیکھے
ادرش	شیشہ	اوشن اوشنتا	گرمی تیزی	انگ	فلان
ادھشٹان	جائے قرار	آکاش	درمیان	ادویت	واحد ایک
آدپتی	مالک	اپرتیکش	پوشیدہ	اوتر	جواب
آیاس	پریتن اوپائے	اودم	تدبیر کوشش	ابس	بے اختیار
اشکتا	بے بس کم زور	ابھیاس	ربط مہارت	اردڑھ	سوار
استھول	کثیف موٹا	اسمرتھ	بے اختیار کم طاقت	اسنبھو	غیر ممکن
استھت ہونتی	ٹھہرنا	اکانکشا	خواہش تمنا	اودبیگ	رنجش سرگردانی
استھر	ایضاً	اوتھان	اوٹھنا	اکرکھن	کشش
اج	جو کسی سے نہ پیدا ہوا ہو	آدک اتیادک	وغیرہ لفظ جو	اسنگ	الگ علاحدہ
ابرن	پردہ		کہنے میں آتا ہے	ارتھی	غرض مند
ارشٹ	روگ اپدرو	ادہک	زیادہ بہت	اوستو	جو کچھ نہ ہو
ارن	ادا	انو	چھوٹا۔ باریک	ابیکت ابیکت	بے نشان بے شکل
انولوم پری	ملجانا او پیدا ہوجانا	اوتپتی	پیدائش	اودے	پرکاش نکلنا
اسمنک	اگیان بالا بچا	اوتیچھر	گدہا۔ پاپی	اشرا اچھر	نور سرکے دیوانگان

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
انتردھیان	غائب	اُوتپات	اُوپدر آفت	اناچاری	بدچلن
استھاور	ساکن درخت پہاڑ وغیرہ	ارنبھ	شروع کرنا کسی کام کا	اودیا	جہالت یعنی جو شئی نہ ہو اوسکو سمجھا
اپرگھٹ	پوشیدہ	اپمان	نرادر	اودمان	غیر موجود
اودھی اودھ	درجہ وحدہ	اُوپمان	بُرائی سوبھا	اَن انیہ	غیر دوسرا
	اقرار	ارتھ	مطلب	اسنگت	الگ علیحدہ
اہنکار	خودی غرور	انرتھ	ظلم	اکتھیان آکھان	بیان کہنا
اکجان	ایضاً	اکسمات	بلا طلب چاناک	اپر	آگے
اہنک اہم	ایضاً	اوپشم	شانتی تسلی کا	انتیت	نہایت درجہ
آہنتا	ایضاً	انراگی	محبت کرنیوالا	اتیت	جدا بیلکاری کو
اچیت کشی ابناشی	لازوال	ادھیکاری	مستحق حقدار		بچی کہتے ہیں
انکر	تخم کا نکلنا یا جہنا	انشی	خلاصہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
اوجل	نرمل صاف	ایت دایک	جسم لطیف کا آسا	اگیات	ناواقف
اشٹ	مرغوب اچھا		روپ	ادچیت	لائق مناسب
انشٹ	نامرغوب برا	ادھی بھوتک	جسم انسان	اہنسا	خون نہ کرنا
انگیکار	قبول کرنا	انمت	نشہ کی بیہوشی	انوگرہ	کرپا مہربانی
انترگت	الگ جدا	اودہن	ملانا	استی	چوری
ابھتر	بہتر	انادی	جسکا اول نہو	اوچشٹ	پس خوردہ
آن بھو	خیال		یعنے مایا	ارجو	بناکپٹ وچھل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
آسن	دوزانو چارزانو	اوبکر شٹتا	سخت دل	ادغم	پاپی گنہگار
اوش	ضرور	الپ	چھوٹا۔ تھوڑا	ارپن	نذر کرنا
اوپ نکھد	مضمون وید	اسپتھا	اچھا رغبت	اسر	راچھس
اوپستھ	عضو تناسل	آمایاس	آسانی	اکارتھ	بلا ارتھ بلا واسطے
استھی	استخوان	آسرا	پناہ	انچھت	بلا خواہش
اگما پائی	آنا۔ جانا	انومان	قیاس گمان	اوپادان	پکڑ لینا سے لینا
اُدر	پیٹ	انوسار	موافق مطابق	ابھیکھ	پنچ امرت سے
انست	بیشمار	الیشرج	دولت حشمت		اشنان کرنا
اوسر	موقع	آپدا	مصیبت تکلیف	النکار	سجاوٹ سنگار کرنا
اپرست اپرادی	ابھیان کرنیوالا	اشکت	فریفتہ	ردایف سے بے واو	
انت	آخر	امیت	نہایت بہت	بانچھا بانچھت	مراد حسب دلخواہ
اسویا	غیبت برائی	اسّت	جھوٹا	بھگ	حشمت دولت
ارچا ارچنا ارچن	پوجا پوجن صفائی قلب	است	چھپ جانا	برکت برکتی	آزادی تیاگ
اودارتا	تونگری فیاضی	ابھیاگت	مہمان فقیر	باہن	سواری
ابھرن	گہنا۔ زیور	اتھتی	ایضاً	برتھا	بیفایدہ ناحق
اٹل	لا جنبش	اچار	عمل کرنا بموجب	بیرتھ	ایضاً
آورت	ڈھکا ہوا		شاستر	باستو واستو	در اصل درحقیقت
انتریہ	بھیتر اندر	اوچار	کہنا	بھاش بھاشا	ظاہر یا دکھینا
ابھاو	ناش	ابھی بھوت	مغلوب یا پایا ہوا	بیبک	بچار تمیز

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
باجھ	باہر	بھوت	اربعہ عناصر	بائو وائو	ہوا
بادبادی	بحث بحث کرنیوالا	برتانت	حال احوال	بھکشں	کھانا بھوجن کرنا
بھچاری	فاحشہ بدکار	بھے	خوف ڈر	بیکارک	بے شکل
برلی	شاذ نادر	بھوشت	آئندہ جو ہوگا	برس	بد ذائقہ
برس	بدمزہ	بدعان	ریت قواعد	بھگشو ہنی	فقیر مانگنے والا
بھادی	ہون بار شُدنی	بھراتر	برادر بھائی	بپرپاس	اُولٹا برعکس
بیاگھر	بھیڑیا شیر ببر بھی	بیشے بھوت	تابعدار	بپرجے	برعکس اُولٹا
بِل	سوراخ	بردھی	زیادتی ترقی	بپریت	ایضاً
بَل	زور طاقت	بھوتی	دولت حشمت	بشے وِش وشی	تمام اسباب دنیا
بشلیکھ	پرتھک پرتھک	بسرجن	رخصت کرنا	بیراگ ویراگ	نفرت کرنا اشیائے دنیا
	یعنی جدا جدا	لگی	خرچ	برتن	بیان
بتیال	بھوت پریت	بنود ماتر	دل بہلانا	بکیت بکیتی	صورت شکل
بندھن	قید بندھا	بھاگ	حصہ	بودھ	گیان عقل
بشمرن	بھلانا	بسمرتی	بھلانا	بگیان	عقل کامل
بدھ	ذبح حلال کرنا	بھومکا	درجہ	بنیرج	لطف رحم
بر	دعا	بکٹ	بھیانک	بربھ چرچ	مباشرت سے
بدبدے	بکبکہ		اوجاڑ بن		پرہیز کرنا
بھگھو	مرتد منکار بھگو	بچتر	عجیب	بنیت بیت	جو گذرتا ہو یا
بجے	فتح	بسرام	آرام		جو گذر گیا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
بِستار	مشرح تفصیل و آ	برودھ	عداوت دشمنی	بکلاپ و کلپ	جدا جدا
بندھیا	بانجھ عورت	بشپھلنگ	چنگاری	برودھ و رودھ	دشمنی
بمرش	بچار	برہت	کلان	وستیعت	کھونا
بھرتا	خاوند شوہر	بھون	گھر - خانہ	بستو وستو	چیز - یاشی
بھاریا	استری	بھو	پرتھوی	بکھم وکھم	ٹیڑھا
بھراتا بھراتی	بھائیان	بھرم	شک	وکرم بکرم	کھوٹا - ٹیڑا
بھگنی	بہن ہمشیرہ	بھاونا	مطلب دلی	بشیش وشیش	عمدہ زیادہ
بھرتیہ	غلام	بھیانک	دہشتناک	بنج	ساگ بھاجی
بھوشن بھوکھن	زیور گہنا	بشیش	زیادہ	بسمت	سنکر - متردد
بکلیت	متغیر	بکھشیب و	بیقرار	بکلو	دکھی
بیگ	جلد شتاب	کھشیب	و ڈانواڈول	بپریہ	برعکس اُولٹا
بلکش و لکش	جدا الگ	بِش وِش	تمام موجودات	ردیف سے پے	
بلاس	آنند	بلنب نہبہ	دیر - اویر	پرماد	بیہودہ پن بھول
بھان	روشن ظاہر	بپریت و پریت	برعکس	پرتی پادن	بیان کرنا
باہیہ	باہر	وبرگھو	باہر	پرتیتی	تشفی کرنا
بِسترت	بیشمار	براٹ و یراٹ	محیط - کل	پردھان	وزیر مصاحب
بھِن	الگ جدا	بکھتا و کھتا	اختلاف برخلاف یعنی نقیض	پگ	قدم - پاؤں
بھاگ و بھاگ	تفریق حصہ	بدمان و دمان	موجود	پرتیکش	ظاہر
بیر	عداوت دشمنی	بِت وِت و نِت	مانند موافق	پرسدھ	مشہور معروف

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
پرکھات	مشہور معروف	پراشرم پرشرم	محنت	پرم بھاو	اچھا طریقہ
پرپیشکا	لنگ شریر	پرپنچ	سنسار یعنے	پرالبدھ	تقدیر قسمت
پرکشا پریچھا	امتحان آزمائش		برہما کی رچنا	پول	خلا آسمان
پرتی بنب	عکس سایہ	پراکرت	جھوٹھا- است	پرم پرا	قدیم تر قدیم
پان	پینا	پرلو	ناشش تباہی	پاکھان	سنگ پتھر
پرنیت	تک	پریوجن	مطلب	پروار	کنبہ عیال اطفال
پر	غیر یا سوا حق	پاتر	برتن	پاکھنڈ	فریب
پرپھلت	شگفتہ کھلنا	پشچات	پیچھے	پرتارن	ٹھگنا
پری توم پر	آخر- انت	پشچاتاپ	افسوس	پرپیشک	جسم پنج عناصر
پرنام	نتیجہ- ثمرہ	پرشارتھ	اوپاسے جتن	پرانگ	یاغی
پربھا	روشنی	پرشن	سوال	پربودھ	مہا گیان
پرشنشا	تعریف	پرسنّ پرسنتا	مسرور خوش	پرانایام	حبس دم
پشوچکا	دیوتی	پرمیشن	کھنڈت	پرتیا ہار	محویت بالشئ
پرچھنی	اوشا	پرکرتی پرکرت	مایا شکتی قدرت	پرش پورکھ	آدمی انسان
پشاچ	دیو- بھوت	پرکیرتی	سو بھاو	پراین	آسرہ
پاگ	پھل	پورن پرپورن	کل محیط	پرورت پرورتی	دنیاداری یعنے
پایو	گدا یعنے مقعد	پد	درجہ حالت		گرفتاری
پرمان	نشچے یقین ثبوت	پیٹ	تار یعنے شکم یعنے	پنگنی	فرقہ
پرمیت	مغرور	پون	ہوا	پربچن	بیان

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
پادَ	اپنون	ردیف تے		تَرودھان	مغلوب عاجز
پارشد	بھگوت کے	تت تتو	اصل اصول یعنے	تاوت	تب تک
	سیوا کرنیوالے		خلاصہ	تتھاپی	توبھی تب بھی
پتیت پاون	گنہگاروں کو	تٹ	کنارہ	تدپ تدپی	اگرچہ تب بھی
	پاک کرنیوالا	تیر	ایضاً	تاتِ کال	تُرت فوراً
پراکرمی	طاقتور	ترشنا	ہوا ہوس	تچھ	ناچیز تھوڑا کم
پرپیرک	چلانے والا	ترنگ	لہر موج	تیکھنتا تیکھش	تیز چرپراہٹ
پرواہ	بہنا جل کا	ترکالک	تینوں زمانہ	تنیاہار	کم خوری
پریہ	پیاری یہ نام	ترپت	سیر اگھایا	تدروپ	جسکا تصور ہو
	سری رادھا	تیرتھ	زیارت گاہ		اسی کا روپ
	جی کا ہے	تریا	سالکشمی بھوت		ہو جانا
پورب	پچھلے یا پہلے		یا چیت کی مضبوطی	تات پریہ	اصل مطلب
پرت پکشی	طرفدار عورت		اور جاننے والا	تات پرج	ایضاً
پتی برتا	پرہیزگار یعنے	تل ماتیہ	برابر	تاس	بیج کا نکلنا جمنا
	سوائے اپنے خاوند کے	تیکش	سہنا سہارنا	ترِیک	تکھٹی تیکھی
	اورکے پاس نجاوے	ترشکار	تکلیف	تراش	تکلیف دکھ
	اور فقت ہروا اسکی	تندل	چاول	ترن	گاہ گھاس
	رضا جوئی ہیں سے	تموگن	گروہ وغیرہ	تَرُن	جوان
	اور خدمت کرکے	تم	اندھیرا	تن مے	اسکے موافق باہیں سمجھانا جسکا تصور ہو

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
ردیف جیم		جم	ملک الموت	جنتون	دیکھنا
جرجری بھوت	پورانا ثبت دُبلا		دھرم راج	جھجھر گھنگا	کمر مین پہننے کا
	کمزور سست	ردیف چے			زیور یعنے تگری
جڑ جڈ	تھیر یا بلا حس و حرکت	چکرورتی	ترلوکی	چھل	فریب
جیرن	کہنہ پورانا	چیدانو	برہم انس یعنے	چپل	چالاک چنچل جو ایک
جنگم	متحرک یعنے انسان		برھم کے ذرہ		جگہ استھر نہ رہے
	پیشو آدک	چیداکاش	برھم کا نام	چل	چلنے والا
جوگ	ہدایت اور لوق	چھن	لحظہ-پل	چھیدن	دُکھ دینا
	کو بھی کہتے ہین	چھین	دُور ہونا	چھوب	دکھ کشٹ
جگیا سو جگیاسا	برھم کا تلاش	چتر	تصویر	چنیا	فکر یا خیال
	کرنیوالا	چترگمیہ	ہوشیار یعنی چیتین یعنے عقل	ردیف دال	
جتی	اندریون کو		اور اتما کو بھی کہتے ہین	دڑھ دڑھتا	بالیقین پایدار
	قابو کرنیوا	چر	دیر		مضبوط
جَے	فتح	چھما	برداشت	دشا	طرف
جُر	تپ بخار	چرپرینت	مدت تک	دشانتر	ملک بہ ملک
جوگ مایا	قدرت کاملہ	چرکال	بہت مدت	دھون	آواز
جنانتر	دیگر جنم سابق	چکشو	آنکھ	دھن	دولت
	یا آئندہ	چرن	پانون	دوت	قاصد
جگوپویت	زنار یعنے جنیو	چہن	نشان	درلبھ	مشکل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
دوشٹر	کٹھن سخت مشکل	دوس دیوس	دن	درمن	متفکر مشردہ
دُوشکر	ایضاً	دھرت	ثابت قدم	درجنیا	سخت فکر یا خیال
درشٹ درشٹی	دیکھا نظر	درجن	کھوٹا یا پاپی	دیپت	منور روشن
درگم	نامعلوم مشکل	دیا	نیکی عام کرنا	دگ	طرف
دیرگھ	دراز بہت بڑا	دھارنا	دل کو قائم رکھنا	داس	غلام
درودہ درروہا	گیلاپن گیلا	دانت	دمن یعنی قابو کرنا	دج	اُتم برہمن
درت	کینہ		اندریوں کا	درشٹ درشیہ	دیکھنا دیکھا ہوا
دین	لاچار عاجز	دھیان	تصور خیال	روایت رسے	
درت	پگھل جانا	دینتا	کنگالی غریبی	راگ راگی	محبت محبت کرنیوالا
دنبھ	کپٹ فریب	دیت	بارکا سراچیس	رچپا	رغبت خواہش
درروہ	دشمنی	درگھٹ	مشکل	رمنیہ بینک	مرغوب ہما سندر
دُویش	دشمنی عداوت	دکشا دیکھیا	گرو سے سنسکار	رجوگن	حشمت دولت کا
دارا	استری		لینے منتر وغیرہ کا		چاہنا
دھانپ چھپائی	سبرانکھایا		اُوپدیش	رنجن	پرکاش
درشتیہ	سخت ٹینا	دنڈ	سزا یا چوبدستی	رت	ست
دُوتیت	دوئی	دُرنت	بے نہایت	رچھا رچھیت	حفاظت محافظ
دگدہ	جلانا	دم	اندریوں کو روکنا	رنجک	
دھیرج	بردباری		لذائذ دنیا سے	ریتک	جگیہ کرانیوالا
دوش	عیب	دُشٹ	دُکھ دایک یا پاپی	رن رنی	قرض قرضدار

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
رتنہت	جدا الگ	سربگیہ	تمام	سومیہ	خوش اخلاق
رتبت	چاندی	ساکھشی بھوت	جاننے والا گواہ	شوامی	آقا مالک
رج	خاک		شاہد	سکل	تمام
روم	بال	سنجوں	خوشی	شکل	چاندن
رکھی کیش	اندریوں کا	سرگ	بہشت	سوان	سگ کتا
	شوامی	سرگ	رچنا	سدیدا	ہمیشہ
رتن	جنگ لڑائی	سموہ	قافلہ گروہ	سامان	یکسان برابر
رکش	سرخ	سٹیک	گیانی بچار کرنیوالا	سانبری	بازی گر
رت	سیاشر چھپنا [illegible]	سنچے	جمع کرنا	سوسلپ	اندک کم
رس	شیریں ترش	ستارہ	ایضاً	سم	برابر یکسان
	دوسرا جوت	سمتا	یکسان جیون کا ہونا	سامیہ	ایضاً
ردیف سین و شین		سمتی سمتا	ایک جگہ اکٹھا	ساتیا	شانتی
سموہت	سمان یکسان		ہونا یعنی سب کا	شون شونیہ	عاری خالی
	جیون کا نیون		تتا اور تول	شوربیر	بہادر
سنبدن	جاننا پہچاننا	سن	ناش معدوم	سمسان	مرگھٹ یعنی جائے
	اچھا چاہنے کو	سر	دیوتا		مرگ
سنسترنا	ترشنا آسا	سرپت	راجہ اندر	سکھپتی شوپتی	گاڑھی نیند
سماہت	چیت کو ایک جگہ	سنجاتت	پایا ہوا	سوئی کار	اختیار کرنا
	سمبھت کرنا [illegible] شانتی ہو جانا	سنجم	ہنکار و کنا اک نیا شاستر انوسار عمل کرنا	سادھن	تحمل کرنا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
سمپدا	دولت دھن	شیش	سر	سنتاپ	دکھ
سبھا	مجلس	شیشو	بلدہوجی نشیرانگ	سگن	باشکل و صورت
سمدائی	مجموعہ کتھا	سنگھانہ	تنا۔ ا۔ں	سنوند	چلنا
سموائی	گرہن کرنا	سرشر	تمام موجودات	سپردعا	حسد
سنشا	اندیشہ کرنا		نزدکل	سوہرد	دوست عزیز
سنکا	شک کرنا	شراپ	بددعا	سنکھیا	شمار
سچیک	خبردار کرنا	سینا	فوج لشکر	سنگیا	بدن جات
سویم پرکاش	خود بخود روشن	ستتا	سچائی طاقت	سکرت	نیک کردار
سنسکار	آراستگی پیدا ہونا		سامرتھ	سدقعات	سچ کہنا اور سنتا
سنکلپ	ارادہ خیال قصد	سنچیپ	اختصار مختصر	سوچیت	ظاہر خبردار
سندھ	لاپائی	سمرتی	یاد	سوگم	آسان
شدھ	ہوش	ستوگن	ست کا برہنا	ست	راستگوئی
شدھ	پوتر	سگ	ستھرا پوتر	سجان	چتر عقلمند
ساچہ	آسان	سنگھ	شیر	سمپن	تمام
سکھا	چوٹی	سہت	ساتھ مع	سیا	چارپائی
سکھا	دوست بیشتر	سمیپ	نزدیک	سندھان	نزدیکی
سوبھاوک	اصلی پیدائش	سوبھاگ	سکھ آرام	شویت	سفید
ششر	جیاڑا	سردھا	اعتقاد محبت	سمبندھ	تعلق رشتہ داری
شیش	باقی	سمادھی	خواب بیداری سے بری ہوا خود بخود (ر) استغراق	سین	بالا ہوا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
سپن	خواب	شترو	دشمن	سنکوچ	حیالاج
ساکار	روپ والا	شیوچ	پوتر پاک	شکتی	سیپی
سار	اصل خلاصہ	شگرہ	جلد شتاب	شیام	کالا
	ویدوشاستر	شستر	صلاح ہتیار	شِشن	عضوتناسل
سکام	خواستگار مطلب	شین	سوجانا	شرشٹی	پیدائش
سوشک	خشک	شُشک	خشک	ردیف	کاف
سانگ	کمان	سوکھیت	سوکھ پانیوالا	کلپت	فرضی نام
سانگ	سمپورن یعنی تمام	شرم	محنت	کوش	خزانہ
سکارن	روپ بہت	شوکشم	لطیف باریک	کیرتی	حس بڑائی
ستنڈل	ذرا اونچی جگہ	شرون	سُننا	کھمبھ	ستون
سنپادن	مہیا جمع کرنا	شروتر	سُننے والا	کنجر	فیل
سمدھا	لکڑی	شبد	آواز	کٹاچھ	غمزہ کرشمہ یعنی
شیت	سردی جاڑا	سپرش	چھونا		چنچل نین نازسے
شانتی	آرام دلجمعی	شوکر	نوک۔		دیکھنا
سکھشا	ہدایت تعلیم	شنی شنی	آہستہ آہستہ	کمبھ	مٹکا
سوگ	غم فکر۔ افسوس	شاردا	برہماجی کی	کنچت	ذرا سا
شم	من کا روکنا		استری مالک	کچھپ	کچھوہ
شکتی	قدرت۔ برچھی		گویائی یعنے	کال	زمانہ وقت
	بھی کہتے ہین		سرسُتی جی		موت کو بھی کہتے ہین

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
کلو	کاجک	کلپنا	خیال کرنا	ردیف گاف	
کیسری	شیر	کرچھر	کشٹ دینے والا	گمبھیر	گہرا اتھرا برتن
کٹک	دوش عیب	کرشیا	کھیل	گھات	نقصان
کروپ	بدصورت	کرس	ضعیف دبلا	گھٹے جنتر	رہنے کے جاگہ
کارن	سبب	کرشن کرشنا	کالا کالاپن		سبُوچہ
کداچت	ہرگز کبھی	کنچن	سوبرن	گن	صفات ہنر
کارج	کام مطلب	کھرگ	تلوار	گریوا	گردن
کٹ	کم	کیول	رُغارہ	گلانی	نفرت
کنک	کڑی	کیول	نرِل حرف فقط	گوپال	پرورش کنندہ
کندرا	گوپھا گوشہ	کوپ	چاہ	گاین	گانا سرودنا
کرتیہ کرتبہ	خوش مسرور	کوپ	کرودھ غصہ	گدا	معتقد یعنی جاپک
کدریہ	خسیس	کھل	دشٹ کھوٹا		پایخانہ
کرپن	طامع لوبھی	کینکر	نوکر چاکر	گدا	گرز گھگوت
کامی	شہوت پرست	کوسنگ	صحبت بد		جسکا نام کومودی
کنج	گوشہ گلی	کوکرم	کھوٹا کرم		کہتے ہیں
کٹھور	سخت دل	کمکم	کیسر رولی	گادی	مسند
کرودھ	غصہ	کرن	کان یعنی گوش	گردھب	خر گدھا
کوکر	مرغ	کایر	نامرد	گردھونی	گدھی مادہ خر
کانت	یار دوست	کاتر	عاجز بیقرار ڈرپوک	گراس	لقمہ

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
گوہیہ	گپت	لک	کمر	تھا الپ	بہت چھوٹا
گھرت	روغن زرد	لالسا	اچھا خواہش	مارگ	راستہ راہ
گرہن	لینا	لبدھک	شکاری	منجری	شگوفہ کلی
گھران	ناسکا سونگھنا	لاج	حیا شرم	مت مند	کم عقل
گھن	ابر گنجان مضبوطی	لنگ	عضو تناسل	میگھ	بادل
گندھرپ	گانے والے	لباپان	مانوش	ماین کلنا	مکروہات مرطوبات
	روبرو دیوتان	لجت لجاوان	خجل شرمندہ	متا	صلاح مشورہ
گرہ گریہ	گھر مکان	لیات	سندر	مرد مستعقل	دھوکہ کی ندی
گرام	گانوں موضع	لایچن	نشان	مارچھن	صاف اوجل
گج	ہاتھی	لتا	بیل	مہما	تعریف بڑائی
گراہ	نام جانور کچھوے کو بھی کہتے ہیں	نوپ	گم ہونا چھپ جانا	مدھ	درمیان
			پوشیدہ ہو جانا	مدھد	الحجان
گھور	میلا - گرجنا	لوک	جہان	مدھرا	شراب
ردیف لام		لبدھی	حصول ہونا	متھیا	جھوٹھا
لین	سما جانا مٹنے	لابھ	فائدہ	مانی	مغرور
	فنا ہو جانا	لوکک	دنیاوی کام	ملینتا	میلا پن
نوین	ملیا میٹ	ردیف میم		ممت	محبت
	محو ہو جانا	مت متسرتا	متہ سہانے والا مکان موجود وغیرہ	مدرا لی	جتن
لو	فنا ہو جانا	موہ	محبت	مول	جڑ اصل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
ماننی پوجا	جوع پیشہ بیٹو	ردیف نون		نت کرم	ہر روزہ معمولی
مست [illegible]	عقل پایدار	نربان	خاموشی		کام
[illegible]	خوشدلی	نسنک	بیخوف	نیم	تپ شنوش
مان	آدر	نربکار	بلاخلل	نگرہ	اکٹھا کرنا
مایا	جس چیز کا وجود نہ ہو اور دکھائی دے	نربیاپش	بلاخواہش	نرگن	بے نشان
مارجن	ازپاے	نلمن	برہنہ ننگا	نرودھ	روکنا
مرتیو	موت	نرلیپ	بے لوث	نرنتر	ابھید آخر کا
مرلن	فوت ہونا	تیرتھ نورشنا	ترک تیاگنا	نوستی	نقصان
مرت	ایضاً	نانا ست	طرح طرح	نوپر	زنگولہ گھونگرو
مرتکا	مٹی گل	ناتا پرکار	ایضاً	نکٹ	نزدیک پاس
مملشو	مکت کا تلاش	نشٹھا	اعتقاد عقیدہ	نرپاسک	بے پرواہ بلا تمنا
	کرنیوالا	نانا رتبہ	سب طرح	نندن بن	باغیچہ دیوتا
منومی	سوبرن طلا	نرتو	تحقیق	نشر	گھونسلا
منی مئی	نام جواہر	نسپند	بند رہنا چلنا	ناد	شبد آواز
مودک	لڈو	نیتی	قدرت مایا	نموممہ	وندت و
منیشی	بدھی وان	نروپن	بیان		نمسکار
مون	خاموشی	نشچے	اعتقاد عقیدہ	نرنترتا	آدھینی
مرکٹ	باندر	نیت	نوشتہ ازلی	نراکار	بے نشان
متوالا	مست مخمور	نچوک	فرق تفاوت	نرلج	بے حیا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
نج	خاص اپنا	نپت	اچھا عمدہ	ہین	علحدہ جگہ
نگھ	ناخن	نشچل	بیفائدہ یا نتیجہ	ردیف ی	
نبیدن	نذر	ردیف ہ		یجن	پوجا پوجن کرنا
نرمل	صاف	ہرکھ	خوشی	یاچنا	مانگنا
نرنجن	بلاخلل	ہان	نقصان	یم	اہنسا ستیا وغیرہ
نرسپ	راجہ	ہوم	آتش کدہ	یاوت	جب تک
نرت	ناچنا		یعنی ہوم کنڈ	یتھارتھ	رست راست یعنی
نشت	ناش	ہم	برف	یدرچھا	خود بخود یا اتفاق
ناہر	شیر	ہست	ہاتھ		ملجانا
نر	انسان	ہنس	نام جانور برہماجی	یدیپ یدپی	اگرچہ-جب
نکشٹ	برا-بد		کی سواری		جب بھی
نراش	نا امید		کا ہے اور نام	الحمد	
نکام	بلاخواہش		اوتار بھی ہے	شیو دیال منشی مصنف	
	پریشر ارپن کرنا	ہرن گربھ	نام ایشر کا ہے	پستک ہذا	
نندا	برائی		اور مجموعہ عناصر		
نندت	کھوٹا		کو بھی کہتے ہیں		
نمت	واسطے سبب	ہرنمی	سونہرا ملا ہوا		
ندرا	نیند	ہرنا	چھین لینا		
ناسک	ٹھگ-دغاباز	ہت	مارنا جان سے		